روزنامہ ممبئی رابطہ
مرشدانِ خبر
DAILY MUMBAI RAABTA

صبح صادق	05:42
طلوع آفتاب	06:56
زوال آفتاب	12:50
غروب آفتاب	06:45

آج کی حدیث

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک شخص آقاؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دریافت کیا کہ میری آنکھوں میں تکلیف ہے کیا میں روزہ کی حالت میں سُرمہ لگا سکتا ہوں؟ آپؐ نے فرمایا ہاں لگا سکتے ہو" (ترمذی) نبیؐ کے بعض اصحاب سے روایت ہے میں نے محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام عرج میں دیکھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ سے تھے اور پیاس یا گرمی (کی شدت) کی وجہ سے سرمبارک پر پانی بہارہے تھے۔ (ابوداؤد)

RNI. NO. MAHURD/2019/77823 - Vol. No.8, Issue No. 64, Thursday- 05 March, 2026, Price Rs.4/- , Pages:08
جلد نمبر:۸ ❁ شمارہ نمبر ۶۴ ❁ جمعرات ، ۵؍مارچ ،۲۰۲۶، ۱۵؍رمضان المبارک ۱۴۴۷ھ ❁ قیمت ۴؍روپیے، صفحات:۸

سری لنکا کے قریب ایرانی جہاز پر آبدوز سے خوفناک حملہ

۷۸؍افراد زخمی، ۱۰۰؍سے زائد لاپتہ، بدھ کے روز سری لنکا کے ساحلی علاقہ میں ایرانی جہاز پر حملہ کیا گیا ھے۔ جہاز کی طرف سے ایمر جنسی پیغام بھیجے جانے کے بعد سری لنکائی بحریہ نے بڑے پیمانہ پر تلاشی و بچاؤ مہم شروع کی

بدھ کے روز سری لنکا کے ساحلی علاقہ میں ایرانی جہاز پر حملہ کیا گیا ہے۔ جہاز کی طرف سے ایمرجنسی پیغام بھیجے جانے کے بعد سری لنکائی بحریہ نے بڑے پیمانہ پر تلاشی و بچاؤ مہم شروع کی۔ ایک طرف خلیجی ممالک میں کشیدہ حالات کے درمیان سری لنکا کے قریب سمندر میں ایک ایرانی جہاز پر حملہ کی خبروں نے کشیدگی میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق سری لنکا کے جنوبی ساحل کے قریب سمندر میں بدھ کے روز ایک ایمرجنسی حالت سامنے آئی ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ ایک ایرانی جہاز کو مبینہ طور پر آبدوز نے نشانہ بنایا ہے۔ اس حملہ میں 78 افراد زخمی ہوئے ہیں اور 100 سے زائد لوگ لاپتہ بتائے جارہے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرس نے سری لنکا کی بحریہ اور وزارت دفاع کے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے ایرانی جہاز پر ہوئے حملہ کی جانکاری دی ہے۔ یہ واقعہ بدھ کے روز سری لنکا کے ساحلی علاقہ میں پیش آیا۔ جہاز کی طرف سے ایمرجنسی پیغام بھیجے جانے کے بعد سری لنکائی بحریہ نے بڑے پیمانہ پر تلاشی و بچاؤ مہم شروع کی۔ بحریہ نے تصدیق کی ہے کہ کئی لوگ اس حملہ میں زخمی ہوئے ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ لاپتہ بھی ہیں۔ وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ایرانی جہاز سے ایمرجنسی پیغامات ملنے

کے بعد سری لنکائی بحریہ نے دفاعی مہم کے لیے اپنا جہاز بھیجا۔ ترجمان نے یہ بھی واضح کیا کہ بحریہ نے 32 زخمیوں کو بہ حفاظت نکال لیا ہے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل بھی کرایا گیا ہے۔ وزیر خارجہ وجیتا ہیراتھ نے پہلے پارلیمنٹ اراکین کو مطلع کیا تھا کہ ڈوبتے جہاز سے ملازمین کو علاج کے لیے ساحل پر لایا گیا ہے، حالانکہ انھوں نے مہم سے جڑی زیادہ جانکاری نہیں دی۔ انھوں نے کہا کہ سری لنکا اس واقعہ پر مناسب قدم اٹھائے گا۔ فی الحال جہاز کی شناخت، اس پر سوار لوگوں کی مجموعی تعداد اور مبینہ آبدوز حملہ کے لیے ذمہ دار فریق کے بارے میں کوئی آفیشیل جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔ واضح رہے کہ روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریا زاخاروِوا نے بدھ کو ایک پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ ایران کی جانب سے بتائی جارہی مبینہ دھمکی کو بنیاد بنا کر ایک خودمختار اور اقوام متحدہ کے رکن ملک میں آئینی نظام کو طاقت کے ذریعے کمزور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ اب یہ بات چھپانے کی بھی کوشش نہیں کررہا کہ اس کا مقصد ایران میں حکومت کی تبدیلی ہے۔ ماریا زاخاروِوا نے ایران کے شہر میناب میں واقع لڑکیوں کے ایک ابتدائی اسکول پر ہوئے حملے کی شدید مذمت کی۔ ان کے مطابق اس حملے میں 165 افراد ہلاک ہوئے جن میں بڑی تعداد طالبات کی تھی۔ روسی ترجمان نے اس واقعے کو نہایت افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کو نشانہ بنانے والی ایسی کارروائیاں بین الاقوامی انسانی قانون کی صریح خلاف ورزی ہیں اور یہ بنیادی انسانی اقدار کے بھی خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی حکومت صورت حال کو قابو میں رکھنے کی کوشش کررہی ہے تاکہ ملک میں افراتفری نہ پھیلے۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ کسی بھی فوجی مہم کے سب سے سنگین نتائج عام شہریوں، بنیادی ڈھانچے اور وسیع تر خطے کی معیشت پر مرتب ہوتے ہیں۔

اسرائیلی میڈیا نے ایران کے اسپیشل آپریشن کمانڈر کی ہلاکت کا کیا دعویٰ، تہران میں اب تک ۱۱۴۵؍اموات!

امریکی سکریٹری برائے جنگ ہیگسیتھ کا کہنا ہے کہ ایک ہفتہ سے بھی کم وقت میں امریکہ واسرائیل کا ایرانی

آسمان پر کنٹرول ہوگا، ایرانی فوج کے میزائل اور دفاعی انڈسٹریل اڈوں کو تلاش کر تباہ کردیا جائے گا۔ اسرائیل-ایران جنگ کے درمیان اسرائیلی میڈیا نے ایک بڑا دعویٰ کیا ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) نے ایران کے اسپیشل آپریشن کمانڈر کو موت کی نیند سلا دیا ہے۔ یہ خبر ایران کے لیے مزید ایک جھٹکا تصور کیا جارہا ہے۔ امریکہ واسرائیل کے حملوں میں اب تک 1145 لوگوں کی موت نے پہلے ہی ایران کو شدید نقصان پہنچایا ہے، جس سے ایران کی اعلیٰ قیادت میں شدید غصہ دیکھنے کو مل رہا ہے۔ امریکہ واسرائیل کی فوجی کارروائی کا ایران بھرپور انداز میں جواب بھی دے رہا ہے، لیکن اس کو بھی مستقل نقصانات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ امریکی ایئرفورس جنرل ڈین کین نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ "میں آج یہاں امریکی عوام کو آپریشن ایپک فیوری کی جانکاری دینے آیا ہوں۔ سب سے پہلے گہرے افسوس اور شکریہ کے ساتھ میں ہمارے 6 شہید ہیروز میں سے 4 کے نام شیئر کررہا ہوں۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "اس مہم کو شروع ہوئے 4 دن ہوچکے ہیں، یعنی 103 گھنٹے گزر چکے ہیں۔ یہ مہم واضح فوجی مقاصد کے ساتھ شروع کیا گیا تھا، جس کا مقصد آج اور مستقبل میں ایران کی اپنی حدود کے باہر طاقت دکھانے کی صلاحیت کو ختم کرنا ہے۔" دوسری طرف امریکی سکریٹری برائے جنگ پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا ہے کہ ایک ہفتہ سے بھی کم وقت میں امریکہ واسرائیل کا ایرانی آسمان پر کنٹرول ہوگا، ایرانی فوج کے میزائل اور دفاعی انڈسٹریل اڈوں کو تلاش کریں گے اور پوری طرح سے تباہ کردیں گے، ان کے سیاسی وفوجی لیڈران کو تلاش کر کے انھیں بھی غیر فعال کریں گے۔ ہیگسیتھ نے یہ بھی کہا کہ ایرانی لیڈران کو ہر منٹ، ہر دن صرف امریکی واسرائیلی ہوائی طاقت دکھائی دے گی، جب تک کہ ہم اسے ختم کرنے کا فیصلہ نہیں کرلیتے۔ اس درمیان امریکہ نے کراچی اور لاہور میں اپنے سفارت خانوں میں کام کررہے غیر ضروری ملازمین اور ان کے اہل خانہ سے پاکستان چھوڑنے کو کہا ہے۔ یہ فیصلہ کراچی میں امریکی قونصلیٹ کے باہر ہوئے پُرتشدد مظاہروں کے بعد لیا گیا ہے۔

پی ایم مودی کے اسرائیل دورہ کے بعد ملا فوجی کارروائی کا موقع

ایران پر حملہ سے متعلق اسرائیلی سفیر کا بڑا بیان

ہندوستان میں اسرائیل کے سفیر رووین ازار نے کہا کہ وزیراعظم مودی کے لوٹنے کے بعد تقریباً 2 دن تک حالات پر غور کیا گیا اور پھر ہفتہ کی صبح سیکورٹی کیبینٹ سے حملہ کی منظوری ملی۔ امریکہ واسرائیل کے ذریعہ ایران پر کیے گئے حملہ سے متعلق ہندوستان میں اسرائیلی سفیر رووین ازار نے ایک بڑا بیان دے کر سبھی کو حیران کردیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے ایران پر فوجی کارروائی تب شروع کی، جب انھیں 'فوجی کارروائی کا موقع' ملا، اور یہ موقع وزیراعظم نریندر مودی کے تل ابیب دورہ کے بعد ہی سامنے آیا۔ انھوں نے یہ بیان انگریزی روزنامہ 'دی انڈین ایکسپریس' کو دیے گئے ایک انٹرویو میں دیا ہے۔ رووین ازار کے مطابق جب ہندوستانی وزیراعظم نریندر مودی اسرائیلی دورہ پر تھے، اس وقت ایران پر حملہ سے متعلق کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا گیا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ پی ایم مودی کے دورہ کے دوران دونوں ممالک میں علاقائی حالات وآپسی تعاون جیسے امور پر تبادلہ خیال ہوا تھا۔ اس وقت کسی ممکنہ فوجی کارروائی کی جانکاری نہیں دی جاسکتی تھی، کیونکہ تب تک ایسا کوئی طے فیصلہ موجود نہیں تھا۔ ازار کا کہنا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی کے وطن واپس لوٹنے کے بعد تقریباً 2 دن تک حالات پر غور وخوض کیا گیا اور پھر ہفتہ کی صبح سیکورٹی کیبینٹ سے حملہ کی منظوری ملی۔ قابل ذکر ہے کہ وزیراعظم مودی 25 اور 26 فروری کو 2 دن کے سرکاری دورہ پر اسرائیل گئے تھے۔ یہ ان کا دوسرا اسرائیل دورہ تھا۔ اس سے قبل 2017 کے اسرائیلی دورہ کو ہند-اسرائیل تعلقات میں بڑا موثر تصور کیا گیا تھا۔ بہرحال، حالیہ دورہ کے دوران ہندوستان اور اسرائیل نے اپنے رشتوں کو 'خصوصی اسٹریٹجک شراکت دار' کا درجہ دیا۔ وزیراعظم مودی اور اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو کے درمیان ہوئی بات چیت کے بعد دونوں ممالک نے مجموعی طور پر 17 معاہدوں پر دستخط کیے۔ پی ایم مودی کی وطن واپسی کے 2 دن بعد، یعنی 28 فروری کو امریکہ واسرائیل نے مل کر ایران پر فوجی حملہ کیا۔ اس مہم میں کئی شہروں کو نشانہ بنایا گیا، جن میں راجدھانی تہران بھی شامل تھا۔ امریکہ نے اس کارروائی کو 'آپریشن ایپک فیوری' نام دیا۔ حالانکہ امریکہ واسرائیل میں مختلف لیڈران نے اس مہم کو کئی الگ الگ نام دیے ہیں۔

ڈالر کے مقابلے روپیہ تاریخی گراوٹ کا شکار، پہلی بار پہنچا ۹۲؍کی سطح سے نیچے

مشرق وسطیٰ میں کشیدگی، تیل کی قیمتوں میں تیزی اور غیرملکی سرمایہ کے اخراج کے خدشات کے درمیان ہندوستانی روپیہ ڈالر کے مقابلے تاریخی کم ترین سطح پر

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے اثرات عالمی معیشت کے ساتھ ساتھ ہندوستانی مالیاتی منڈیوں پر بھی نظر آنے لگے ہیں۔ بدھ کے روز ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپیہ تاریخی کم ترین سطح پر پہنچ گیا اور پہلی بار 92 کی سطح سے نیچے چلا گیا۔ خبر لکھے جانے تک دن کے دوران روپے کی قدر میں تقریباً 0.8 فیصد تک کمی درج کی گئی اور یہ ڈالر کے مقابلے تقریباً 92.30 پر ٹریڈ کرتا دیکھا گیا۔ اس سے قبل روپے کی سب سے کم سطح 91.875 تھی، جو اسی سال کے آغاز میں ریکارڈ کی گئی تھی۔ ماہرین کے مطابق روپے میں اس گراوٹ کی بنیادی وجہ مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی جنگی کشیدگی ہے، جس کے سبب عالمی سطح پر مہنگائی بڑھنے اور تجارتی خسارے میں اضافے کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ اندیشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے کہ غیرملکی سرمایہ کار ابھرتی ہوئی معیشتوں سے اپنا سرمایہ نکال سکتے ہیں، جس کا دباؤ روپے پر پڑرہا ہے۔ دوسری جانب عالمی منڈی میں کچے تیل کی قیمتوں میں بھی تیزی دیکھنے کو ملی ہے۔ جنگی صورتحال کے باعث گزشتہ دو دنوں میں کچے تیل کی قیمت تقریباً 12 سے 13 فیصد بڑھ کر 82 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اضافہ گزشتہ کئی برسوں کے مقابلے میں نمایاں تصور کیا جارہا ہے۔ ہندوستان اپنی ضرورت کا تقریباً 80 فیصد خام تیل بیرون ملک سے درآمد کرتا ہے۔ اس وجہ سے عالمی منڈی میں قیمت بڑھنے کا براہ راست اثر ملک کے درآمدی بل پر پڑتا ہے۔ اقتصادی اندازوں کے مطابق کچے تیل کی قیمت میں ہر ایک ڈالر کے اضافے سے ملک کے درآمدی بل میں تقریباً دو ارب ڈالر تک اضافہ ہوسکتا ہے۔ مالیاتی تجزیہ کاروں نے درآمد کنندگان کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ڈالر خریدنے کے لیے روپے میں ممکنہ بہتری کا انتظار کریں اور ساتھ ہی ریزرو بینک آف انڈیا کی ممکنہ مداخلت پر بھی گہری نظر رکھیں۔ ادھر اطلاعات کے مطابق ایران کی جانب سے تیل اور گیس کی تنصیبات پر جوابی حملوں کے خدشات نے بھی منڈیوں کو پریشان کردیا ہے۔ کہا جارہا ہے کہ تہران نے سعودی عرب میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی روکنے کی دھمکی دی ہے، جس کے باعث عالمی تیل کی سپلائی متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر مشرق وسطیٰ میں کشیدگی طویل عرصے تک برقرار رہی تو اس کے اثرات عالمی معیشت کے ساتھ ساتھ ہندوستانی روپے پر بھی مزید دباؤ کی صورت میں سامنے آسکتے ہیں۔

نیپال میں انتخابات کے پیش نظر ہند-نیپال سرحد بند

مہاراج گنج:: پڑوسی ملک نیپال میں 5 مارچ کو ہونے والے ایوان نمائندگان کے انتخابات کے پیشِ نظر ہند-نیپال بین الاقوامی سرحد کو 72 گھنٹے پہلے سیل کردیا گیا ہے۔ انتخابی عمل کو منصفانہ، پُرامن اور شفاف طریقے سے مکمل کرانے کے مقصد سے یہ احتیاطی قدم اٹھایا گیا ہے، تاکہ کسی بھی قسم کی بیرونی سرگرمی یا شرپسند عناصر کی آمد ورفت کو مکمل طور پر روکا جاسکے۔ ضلع مہاراج گنج کی نیپال سے ملحق تقریباً 84 کلومیٹر طویل بین الاقوامی سرحد پر سکیورٹی انتظامات کو غیر معمولی طور پر سخت کردیا گیا ہے۔ 2 مارچ کو رات 12 بجے سے سرحد پر عام شہریوں کی آمدورفت مکمل طور پر بند کردی گئی ہے۔ صرف اشیائے ضروریہ کی فراہمی اور ہنگامی خدمات سے متعلق گاڑیوں کو سخت جانچ کے بعد آنے جانے کی اجازت دی جارہی ہے۔ سوناؤلی بارڈر پر سکیورٹی ایجنسیاں پوری طرح مستعد نظر آئیں۔ ناؤتانوا کے ایس ڈی ایم نوین کمار نے بتایا کہ نیپال انتخابات کے پیشِ نظر سرحد کو مکمل طور پر سیل کردیا گیا ہے اور عوامی نقل وحرکت پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ صرف ہنگامی خدمات جاری رہیں گی۔ سشستر سیما بل (ایس ایس بی) کے جوان مسلسل گشت کررہے ہیں اور بارڈر پر نصب سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے ہر سرگرمی پر کڑی نظر رکھی جارہی ہے۔ ایس ایس بی کی 22ویں بٹالین کے اسسٹنٹ کمانڈنٹ سی۔ وویک نے واضح کیا کہ پیر کی رات 12 بجے سے جمعرات کی رات 12 بجے تک سرحد مکمل طور پر بند رہے گی۔ روپن دیہی ضلع کے ایس پی جنک بہادر شاہی نے بتایا کہ نیپال میں ہونے والے انتخابات کے پیشِ نظر سرحدی علاقوں میں خصوصی چوکسی برتی جارہی ہے۔ 5 مارچ کو انتخابی عمل مکمل ہونے کے بعد رات 12 بجے سے سرحد پر آمدورفت دوبارہ معمول پر آجائے گی۔ انتظامیہ نے واضح پیغام دیا ہے کہ انتخابات کے دوران کسی بھی قسم کی لاپروائی یا غیرقانونی سرگرمی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سرحد سیل ہونے کے باعث جہاں سکیورٹی ایجنسیاں ہائی الرٹ پر ہیں، وہیں عام شہریوں سے بھی تعاون کی اپیل کی گئی ہے تاکہ نیپال میں ہونے والے انتخابات پُرامن ماحول میں مکمل ہوسکیں۔

اتراکھنڈ: مندر کے منیجر کا کمسن مسلم بچی پر مذہبی نعرہ لگانے کا دباؤ

پولیس نے شرما کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے، ایس ایس پی اجے گنپتی کا کہنا ہے کہ شرما پر فراڈ کے پرانے مقدمات بھی درج ہیں

اتراکھنڈ میں ایک مندر کے منیجر پر ایک کمسن مسلم بچی سے جبراً مذہبی نعرہ لگانے کا الزام ہے، پولیس نے شرما کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے، ایس ایس پی اجے گنپتی کا کہنا ہے کہ شرما پر فراڈ کے پرانے مقدمات بھی درج ہیں اور اب نیا مقدمہ شامل کیا گیا ہے۔ اتراکھنڈ کے ادھم سنگھ نگر ضلع سے ایک ویڈیو سامنے آیا ہے جس میں مقامی مندر کا منیجر اروند شرما ایک نابالغ مسلمان بچی کو سڑک پر روک کر زبردستی "جے شری رام" کا نعرہ بلوانے پر مجبور کرتا نظر آرہا ہے۔ ویڈیو میں شرما اپنی گاڑی سے اتر کر بچی کو پاس بلاتا ہے، اور پوچھتا ہے کہ کیا وہ اللہ پر ایمان رکھتی ہے؟ بچی نے ہاں میں جواب دیا، اس پر شرما کہتا ہے کہ جب وہ کلمہ پڑھ سکتی ہو تو جے شری رام کیوں نہیں کہہ سکتی؟ خوفزدہ بچی آخر کار دباؤ میں آکر یہ الفاظ دہراتی ہے۔ واضح رہے کہ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چند روز قبل ہی شرما پر ایک بزرگ مسلمان شاہد کو نماز پڑھنے پر تشدد کا نشانہ بنانے کا الزام تھا۔ جبکہ شاہد مندر کے قریب خالی جگہ پر نماز ادا کررہا تھا، اور شرما نے وہاں پہنچ کر اسے لاٹھیوں سے مارا پیٹا۔ بعدازاں پولیس نے شرما کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ اس بابت ایس ایس پی اجے گنپتی کا کہنا ہے کہ شرما پر جعل سازی کے پرانے مقدمات بھی درج ہیں اور اب نیا مقدمہ شامل کیا گیا ہے۔ تاہم مقامی مسلمان خوفزدہ ہیں اور حکومت سے تحفظ کا مطالبہ کررہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کے بچے اسکول جاتے ہیں اور اب والدین انہیں اکیلا باہر بھیجنے سے گھبرا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اس واقعے کی شدید مذمت کی ہے۔ کارکنوں کا کہنا ہے کہ بچی کے ساتھ یہ سلوک قابل مذمت ہے اور اسے سنگین مقدمہ بنایا جانا چاہیے۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے اور لوگ شرما کے خلاف سخت سزا کا مطالبہ کررہے ہیں۔ عوام سوال کررہے ہیں کہ اتراکھنڈ میں مسلمانوں کے ساتھ ایسے واقعات میں اضافہ کیوں ہورہا ہے، اور پولیس اقلیتوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام کیوں ہے؟

مختصر مگر اہم خبریں

مغربی ایشیا کے منتخب شہروں کیلئے پروازوں کا آغاز

نئی دہلی: ہندستانی ایئرلائنز نے منگل سے مغربی ایشیا کے چند منتخب شہروں کیلئے باقاعدہ اور خصوصی پروازیں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نجی ایئرلائن اسپائس جیٹ نے بتایا ہے کہ وہ آج اور آئندہ چند دنوں کیلئے متحدہ عرب امارات کے شہر فجیرہ سے دہلی اور کوچی کیلئے ایک ایک جبکہ ممبئی کیلئے دو خصوصی پروازوں کا آپریشن کرے گی۔ اس کے علاوہ 4 مارچ سے وہ فجیرہ سے دہلی اور ممبئی کیلئے اپنی باقاعدہ پروازیں بھی شروع کرے گی۔ نئی قائم شدہ ایئرلائن اکاسا ایئر نے 3 مارچ سے ممبئی اور سعودی عرب کے شہر جدہ کے درمیان باقاعدہ پرواز شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وہ چہارشنبہ سے ممبئی اور احمد آباد سے جدہ کیلئے باقاعدہ پروازیں چلائے گی۔ تاہم ابوظہبی، دوحہ، کویت اور ریاض جانے والی اس کی تمام پروازیں 4 مارچ تک منسوخ رہیں گی۔ انڈیگو آج جدہ سے ممبئی، حیدرآباد اور احمد آباد کیلئے چار پروازیں چلا رہی ہے۔ اس نے بتایا ہے کہ ان پروازوں کا آپریشن ان مسافروں کیلئے کیا جارہا ہے جنہوں نے پہلے سے انڈیگو کی فلائٹ میں ٹکٹ بک کرائے تھے۔ ایئر انڈیا ایکسپریس نے آج سے عمان کے دارالحکومت مسقط سے دہلی، کوچی، کوژیکوڈ، بنگلورو، ممبئی اور تروچیراپلی کیلئے باقاعدہ پروازیں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اسکولوں کو آدھار میں لازمی بایومیٹرک اپ ڈیٹ کیلئے مہم

نئی دہلی: ایک اہم سنگِ میل کے طور پر منفرد شناخت سے متعلق ہندستان کی اتھارٹی (یو آئی ڈی اے آئی) نے ملک بھر میں 1,03,000 سے زائد اسکولوں کا احاطہ کرتے ہوئے لاکھوں طلبہ کو ان کے اسکول کیمپس میں ہی آدھار میں لازمی بایومیٹرک اپ ڈیٹ (ایم بی یو) آسانی اور سہولت کے ساتھ مکمل کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔ اب تک اس بڑے پیمانے کی مہم کے تحت تقریباً 2.1 کروڑ (12 ملین) اسکولی بچوں نے اپنے اسکولوں میں ہی ایم بی یو مکمل کیا ہے۔ یو آئی ڈی اے آئی نے ستمبر 2025 میں اسکولی بچوں کیلئے مشن موڈ میں ایم بی یو مہم کا آغاز کیا، جو یونیفائیڈ ڈسٹرکٹ انفارمیشن سسٹم فار ایجوکیشن پلس (یو ڈی آئی ایس ای پلس) ایپلیکیشن کے ساتھ کامیاب تکنیکی انضمام کے بعد ممکن ہوا۔ اسکولی تعلیم وخواندگی کے مرکزی محکمہ کے یو ڈی آئی ایس ای پلس کے ساتھ انضمام سے اسکولوں میں بچوں کے ایم بی یو کی حیثیت کی نگرانی ممکن ہوئی۔ اس کے ذریعے ان بچوں کی نشاندہی کی گئی جن کا ایم بی یو باقی تھا، اور اسکولوں میں کیمپ لگا کر اپ ڈیٹ مکمل کرایا گیا۔

نتن نبین راجیہ سبھا انتخابات کیلئے بی جے پی کے امیدوار

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی نے پارٹی کے صدر نتن نبین کو راجیہ سبھا انتخابات کے لیے امیدوار نامزد کیا ہے۔ مختلف ریاستوں میں 2026 میں ہونے والے راجیہ سبھا کے دوسالہ انتخابات کے لیے پارٹی نے اپنے نو امیدواروں کا اعلان کیا ہے، جن میں نتن نبین کا نام بھی شامل ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ارون سنگھ نے بتایا کہ پارٹی نے اپنے قومی صدر نتن نبین اور شیوِیش کمار کو بہار سے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے امیدوار بنایا ہے۔ پارٹی قیادت نے آسام سے تیراش گووالا اور جوگین موہن کے ناموں کی منظوری دی ہے۔ چھتیس گڑھ سے بی جے پی نے لکشمی ورما کو امیدوار مقرر کیا ہے۔ ہریانہ سے سنجے بھاٹیہ کو راجیہ سبھا انتخابات کے لیے نامزد کیا گیا ہے۔ اڈیشہ سے منموہن سامَل اور سجیت کمار پارٹی کے امیدوار ہوں گے۔ اسی طرح مغربی بنگال سے راہول سنہا کو راجیہ سبھا انتخابات کے لیے بی جے پی کا امیدوار بنایا گیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق مختلف ریاستوں میں تنظیمی توازن اور سیاسی حکمت عملی کو مدنظر رکھتے ہوئے امیدواروں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

جنوبی ریاستوں کے ساتھ مالی امتیاز ہورہا ہے، جی ایس ٹی اور بڑے منصوبوں میں حق نہیں ملتا

کرناٹک کے وزیر داخلہ نے الزام لگایا ہے کہ جنوبی ریاستوں کے ساتھ مالی امتیاز کیا جارہا ہے اور جی ایس ٹی کی تقسیم اور بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں بھی ان کا مناسب حصہ نہیں دیا جارہا

بنگلورو: کرناٹک کے وزیر داخلہ جی پرمیشور نے کہا ہے کہ جنوبی ریاستوں کو مالی معاملات میں امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑرہا ہے، خاص طور پر جی ایس ٹی کی تقسیم اور بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے معاملے میں انہیں مناسب حصہ نہیں مل رہا۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جنوبی ریاستیں اس مسئلے کو اجتماعی طور پر اٹھارہی ہیں۔ ان کے مطابق یہ صرف کسی ایک ریاست کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے جنوبی خطے کی مشترکہ تشویش ہے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن کے اس موقف کی حمایت کی جس میں ملک کے وفاقی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی بات کہی گئی ہے۔ جی پرمیشور نے کہا کہ اکثر بڑی بنیادی ڈھانچے کی اسکیمیں شمالی ریاستوں کو دی جاتی ہیں جبکہ جنوبی ریاستوں کو ان کا حق نہیں ملتا۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ریاستیں مرکز کو جی ایس ٹی کی مد میں بڑا حصہ دیتی ہیں اور اس اعتبار سے انہیں وسائل کی تقسیم میں مناسب حصہ ملنا چاہئے۔ ان کے مطابق یہ ایک جائز مانگ ہے اور اسے سنجیدگی سے لیا جانا چاہئے۔ کرناٹک میں کانگریس کی قیادت والی حکومت پر زیادہ قرض لینے کے الزام کے بارے میں پوچھے جانے پر جی پرمیشور نے کہا کہ ریاست مقررہ حد کے اندر رہ کر ہی قرض لے رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ضابطوں کے مطابق قرض لینے کی حد 25 فیصد کے اندر ہونی چاہئے اور کرناٹک اسی دائرے میں رہ کر مالیاتی فیصلے کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اعداد وشمار کے لحاظ سے دیکھا جائے تو جنوبی ریاستوں میں کرناٹک کا قرض سب سے کم ہے جبکہ کئی دیگر ریاستوں نے اس سے زیادہ قرض لیا ہے۔ مثال دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر میں قرض کی مقدار پچانوے لاکھ کروڑ روپے سے بھی زیادہ ہوچکی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ کرناٹک حکومت مکمل مالیاتی نظم وضبط کے دائرے میں کام کررہی ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی تشویش کی ضرورت نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ سدارمیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار کے درمیان اختلافات کی خبروں پر ردعمل دیتے ہوئے جی پرمیشور نے کہا کہ اس طرح کے سیاسی واقعات جمہوری عمل کا حصہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی رہنماؤں کے ساتھ شیوکمار کی جانب سے عشائیہ کی میٹنگ بلانا کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ ان کے مطابق جمہوری سیاست میں ایسے اجلاس پہلے بھی ہوتے رہے ہیں اور 1952 کے پہلے عام انتخابات کے بعد سے ہی سیاسی رہنما اس طرح کی ملاقاتوں کا اہتمام کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام رہنماؤں کو عشائیہ پر مدعو کرنا ایک مثبت قدم ہے جو سیاسی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔

اجیت پوار طیارہ حادثہ

نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے کی جان کو بھی خطرہ لاحق

ممبئی :(نمائندہ ممبئی رابطہ) پونہ اجیت پوار طیارہ حادثہ کی تحقیقات سی آئی ڈی معرفت جاری ہے لیکن اجیت پوار کے بھتیجے روہیت پوار نے سنسنی خیز انکشاف کرکے ہلچل پیدا کردی ہے انہوں نے کہا ہے کہ اس وقت کے وزیر اعلی اور شیوسینا سربراہ ایکناتھ شندے کی جان کو بھی وی ایس آر کمپنی نے ہلاکت اور خطرے میں ڈالا تھا۔مہاراشٹر این سی پی رکن اسمبلی روہت پوار نے بار بار آنجہانی اجیت دادا کے طیارہ حادثے پر شکوک وشبہات پیدا کیے ہیں۔انہوں نے حادثے کے واقعات اور ایک ماہ بعد اس کی تحقیقات کرنے والے مختلف اداروں کے طرز عمل پر تنقید کی ہے۔ان کا سنگین الزام ہے کہ یہ واقعہ کسی کے دباؤ میں ہوا ہے۔انہیں شبہ ہے کہ اجیت دادا پوار کو قتل کیا گیا ہے۔اس سلسلے میں انہوں نے آج اپنی چوتھی پریس کانفرنس کی۔آج کی پریس کانفرنس میں انہوں نے کئی دعوے کئے۔اس سے ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔ان کے یہ دعویٰ کہ اجیت دادا کے ساتھ جو واقعہ پیش آیا وہ نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے کے ساتھ بھی پیش آنے والا تھا اس سنسنی خیز دعوی نے شیوسینکوں اور اراکین اسمبلی کو دہلا کر رکھ دیا ہے؟ ایکناتھ شندے کے ساتھ بھی واقعہ پیش آنے والا تھا؟ روہت پوار نے وی ایس آر کمپنی کے انتظامات پر سخت نقطہ چینی کی ہے۔ روہت پوار نے دعویٰ کیا ہے کہ وی ایس آر کمپنی نے نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے کی جان کو خطرہ میں ڈال دیا ہے۔"اگر آپ کہیں بھی جاتے ہیں تو آپ کو فلائٹ پلان وشیڈول کی تفصیلات کی فراہمی

لازمی ہے اگر یہ انٹرنیشنل سفر ہے تو دوسرے ممالک سے اجازت بھی ضروری ہے،لیکن اگر آپ نہیں اجازت طلب نہیں کرتے ہیں تو طیارہ کو مارگرایا جاسکتا ہے ایسا ہی کچھ اس وقت ہوا جب ایکناتھ شندے ڈیووس جارہے تھے،ان کا طیارہ ایران سے چلا گیا،ایران نے کہا تھا کہ اگر آپ اب واپس نہیں مڑیں تو ہم اسے مارگرائیں گے۔آپ کا جہاز عراق سے شام میں ٹھہرا تھا۔کیا ایکناتھ شندے کے ساتھ بھی ایسا ہی ہونے والا تھا۔ہمارے پاس معلومات ہیں کہ طیارہ کو بحرین واپس لایا گیا۔ایکناتھ شندے نے 2023 میں وی ایس آر کمپنی کے بہت غیر ذمہ دارانہ ہونے کا تجربہ کیا۔ اس وقت کے وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے نے 16 اور 20 جنوری 2023 کے درمیان ڈیووس کا سفر کیا تھا۔ممبئی سے پرواز کے بعد، وہ پہلی بار ایندھن بھرنے کے لیے بحرین میں ٹھہرے۔ بحرین سے وہ ڈیوس کے لیے روانہ ہوئے۔ اس وقت ایک ایرانی جنگجو طیارہ نے کہا تھا کہ وہ طیارہ کو مار گرائے گا۔ اس میں ایکناتھ شندے سفر کررہے تھے۔اس کے بعد عراق نے کہا تھا کہ وہ طیارے کو عراقی حدود میں داخل ہونے کے بعد بھی مار گرائے گا۔روہت پوار نے الزام لگایا کہ وی ایس آر کے لوگ اتنے لاپرواہ ہیں۔کیا ایکناتھ شندے کی جان کو خطرہ ہے؟اس موقع پر وی ایس آر کے حوالے سے نئی سنسنی خیز معلومات سامنے آئی ہیں۔وی ایس آر کی غیر ذمہ دارانہ حرکت بے نقاب ہوگئی ہے۔اب اطلاعات سامنے آئی ہیں کہ ایکناتھ شندے کی جان کو خطرہ تھا جب وہ وزیراعلیٰ تھے۔ بتایا گیا ہے کہ ایکناتھ شندے 20 جنوری 2023 کو ڈیووس کے دورے پر تھے،بغیر اجازت کے ایران اور عراق کی فضائی حدود میں داخل ہوئے۔ دونوں ملکوں کے جنگجو طیاروں نے خبردار کیا تھا کہ شندے کے طیارے کو مار گرایا جائے گا۔اس وقت بحرین سے زیورخ تک کے سفر کا روٹ تبدیل کرنا پڑا۔معلومات سامنے آرہی ہیں کہ وی ایس آر کی طرف سے اس طرح کی کئی غلطیاں کی گئیں۔دریں اثنا، روہت پوار نے آج منعقد پریس کانفرنس میں ایک بڑا انکشاف کیا۔ روہت پوار کے ایک آدمی، وی ایس آر کمپنی کے طیارہ کے مالک وجے سنگھ کا فون آیا۔اے آئی بی نے ہمیں کلیئرنس دی ہے، میں اوپر سے نیچے تک جانتا ہوں۔روہت پوار نے اس بات چیت میں کہا کہ حکومت میں شامل لوگ اب بھی ہمارے طیارے کا استعمال کررہے ہیں اور طیارہ کی خدمات اب بھی جاری ہے۔وجے سنگھ کا واٹس ایپ ریکارڈ نکالیں۔ یہ بھی چیک کریں کہ آیا وہ کن کن سے ملا ہے۔مہاراشٹر سدن جاکر یہ معلوم کرے ان کی کس سے ملاقات ہوئی ہے۔

ممبئی کے تحصیل دفاتر میں فوری تعلیمی اسناد کیلئے پندرہ سے بیس ہزار وصول

ایم ایل اے اسلم شیخ کے سنگین الزامات

ممبئی:(اسٹاف رپورٹر) ممبئی ریاست میں تحصیل دفاتر دلالوں اور بدعنوانی کی آماجگاہ بن چکے ہیں۔کانگریس کے ایم ایل اے اسلم شیخ نے آج اسمبلی میں سنگین الزام لگایا کہ دلال پندرہ سے بیس ہزار روپے وصول کررہے ہیں۔افسران کی ملی بھگت سے تحصیل دفاتر میں انکم سرٹیفکیٹ، ڈومیسائل اور دیگر تعلیمی سرٹیفکیٹس کے لیے طلباء اور والدین سے 15 سے 20 ہزار روپے وصول کیے گئے۔تحصیل دفاتر میں بدعنوانی کی حیرت انگیز حقیقت کو پیش کرتے ہوئے شیخ نے کہا کہ انکم سرٹیفکیٹ جمع کرانے میں اکثر ایک ماہ کا عرصہ درکار ہے۔ان سرٹیفکیٹس کے لیے مجاز افسر نائب تحصیلدار ہے، اور اس کے دفتر کے باہر دلالوں کی بھرمار ہے۔وہ سرٹیفکیٹ جن کے لیے عام شہریوں کو ایک ماہ یا اس سے بھی زیادہ انتظار کرنا پڑتا ہے، وہ نائب تحصیلدار کے دستخط والے بروکرز کے

ذریعے ایک دن میں کیسے حاصل کیے جاسکتے ہیں؟ایسی شکایات ہیں کہ آر ٹی ای میں داخلے کے لیے فوری طور پر انکم سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے دس ہزار روپے سے زیادہ وصول کیے جارہے ہیں۔والدین پیسے دے رہے ہیں تاکہ ان کے بچوں کا تعلیمی نقصان نہ ہو۔شہریوں کو طبی وجوہات کی بنا پر درکار سرٹیفکیٹس کے لیے بھی مہینوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔دلالوں کو تو ایک دن میں سرٹیفکیٹ میسر ہیں،لیکن اسے کیا نام دیا جائے؟عام شہریوں کی قسمت میں صرف انتظار؟بروکرز اور تحصیل آفس کے اہلکاروں بالخصوص مجاز افسر نائب تحصیلدار کے درمیان کیا ڈیل ہے؟مہاراشٹر رائٹ ٹو پبلک سروس ایکٹ 2015 سے نافذ ہے، تاہم افسوس کی بات ہے کہ یہ قانون آج تک کاغذ پر ہی رہا۔اس قانون کے ہوتے ہوئے بھی تحصیل دفاتر کرپشن کی آماجگاہ بن چکے ہیں طلباء کو 7 دنوں کے اندر مختلف تعلیمی سرٹیفکیٹ دیے جائیں۔طبی مقاصد کے لیے درکار آمدنی کے سرٹیفکیٹ 1 دن کے اندر جاری کیے جائیں۔تحصیل کے علاقے میں دلالوں پر پابندی لگائی جائے۔ پچھلے سال کے تمام سرٹیفکیٹس کی تفصیلی رپورٹ طلب کی جانی چاہئے۔اس بارے میں معلومات عام کی جانی چاہئے کہ درخواست کب جمع کی گئی تھی اور سرٹیفکیٹ کب جاری کیا گیا تھا۔اگر بے ضابطگی پائی گئی تو متعلقہ افسران کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔شیخ نے ایوان میں ایسے اہم مطالبات کئے۔اس کا جواب دیتے ہوئے وزیر محصول چندر شیکھر باونکولے نے کہا کہ سرٹیفکیٹس کے لیے زیرالتوا درخواستوں کو فوری طور پر نمٹا دیا جائے گا۔

ممبئی بنگلہ دیشی اور روہنگیا کے نام پر مسلم اکثریتی علاقے نشانے پر

پیدائشی اور اموات کی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا نظام مفلوج ،گوونڈی شیواجی نگر کے عوام پریشان

ممبئی ؛ مہاراشٹر ایوان میں رکن اسمبلی ابوعاصم اعظمی نے بی جے پی لیڈر کریٹ سومیا کے نفرتی ایجنڈے پر فوری روک لگا کر بنگلہ دیشیوں کے نام پر مسلم اکثریتی علاقوں کو نشانہ بنانے پر پابندی عائد کی جائے ممبئی کے مانخورد شیواجی نگر میں کریٹ سومیا نے متعدد مرتبہ دورہ کرکے یہاں نفرتی ایجنڈہ کو فروغ دیا ہے جس کے سبب بچوں کی ولادت اور اموات سند ایم ایچ وارڈ میں ملنا مشکل ودشوار گزار ہے کیونکہ یہاں کے دو افسران کو معطل کیا گیا ہے اس کے ساتھ ہی ان پر کارروائی بھی کی گئی ہے کوئی بھی اس حلقہ اور وارڈ کا ایم او ایچ بننے اور اس کی ذمہ داری قبول کرنے کو تیار نہیں ہے جس کے سبب ولادت اور اموات کی اسناد کے لیے لوگ قطار میں کھڑے رہتے ہیں جہاں بنگلہ دیشی آباد ہے وہاں کارروائی کی جائے لیکن صرف مسلم اکثریتی علاقے اورنگ آباد، مالیگاؤں، مانخورد شیواجی نگر کو ہی کیوں ہدف بنایا جارہا ہے یہاں کے عوام اس سے کافی پریشان ہے بنگلہ دیشیوں اور روہنگیا پر پابندی عائد کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے سرحد پر انہیں کیوں نہیں روکا جاتا صرف نفرت کی بنیاد پر مسلم علاقوں کو بنگلہ دیشی کی آڑ میں نشانہ بنایا جارہا ہے اس قسم کا سنگین الزام بھی اعظمی نے عائد کیا ہے انہوں نے وزیراعلیٰ سے مودبانہ گزارش کی ہے کہ کریٹ سومیا کو کوئی کام دیا جائے کیونکہ ان کے پاس کوئی کام نہیں ہے اس لئے انہیں مسلم علاقوں میں بنگلہ دیشی روہنگیا نظر آتے ہیں

ایوان میں ابوعاصم اعظمی نے بی جے پی لیڈروں کی نفرت انگیز سیاست پر پابندی اور اقلیتی علاقوں جیسے مانخورد، شیواجی نگر، اورنگ آباد اور مالیگاؤں میں دراندازی کے نام پر پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ کے اجراء کو فوری طور پر دوبارہ شروع کرنے کا مطالبہ کیا۔ممبئی یا ملک میں روہنگیا یا بنگلہ دیشی دراندازی ہوتی ہے تو اس کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ تاہم اس کی آڑ میں مسلمانوں کو نشانہ بنانا سراسر غلط ہے۔دراندازی پر قدغن،آدھار کارڈ اور شناختی کارڈ جاری کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے کسی مخصوص طبقہ وفرقہ اور مسلمانوں کو درانداز قرار دینا اور ان کے دستاویزات کو روکنا غیر آئینی اور ناانصافی ہے۔انہوں نے مزید بتایا ہے کہ کریٹ سومیا کے الزام کے سبب مسلم اکثریتی علاقوں کے وارڈ میں ولادت اور اموات کی سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا عمل مفلوج ہوکر رہ گیا ہے دستاویزات کے باجود سرٹیفکیٹ اور دیگر اسناد کی حصولیابی مشکل اور دشوار گزار ہے اس لیے ایسے میں سرکار کو ضروری ہدایت جاری کرکے وارڈوں اور سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے عمل کو آسان بنا کر فوری طور پر سرٹیفکیٹ جاری کرنا چاہیے۔

ممبئی کے وڈالا میں ایک نوجوان کو

معمولی جھگڑے کے بعد پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا گیا،چار افراد گرفتار

ممبئی:(نمائندہ ممبئی رابطہ) ممبئی کے وڈالا میں ہولی کی تقریبات کے دوران معمولی جھگڑے کے بعد ایک 22 سالہ نوجوان کو مبینہ طور پر پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا گیا۔ممبئی پولیس نے بدھ کو اعلان کیا کہ چار نوجوانوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور ان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ممبئی پولیس کے مطابق یہ واقعہ شام 30:4 بجے کے قریب پیش آیا۔منگل کو وڈالا کے کوکری پاڑا علاقے میں۔مبینہ طور پر ملزمان ہولی منانے کے بعد جمع ہوئے تھے اور بیئر پی رہے تھے جب جھگڑا ہوا۔متوفی کی شناخت تشار اجین والا (22) کے طور پر کی گئی ہے۔پولیس نے بتایا کہ اجین والا اپنے ایک دوست کے ساتھ علاقے سے گزر رہا تھا کہ اس کا پاؤں غلطی سے ایک ملزم کو چھو گیا،جس کے بعد جھگڑا ہوا جس کے دوران ملزم نے مبینہ طور پر اس کے ساتھ بدسلوکی کی۔گھر واپس آنے کے بعد اجین والا نے اپنے بڑے بھائی کو واقعہ کے بارے میں بتایا۔اس کے بعد وہ اپنے بھائی کے ساتھ ملزم کا سامنا کرنے واپس چلا گیا۔جھگڑے کے دوران ملزمان نے مبینہ طور پر اس پر وحشیانہ حملہ کیا۔اسے شدید چوٹیں آئیں اور بعد میں اس کی موت ہوگئی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وڈالہ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔بعد ازاں پولیس نے چاروں ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ واقعے میں ملوث ملزمان کے کردار اور واقعے کی تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔قبل ازیں ممبئی پولیس نے قتل کے سلسلے میں تین نابالغوں کو گرفتار کیا تھا۔ان تینوں نے اپنے 14 سالہ دوست کو قتل کیا تھا اور بعد میں اس کی لاش کو جھیل میں پھینک دیا تھا تاکہ یہ ظاہر ہو کہ وہ غلطی سے ڈوب گیا ہے۔ممبئی پولیس حکام نے بتایا کہ سدھارتھ آٹھویں جماعت کا طالب علم تھا اور تلشیت پاڑا میں اپنے

والدین اور چھوٹے بھائی کے ساتھ رہتا تھا۔ 22 فروری کو سدھارتھ سہ پہر 3 بجے گھر سے نکلا۔کھیلنے کے لیے جب وہ شام تک واپس نہ آیا تو اس کے گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کی لیکن رات بھر اس کا کوئی نام ونشان نہ ملا۔پولیس کی تحقیقات کے نتیجے میں اگلے دن وہار جھیل کے قریب سدھارتھ کی گرے ٹی شرٹ اور کالی چپل برآمد ہوئی۔جس کے بعد فائر بریگیڈ کو طلب کیا گیا اور اسی شام اس کی لاش جھیل سے برآمد ہوئی۔سی سی ٹی وی فوٹیج اور راہگیروں سے پوچھ گچھ نے پولیس کو اہم سراغ فراہم کیے۔جس کے بعد پولیس نے دونوں دوستوں کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی۔انہوں نے جھوٹے بیانات دیے اور گھر لوٹ گئے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر پولیس نے دونوں دوستوں کو دوبارہ طلب کیا اور ان سے الگ الگ پوچھ گچھ کی۔انہوں نے مبینہ طور پر سدھارتھ پر حملہ کرنے کا اعتراف کیا اور اپنے ایک دوست کے ملوث ہونے کا انکشاف کیا۔اس کے بعد پولیس نے تینوں دوستوں کو گرفتار کرلیا۔

ایران ۔اسرائیل تنازعہ کی وجہ سے پھنسے ہوئے شہریوں کو بچانے کیلئے آپریشن شروع کیا گیا:سی ایم فڈنویس

ممبئی:(اسٹاف رپورٹر) ایران اور اسرائیل کے درمیان بڑھتے ہوئے تنازعہ کی روشنی میں،مہاراشٹر حکومت نے خلیجی خطے میں پھنسے ہوئے ہندوستانی سیاحوں اور پیشہ ور افراد کی مدد اور ان کو نکالنے کے لیے ایک اعلیٰ ترجیحی آپریشن شروع کیا ہے۔ چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے بدھ کو ریاستی اسمبلی میں اس کا اعلان کیا۔انہوں نے اعلان کیا کہ ریاست اپنے شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے مرکزی حکومت کے ساتھ مل کر کام کررہی ہے۔ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے وزیر گریش مہاجن کو سرکاری طور پر بچاؤ کاموں کی نگرانی اور فوری راحت فراہم کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ ایک وقف امدادی نظام، سفارتی تال میل اور کمیونٹی کو متحرک کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریئل ٹائم مدد فراہم کرنے کے لیے واٹس ایپ ہیلپ لائن قائم کی گئی ہے۔وزیر گریش مہاجن ویڈیو کال کے ذریعے پھنسے ہوئے لوگوں سے براہ راست رابطے میں ہیں اور ان کی صورتحال کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ریاستی حکومت وزارت خارجہ اور ہندوستانی سفارت خانوں کے ساتھ رابطہ کررہی ہے۔حفاظتی اقدامات کے حوالے سے شہریوں کو معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) جاری کردیا گیا ہے۔خلیجی ممالک میں مقامی مراٹھی منڈلوں اور دیگر ہندوستانی کمیونٹی تنظیموں کو خوراک اور پناہ گاہ سمیت زمینی امداد فراہم کرنے کے لیے متحرک کردیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کویت میں مخصوص مسائل پر توجہ دی جہاں ٹرانزٹ مسافروں کو ویزا سے متعلق مسائل کا سامنا ہے۔انہیں عارضی رہائش اور ضروری اشیاء فراہم کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ چیف منسٹر فڈنویس نے کہا کہ اگرچہ کچھ فضائی حدود بند ہیں،لیکن ایئر انڈیا اور دیگر تجارتی ایئر لائنز نے بتدریج سازگار حفاظتی حالات میں اپنا آپریشن دوبارہ شروع کردیا ہے۔انہوں نے مزید کہا،"ہم اپنے لوگوں کی بحفاظت واپسی کو ترجیح دے رہے ہیں۔اگرچہ اس وقت کچھ فضائی حدود غیر محفوظ ہیں،لیکن راستے دوبارہ کھلتے ہی ہم آمدورفت کا بندوبست کررہے ہیں۔ ہمارے پروٹوکول چیف بھی اس عمل کو آسان بنانے کے لیے سفارت خانوں کے ساتھ مل کر کام کررہے ہیں۔

ایران اسرائیل جنگ کی وجہ سے قیمتی دھاتوں میں اضافہ

سونا ۱ / فیصد اور چاندی کی قیمت میں 2.5 فیصد اضافہ ہوا

ممبئی : (اسٹاف رپورٹر) مغربی ایشیا میں جاری ایران۔اسرائیل۔امریکہ تنازعہ کی وجہ سے اسٹاک مارکیٹ کی مندی کے درمیان، سرمایہ کار سونے اور چاندی جیسی محفوظ پناہ گاہوں کا رخ کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بدھ کے ابتدائی تجارتی سیشن میں ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر سونے کی قیمتوں میں 1 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا، جبکہ چاندی کی قیمتوں میں 2 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا۔ ایم سی ایکس پر اپریل کی ترسیل کے لیے سونے کا مستقبل 1.44 فیصد، یا 2,324 بڑھ کر 1,63,432 فی 10 گرام تک پہنچ گیا۔مئی کی ترسیل کے لیے چاندی کا مستقبل 2.65 فیصد، یا 7,021 بڑھ کر 2,72,339 فی کلوگرام تک پہنچ گیا۔تاہم گزشتہ سیشن میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں تیزی سے کمی آئی تھی۔اپریل سونے کا مستقبل 3 فیصد گر کر 1,61,108 روپے فی 10 گرام پر بند ہوا، جبکہ مئی چاندی کا مستقبل تقریباً 5 فیصد گر کر 2,65,318 روپے فی کلوگرام پر بند ہوا۔ یہ مضبوط ہونے والے ڈالر انڈیکس اور امریکی 10 سالہ بانڈ کی پیداوار میں اضافے سے کارفرما تھا۔ڈالر انڈیکس 99.33 کی کثیر ماہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا، جبکہ امریکی 10 سالہ بانڈ کی پیداوار 4 فیصد سے تجاوز کرگئی۔سرمایہ کاروں کو تشویش ہے کہ تیز رفتار توانائی کی قیمتیں افراط زر کو بڑھا سکتی ہیں، جس سے امریکی فیڈرل ریزرو سود کی شرح کو بلند رکھنے یا انہیں بڑھانے پر مجبور کرسکتا ہے۔مغربی ایشیا میں امریکہ اور ایران کے درمیان تنازعات کے تھمنے کے آثار نظر نہیں آتے۔ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کے بعد میزائل حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔اسرائیل نے منگل کو تہران اور بیروت پر نئے حملے کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔دریں اثناء امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ جنگ چار سے پانچ ہفتے چل سکتی ہے لیکن اگر ضرورت پڑی تو اس میں مزید توسیع بھی ہوسکتی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ قیمتی دھاتوں میں طویل مدتی رجحان برقرار ہے،لیکن مارکیٹ کے استحکام کا انتظار کرنا بہتر ہوگا۔ایک ماہر نے آج کے سیشن میں سونے اور چاندی میں نئی پوزیشن لینے کے خلاف مشورہ دیا اور مارکیٹ میں کچھ استحکام کا انتظار کریں۔ ماہرین کے مطابق، ایم سی ایکس پر سونے کو 1,57,700-1,59,100 پر حمایت اور 1,63,500-1,65,800 پر مزاحمت ہے۔ چاندی کو 2,57,700-2,51,500 پر حمایت حاصل ہے۔

حکومت مشرق وسطیٰ کے بحران میں پھنسے ہوئے ہندوستانی ٹیکس دہندگان کے ہوائی ٹکٹوں کی قیمت برداشت کرے

ممبئی:(اسٹاف رپورٹر) سماج وادی پارٹی ایم ایل اے رئیس شیخ کا مطالبہ:ایم ایل اے رئیس شیخ مرکز اور مہاراشٹر حکومت سے پھنسے ہوئے شہریوں کے ہوائی ٹکٹوں کی قیمت برداشت کرے۔سماج وادی پارٹی کے ایم ایل اے رئیس شیخ (بھیونڈی ایسٹ حلقہ) پہلے منتخب نمائندے ہیں جنہوں نے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ مرکز، مہاراشٹر حکومت یا ہندوستانی سفارت خانے مشرق وسطیٰ کے بحران کی وجہ سے بیرون ملک پھنسے ہوئے ایماندار ہندوستانی ٹیکس دہندگان کے واپسی کے ہوائی ٹکٹوں کی قیمت برداشت کرے۔28 فروری 2026 سے ایران پر امریکی اسرائیلی حملے کی وجہ سے ایران،عراق،قطر،متحدہ عرب امارات،سعودی عرب سمیت کئی ممالک نے اپنی فضائی حدود بند کردی ہیں۔اس کی وجہ سے،گزشتہ چند دنوں میں 3000 سے زیادہ پروازیں منسوخ کی گئی ہیں،جس سے ہزاروں ہندوستانی خلیج اور ٹرانزٹ پوائنٹس میں پھنسے ہوئے ہیں۔وہ مسافر جنہوں نے مکمل کرایہ + 18٪ GST ادا کر کے ہندوستانی پلیٹ فارم کے ذریعے ٹکٹ بک کروائے تھے انہیں اب دیگر ایئر لائنز سے اصل قیمت سے 3 سے 5 گنا زیادہ شرح پر نئے ٹکٹ خریدنے پر مجبور ہیں۔یہ شہری ہر سال ایمانداری سے ٹیکس ادا کرتے ہیں۔حکومت کو یہ ریونیو حاصل ہوتا ہے۔ بحران کے وقت انہیں بحفاظت گھر پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ٹیکس دہندگان کو دوبارہ مہنگے ہوائی ٹکٹوں کی ادائیگی کیوں کرنی پڑی؟ ایم ایل اے رئیس شیخ نے پوچھا۔انہوں نے مہاراشٹر حکومت کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ وہ خصوصی چارٹر پروازوں یا واپسی کے ٹکٹوں کی براہ راست قیمت برداشت کرے،تاکہ شہریوں پر کوئی اضافی مالی بوجھ نہ پڑے۔

ان پانچ وجوہات سے سینسیکس میں تقریباً 1500 پوائنٹس کی کمی

سرمایہ کاروں کو ۱۲ / لاکھ کروڑ کا نقصان

ممبئی:(اسٹاف رپورٹر) ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں بدھ کو نمایاں کمی دیکھی گئی۔دوپہر 12:40 بجے، سینسیکس 1,451 پوائنٹس یا 1.81 فیصد گر کر 78,787 پر تھا،اور نفٹی 476 پوائنٹس یا 1.91 فیصد گر کر 24,392 پر تھا۔اس کمی کے ساتھ،بمبئی اسٹاک ایکسچینج میں درج تمام کمپنیوں کا مارکیٹ کیپ 12 لاکھ کروڑ کی کمی سے 445 لاکھ کروڑ پر آگیا ہے،جو پیر کو 456 لاکھ کروڑ تھا۔اہم مارکیٹ کی کمزوری امریکہ اسرائیل جنگ کے وسیع ہونے کی وجہ سے ہے۔امریکہ اور اسرائیل مسلسل ایران پر حملے کررہے ہیں۔ادھر ایران بھی مشرق وسطیٰ میں امریکی اڈوں کو مسلسل نشانہ بنا رہا ہے۔اس جنگ کے مسلسل بڑھنے سے ممکنہ اقتصادی اثرات کے بارے میں سرمایہ کاروں کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔دریں اثنا، خام تیل کی قیمتیں چار سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ رہی ہیں۔تحریر کے وقت،ڈبلیو ٹی آئی کروڈ 2.86 فیصد اضافے کے ساتھ 76.69 ڈالر فی بیرل پر ٹریڈ کررہا تھا،جبکہ برینٹ کروڈ 3.16 فیصد اضافے کے ساتھ 83.97 ڈالر پر ٹریڈ کررہا تھا۔ڈالر کے مقابلے روپے کی گراوٹ بھی اسٹاک مارکیٹ کی کمزوری کا ایک بڑا سبب ہے۔ڈالر کے مقابلے روپیہ 92.41 کی اب تک کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے مسلسل فروخت بھی ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ میں گراوٹ کی ایک بڑی وجہ ہے۔پیر کو،غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ایف آئی آئیز) نے 3,295.64 کروڑ کے حصص فروخت کیے،جبکہ گھریلو ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (ڈی آئی آئیز) نے 8,593.87 کروڑ کی سرمایہ کاری کی۔انڈیا VIX، مارکیٹ کے اتار چڑھاؤ کا ایک اشارے، 21 فیصد بڑھ کر 21 ہوگیا ہے۔جب بھی کوئی ریلی دیکھی جاتی ہے،مارکیٹ میں کمی کا امکان بڑھ جاتا ہے۔

اشتہارات کیلئے اسپیشل آفر

روزنامہ ممبئی رابطہ میں بہترین اور مزین اشتہارات دینے کیلئے ہم سے رابطہ کریں

22-49730011 / 22-49731366

mumbairaabta@gmail.com

7506100010

ایران بمقابلہ اسرائیل۔امریکہ جنگ:

ممبئی ہوائی اڈے پر آج وطن واپسی کی متعدد پروازوں کی آمد،شیڈول چیک کریں

ممبئی:(اسٹاف رپورٹر) ممبئی ہوائی اڈے کو دن بھر وطن واپسی کی متعدد پروازیں موصول ہوں گی کیونکہ ایئر لائنز جاری علاقائی کشیدگی اور فضائی حدود میں رکاوٹوں کے درمیان مشرق وسطیٰ میں پھنسے ہوئے ہندوستانیوں کو واپس لانے کے لیے انخلاء کی کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں،تازہ ترین شیڈول کے مطابق، اردن، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات سے پروازیں بدھ کی صبح چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترنے کی توقع ہے۔آمد آدھی رات کے فوراً بعد عمان سے رائل اردن کی پرواز آر جے 190 کے ساتھ 1:40 بجے اترنے کے لیے شروع ہوگی۔اس کے بعد دبئی سے ایمریٹس ای کے 500 صبح 2:15 بجے آئے گی۔فجیرہ سے سپائس جیٹ کے ذریعے چلائی جانے والی دو خصوصی خدمات صبح 4:00 بجے (ایس جی 9031) اور صبح 6:25 (ایس جی 9014) پر پہنچیں گی،جبکہ دمام سے گلف ایئر کی پرواز جی ایف 2064 صبح 5:50 پر متوقع ہے۔دبئی سے مزید آمد میں ایمریٹس ای کے 504 صبح 8:25 پر، ایئر انڈیا اے آئی 4202 صبح 10:15 پر اور ایمریٹس ای کے 506 دوپہر 1:55 پر شامل ہیں۔دریں اثنا،اسپائس جیٹ بدھ کے روز متحدہ عرب امارات سے وطن واپسی کی آٹھ خصوصی پروازیں چلا رہا ہے،سبھی فجیرہ سے روانہ ہورہی ہیں۔ان میں دہلی کے لیے چار،ممبئی کے لیے تین اور کوچی کے لیے ایک پرواز شامل ہے،جس کا مقصد بھیڑ کو کم کرنا اور پھنسے ہوئے ہندوستانی شہریوں کی تیزی سے واپسی کو یقینی بنانا ہے۔ایئر لائن نے پہلے ہی 3 مارچ کو ایسی چار پروازیں چلائی تھیں۔دریں اثنا،مہاراشٹر کے نائب وزیراعلی ایکناتھ شندے نے منگل کو ریاست کے تقریباً 160 باشندوں کو واپس لانے کی ذاتی طور پر قیادت کی کوششوں کے بعد وسیع پیمانے پر تعریف حاصل کی،جن میں دبئی میں پھنسے ہوئے 84 طلباء بھی شامل ہیں،مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان جس نے علاقائی ہوائی سفر کو متاثر کیا۔مسافروں کو لے جانے والی دو چارٹرڈ پروازیں منگل کی دیر رات ممبئی میں بحفاظت نیچے اتر گئیں۔واپس آنے والوں میں اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی کے طلباء کے ساتھ تین فیکلٹی ممبران بھی شامل تھے۔انہیں سٹار ایئر کے ذریعے چلائے جانے والے دو ایمبریئر طیاروں پر گھر پہنچایا گیا۔ یہ خصوصی آپریشن مشکل حالات میں ہوا، کیونکہ فضائی حدود کی بندش سے ہزاروں ہندوستانی مشرق وسطیٰ میں پھنسے ہوئے تھے۔وطن واپسی کا شیڈول ہندوستانیوں کی محفوظ واپسی کو یقینی بنانے کے لیے مرکز اور ریاستی حکومتوں کی جانب سے تیز کوششوں کے بعد ہے کیونکہ بڑھتے ہوئے تنازعہ کی وجہ سے پورے مغربی ایشیا میں ہوائی سفر میں خلل پڑا ہوا ہے۔حکام نے کہا کہ زمینی حالات اور فضائی حدود کی دستیابی کی بنیاد پر انخلاء کی پروازیں جاری رہیں گی۔امریکہ اور اسرائیل نے فروری کے آخر میں ایران پر مشترکہ فضائی حملوں کا آغاز کیا۔

پاکستان نے ایران کو سعودی عرب پر حملہ کرنے پر ’’انتباہ‘‘ کیا

تہران کو ریاض کے ساتھ باہمی دفاعی معاہدے کی یاد دہانی

ریاض: نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اسلام آباد میں ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ پاکستان نے ایران کو سعودی عرب کے ساتھ اپنے باہمی دفاعی معاہدے کی یاد دہانی کرائی ہے تاکہ سعودی سرزمین پر مزید ایرانی حملوں کو روکا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ میں نے ایرانی فریق کو اپنے دفاعی معاہدے سے آگاہ کیا۔ایرانی فریق نے کہا کہ سعودی عرب اس بات کو یقینی بنائے کہ اس کی سرزمین ایران کے خلاف استعمال نہ ہو۔اسحاق نے کہا کہ سعودی عرب میں 25 لاکھ پاکستانی اور ایران میں 33 ہزار پاکستانی پھنسے ہوئے ہیں۔سعودی عرب اور پاکستان نے 17 ستمبر 2025 کو سٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے جس کے مطابق ’’کسی بھی ملک کے خلاف کسی بھی جارحیت کو دونوں کے خلاف جارحیت تصور کیا جائے گا۔‘‘اس میں ’’تمام فوجی ذرائع‘‘ شامل ہیں، بشمول دفاعی شعبے کے ساتھ ممکنہ تعاون، ٹیکنالوجی کی منتقلی، اور تعاون پر مبنی ڈیٹرنس اقدامات۔اگرچہ اس معاہدے میں واضح طور پر جوہری تعاون کی تفصیل نہیں دی گئی ہے، لیکن پاکستان نے عوامی طور پر اپنے جوہری ڈیٹرنٹ کو بڑھانے کے لیے، مؤثر طریقے سے سعودی عرب کو اپنی جوہری چھتری کے نیچے رکھنے کا عہد کیا ہے۔پاکستان اور سعودی عرب 50 سال سے مضبوط اتحادی ہیں۔ 1980 کی دہائی سے سعودیوں نے پاکستان کی معیشت اور فوج کی مدد کے لیے اربوں ڈالر بھیجے ہیں۔اس کے بدلے پاکستان نے سعودی فوج کو مختلف شعبوں میں تربیت دی ہے۔ معاہدہ دونوں شراکت داروں کے لیے ایک جیت ہے: سعودی عرب کو ایٹمی بم بنانے کی پریشانی سے گزرے بغیر خطے میں مضبوط ہاتھ مل جاتا ہے جو امریکہ اور باقی مغرب کی جانچ پڑتال کو مدعو کرے گا، جب کہ پاکستان کو ہتھیاروں اور منصوبوں کے لیے نئے سودوں میں اربوں ڈالر مل سکتے ہیں تاکہ پاکستان کے 100 بلین ڈالر کے قرض کے مسئلے میں مدد ملے، جیسا کہ گروپ کیپٹن ایم جے آر اگست کی ایک حالیہ رپورٹ میں ٹائمز کیپٹن ایم جے آر کی رپورٹ میں لکھا گیا ہے۔ بھارت اس معاہدے کو اپنے تزویراتی مفادات کے لیے براہ راست خطرہ کے طور پر دیکھتا ہے، جس میں جوہری رنگ کا ابہام‘‘ متعارف کرایا جا رہا ہے جو پاکستان کو مستقبل کے محاذ آرائیوں میں حوصلہ دے سکتا ہے۔دریں اثنا، ریاض میں امریکی سفارت خانے نے مشرقی سعودی شہر ظہران میں ایک آسنن حملے سے خبردار کیا ہے، جو خلیج کے ساحل کے ساتھ مملکت کی توانائی کی تنصیبات کا زیادہ تر گھر ہے۔

امریکی فوجی کارروائیوں کے درمیان ایران کے بارے میں چین کا محتاط موقف

بیجنگ: چین اپنے سیاسی اتحادیوں، جیسے ایران کے خلاف امریکی فوجی کارروائیوں کا مشاہدہ کرتا ہے، جو کہ محدود طریقے سے ہے، بنیادی طور پر تہران کے ساتھ اپنے تعلقات کے لیے عملی نقطہ نظر کو برقرار رکھتے ہوئے یکطرفہ امریکی اقدامات پر افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ 2016 میں قائم ہونے والی ایک جامع تزویراتی شراکت داری کے باوجود، چین نے براہ راست مداخلت پر اپنے مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے، امریکی اور اسرائیلی بمباری کے بعد ایران کو بہت کم ٹھوس مدد کی پیشکش کی ہے۔ ایران کے ساتھ چین کے تعلقات میں تزویراتی موقع پرستی، تیل کی درآمدات کے ذریعے توانائی کی سلامتی پر توجہ مرکوز کرنے اور چین سے امریکی توجہ ہٹانے کے لیے امریکہ کے خلاف ایران کے مخالفانہ موقف سے فائدہ اٹھانا ہے۔ جب کہ چین اور روس نے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے اقدامات کی مذمت کی ہے، یہ اخلاقی موقف یوکرین پر روس کے حملے کے لیے چین کی خاموشی اور مادی حمایت تک نہیں بڑھا ہے۔ ایران میں چین کے بنیادی مفادات استحکام کو برقرار رکھنے، تیل کی مسلسل برآمدات کو یقینی بنانے اور امریکہ نواز حکومت کے ظہور کو روکنے کے گرد گھومتے ہیں۔

اقوام متحدہ نے بین الاقوامی جبر کی مذمت کی

۴۰؍ اویغور چین جبری واپسی کے بعد غائب ہو گئے

جنیوا: اقوام متحدہ کے ہائی کمشنر برائے انسانی حقوق (او ایچ سی ایچ آر) نے 40 اویغور مسلمان مردوں کی قسمت اور ان کے ٹھکانے پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے جنہیں تھائی حکام نے ایک سال قبل چین کو زبردستی واپس لایا تھا، انتباہ کیا ہے کہ ان کی گمشدگی مذہبی انتہا پسندی کے وسیع پیمانے پر ٹارگٹ پیٹرن کی عکاسی کرتی ہے۔آج جاری ہونے والی ایک پریس ریلیز میں، اقوام متحدہ کے ماہرین نے کہا کہ ان افراد کو 27 فروری 2025 کو چینی حکومت کے شدید دباؤ کے تحت اور غیر ریفولمنٹ کے روایتی بین الاقوامی قانون کے اصول کے تحت درکار حفاظتی اقدامات کے بغیر ملک بدر کر دیا گیا تھا۔ماہرین نے اس بات پر زور دیا کہ جبری واپسی نے مردوں کو انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کے خطرے سے دوچار کیا، جن میں جبری گمشدگی، تشدد اور زندگی سے من مانی محرومی شامل ہیں۔او ایچ سی ایچ آر کی رپورٹ کے مطابق، ان کی ملک بدری سے قبل، 40 اویغور مردوں کو بنکاک کے سوان فلو امیگریشن حراستی مرکز میں ایک دہائی سے زائد عرصے سے غیر رابطہ رکھا گیا تھا۔مبینہ طور پر انہیں غیر معیاری حالات میں حراست میں لیا گیا تھا اور ان کے اہل خانہ، قانونی نمائندوں یا بیرونی دنیا سے رابطے سے انکار کیا گیا تھا۔اقوام متحدہ کے ماہرین نے او ایچ سی ایچ آر کی رپورٹ کے حوالے سے کہا، یہ گمشدگیاں نسلی اور مذہبی اقلیتوں اور چینی حکومت کے ناقد سمجھے جانے والے افراد کو نشانہ بنانے والے بین الاقوامی جبر کے وسیع نمونے کی عکاسی کرتی ہیں۔ ماہرین نے اس بات پر زور دیا کہ چین کے سرکاری ردعمل کے باوجود، مردوں کی قسمت اور ٹھکانے سے متعلق قابل اعتماد، جامع اور آزادانہ طور پر تصدیق شدہ معلومات کا فقدان ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اہل خانہ کو کوئی مواصلت نہیں ملی، نہ ہی حراست کی جگہ یا ٹھکانے کی تصدیق ہوئی اور نہ ہی اس بات کا کوئی اشارہ ملا کہ آیا ان کے پیارے زندہ بھی ہیں، بیان میں کہا گیا ہے۔او ایچ سی ایچ آر نے مزید کہا کہ اقوام متحدہ، بین الاقوامی انسانی حقوق کے میکانزم، تھائی لینڈ کے قومی انسانی حقوق کمیشن، اور کئی سول سوسائٹی کی تنظیموں کی فوری اور بار بار اپیلوں کے باوجود ملک بدری کی گئی۔

امریکہ: قونصلر کے کچھ عملے کو پاکستان چھوڑنے کا حکم دیا

واشنگٹن ڈی سی: امریکہ نے بدھ کے روز کراچی اور لاہور میں قونصل خانوں کے اپنے کچھ عملے کو امریکہ اسرائیل حملوں میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت پر احتجاج کے درمیان ’’حفاظتی خطرات‘‘ کے باعث پاکستان چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔لاہور اور کراچی میں قونصل جنرلز نے سیکیورٹی کی موجودہ صورتحال کے پیش نظر 6 مارچ تک کی تمام ویزا اپائنٹمنٹس پہلے ہی منسوخ کر دی تھیں۔پاکستان میں امریکی سفارت خانے نے ایک سرکاری بیان میں کہا، ’’محکمہ خارجہ نے غیر ہنگامی طور پر امریکی سرکاری ملازمین اور امریکی قونصل خانوں لاہور اور کراچی سے امریکی حکومت کے اہلکاروں کے اہل خانہ کو حفاظتی خطرات کے پیش نظر پاکستان چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔سفارت خانے اسلام آباد کی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔‘‘ٹریول ایڈوائزری میں ’’دہشت گردانہ تشدد، بشمول پاکستان میں دہشت گردانہ حملوں اور دیگر سرگرمیوں‘‘ سے خبردار کیا گیا تھا۔اس نے یہ بھی کہا کہ دہشت گرد ’’بغیر انتباہ کے حملہ کر سکتے ہیں‘‘۔’’وہ نقل و حمل کے مراکز، ہوٹلوں، بازاروں، مالز، فوجی اور سیکورٹی فورسز کے مقامات، ہوائی اڈوں، ٹرینوں، اسکولوں، ہسپتالوں، عبادت گاہوں، سیاحتی مقامات اور سرکاری عمارتوں کو نشانہ بناتے ہیں۔‘‘تاہم، دارالحکومت اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے کی حیثیت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، جس نے 6 مارچ تک تمام ویزا اپائنٹمنٹس بھی منسوخ کر دی ہیں۔اتوار کو کراچی اور لاہور میں امریکی قونصل خانوں کے باہر سینکڑوں افراد نے علی خامنہ ای کے قتل کے خلاف احتجاج کیا تھا، جو گزشتہ ہفتے کے روز امریکا اور اسرائیل کے حملے میں مارے گئے تھے۔

سری لنکا کی بدھ مت کی شناخت پر چین کا اسٹریٹجک اثر

کولمبو: چین نرم طاقت کی حکمت عملی کے ذریعے سری لنکا کی بدھ مت کی شناخت کو متاثر رہا ہے جو کمیونسٹ پارٹی کے ایجنڈے سے ہم آہنگ ہے، خود کو اسپانسر شدہ مندروں کی تزئین و آرائش اور ثقافتی تبادلوں کے ذریعے بدھ مت کے ورثے کے محافظ کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ بیلٹ اینڈ روڈ انیشی ایٹو کی وجہ سے سری لنکا کی اقتصادی کمزوری میں اضافہ ہوا، قرضوں پر انحصار کا باعث بنا، ہمبنٹوٹا پورٹ جیسے مہنگے پروجیکٹوں نے رعایتوں پر مجبور کیا جو چینی کنٹرول کو گہرا کرتے ہیں۔ بنیادی ڈھانچے سے آگے، چین اپنے ڈیجیٹل اکانومی پلان کو سری لنکا کی ترقی کے ساتھ جوڑ رہا ہے، چین کی کمیونسٹ پارٹی کے نظریاتی فریم ورک کو ملک کی حکمرانی میں شامل کر رہا ہے اور اجتماعی خوشحالی اور فرمانبرداری کے بیانیے کو فروغ دے رہا ہے۔ یہ اقتصادی پابندی بدھ مت کی نرم طاقت کی حکمت عملی سے مکمل ہوتی ہے جو روحانی بیانیے کو ایک آمرانہ عالمی نظریہ کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے، انفرادی روشن خیالی اور روحانی آزادی پر ہم آہنگی اور اطاعت پر زور دیتی ہے۔ کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کا مقصد بدھ مت کے کردار کو قومی شناخت کے نشان کے طور پر کمزور کرنا ہے اور اسے ’’تہذیبی شراکت داری‘‘ کے بیانیے سے بدلنا ہے، اس طرح مذہبی رہنماؤں کی غیر ملکی اثر و رسوخ کے خلاف مزاحمت کی صلاحیت کو کم کرنا ہے۔ سری لنکا کو چینی سرمایہ کاری کے ذریعے معاشی ریلیف اور اپنی روحانی خودمختاری کھونے کے خطرے کے درمیان ایک اہم انتخاب کا سامنا ہے، چین کی نظریاتی دراندازی کا مقابلہ کرنے اور اس کے ثقافتی ورثے کو محفوظ رکھنے کے لیے مضبوط قانونی ڈھانچے اور عوامی بیداری کی ضرورت ہے۔

بنگلہ دیش کے روہنگیا کیمپوں کے اندر آگ بار بار آنے والی اور تباہ کن قوت بنی

ڈھاکہ: بنگلہ دیش کے روہنگیا کیمپوں کے اندر، آگ ایک بار بار آنے والی اور تباہ کن قوت بن گئی ہے، مئی 2018 اور دسمبر 2025 کے درمیان 2,425 دستاویزی آگ نے 20,000 پناہ گاہوں کو تباہ کر دیا اور 100,000 سے زیادہ افراد کو متاثر کیا، جو محض حادثات سے آگے ایک نمونہ کی نشاندہی کرتا ہے۔کاکس بازار کی بستی کا ڈیزائن، تنگ راہداریوں، پانی کی ناکافی رسائی، اور بانس اور پلاسٹک جیسے آتش گیر مواد کی خصوصیت، آگ کے خطرات کو بڑھاتا ہے، کیمپوں کو عارضی پناہ گاہ کی بجائے مستقل بحران کے نظام میں بدل دیتا ہے۔ساختی کمزوریوں سے ہٹ کر، علاقائی کنٹرول کے لیے شیڈو جنگ میں آگ کو ٹیکٹیکل ہتھیاروں کے طور پر تیزی سے استعمال کیا جا رہا ہے، تحقیقات کے ساتھ منصوبہ بند تخریب کاری اور اے آر ایس اے جیسے مسلح گروہ حریفوں کو بے گھر کرنے اور غلبہ حاصل کرنے کے لیے آگ لگاتے ہیں۔ان آگ کا معاشی اثر کافی ہے، جس میں فوری انسانی امداد کے اخراجات، ضروری سامان کا نقصان، اور اہم دستاویزات کی تبدیلی اور تعلیم اور طبی خدمات تک رسائی کے لیے طویل بیوروکریٹک جدوجہد شامل ہیں۔انسانی ہمدردی کی کوششیں اکثر ہنگامی ردعمل اور بیداری کی مہموں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں، لیکن یہ ناکافی ہیں کیونکہ آگ کو برقرار رکھنے والے بنیادی حالات، جیسے زیادہ بھیڑ اور آگ سے بچنے والے بنیادی ڈھانچے کی کمی، پر توجہ نہیں دی گئی ہے۔حفاظت کے لیے نصب خاردار باڑ، آگ کے دوران ایک مہلک رکاوٹ ثابت ہوئی ہے، پناہ گزینوں کو پھنسانے اور فرار کو روکنے میں، ایک اہم تضاد کو اجاگر کرتی ہے جہاں حفاظتی اقدامات خطرے میں اضافہ کرتے ہیں۔

افغانستان میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان جھڑپوں میں درجنوں شہری ہلاک

افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن کے مطابق افغان، پاک کے درمیان سرحد پار لڑائی میں کم از کم ۴۲؍ ہلاک اور ۱۰۴؍ زخمی ہو چکے ہیں

کابل: افغانستان میں اقوام متحدہ کے امدادی مشن کے مطابق، 26 فروری سے 2 مارچ تک افغانستان اور پاکستان کے درمیان سرحد پار لڑائی میں کم از کم 42 شہری ہلاک اور 104 زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار، جنہیں ابتدائی کے طور پر بیان کیا گیا ہے، اس وقت سامنے آیا جب تنازع چھٹے دن میں داخل ہوا، جو دونوں پڑوسیوں کے درمیان برسوں میں بدترین بھڑک اٹھی ہے۔مبینہ طور پر تشدد میں بالواسطہ سرحد پار فائرنگ اور فضائی حملوں سے ہونے والی ہلاکتیں شامل ہیں۔افغانستان کے طالبان حکام کا کہنا ہے کہ اسلام آباد کی جانب سے افغان سرزمین کے اندر عسکریت پسندوں کو نشانہ بنانے کے بعد پاکستانی تنصیبات پر جوابی حملوں سے لڑائی شروع ہوئی۔ پاکستان شہریوں کو مارنے کی تردید کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس نے سرحد پار سے حملے شروع کرنے والے عسکریت پسند گروپوں کے خلاف کارروائی کی۔افغانستان کا دعویٰ ہے کہ اس نے قندھار کے علاقے میں اضافی پاکستانی ٹھکانوں پر قبضہ کر لیا ہے، جبکہ پاکستانی سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ انہوں نے فضائی کارروائیوں کے ذریعے صوبہ ننگرہار میں طالبان کے ایک فوجی اڈے کو تباہ کر دیا۔ دونوں فریق ایک دوسرے کو بھاری فوجی نقصان پہنچانے کی اطلاع دیتے ہیں، حالانکہ ہلاکتوں کے اعداد و شمار غیر تصدیق شدہ ہیں۔ پاکستان کے صدر آصف علی زرداری نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ پاکستان اپنی سرزمین یا پڑوسی سرزمین کو ملک کو غیر مستحکم کرنے کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گا، اور عسکریت پسندوں کی پناہ گاہوں پر حملے کے جاری عزم کا اشارہ دے گا۔ یو این اے ایم اے نے لڑائی کو فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ بڑھتے ہوئے تشدد نے تقریباً 16,400 گھرانوں کو بے گھر کر دیا ہے۔ تنازعات نے افغانستان میں پہلے سے ہی نازک انسانی صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے، جہاں حالیہ مہینوں میں آنے والے مہلک زلزلوں سے کمیونٹیز اب بھی بحال ہو رہی ہیں۔ سرحد کے ساتھ نقل و حرکت کی پابندیوں نے امداد کی ترسیل میں رکاوٹ ڈالی ہے، جس سے متاثرہ علاقوں میں جان بچانے والی امداد فراہم کرنے کی انسانی ہمدردی کی ایجنسیوں کی صلاحیت کو محدود کیا گیا ہے۔ جھڑپوں سے دو جوہری ہتھیاروں سے لیس جنوبی ایشیائی ریاستوں کے درمیان پہلے سے ہی غیر مستحکم سرحد کو غیر مستحکم کرنے کا خطرہ ہے۔ پاکستان طویل عرصے سے افغانستان کی طالبان قیادت پر پاکستان کے اندر حملوں کے ذمہ دار عسکریت پسند گروپوں کو پناہ دینے کا الزام لگاتا رہا ہے، کابل اس الزام کو مسترد کرتا ہے۔ مسلسل بڑھنے سے علاقائی عدم تحفظ کو مزید گہرا کرنے، افغانستان کے انسانی بحران کو مزید خراب کرنے، اور ایک ایسے وقت میں وسیع تر جغرافیائی سیاسی توجہ مبذول ہونے کا خطرہ ہے جب عالمی توجہ پہلے ہی تنازعات کی وجہ سے دوسری جگہوں پر منقسم ہے۔

پاکستان میں غیر محفوظ گھریلو ملازم

سندھ: سندھ میں گھریلو ملازمین خطے کے سب سے زیادہ مطلوب اور مظلوم لوگ ہیں۔ لیبر قوانین کی مسلسل خلاف ورزی کے نتیجے میں چائلڈ لیبر پریکٹس، غیر انسانی کام کے اوقات، معمولی تنخواہ جو کم از کم اجرت کے نشان سے زیادہ نہیں چھوٹتی، نیز ایسے تنازعات جو طاقت کی حرکیات کی بنیاد پر حل کیے جاتے ہیں۔ سندھ ڈومیسٹک ورکرز بل 2018 گھریلو ملازمین کو استحصال کے خلاف مخصوص تحفظات فراہم کرنے کی حکومت کی ابتدائی کوشش تھی۔ لیکن مسودہ بل کبھی قانون نہیں بن سکا۔ پھر پچھلے سال، سندھ اسمبلی نے ایک اپ ڈیٹ شدہ بل، سندھ ڈومیسٹک ورکرز ویلفیئر بل، 2025 کے مسودے کو حتمی شکل دی۔ لیکن اس بل کی منظوری میں بھی تاخیر ہوئی جس سے تقریباً 1 سے 2.1 ملین گھریلو ملازمین غیر محفوظ ہیں۔ 2025 کا بل 16 سال سے کم عمر بچوں کو گھریلو ملازمت سے منع کرتا ہے۔ یہ زچگی کی چھٹی کی کم از کم مدت کو بھی بڑھاتا ہے۔ لیبر کورٹس کے ذریعے تنازعات کے حل کا حکم؛ آجروں اور ملازمین کے درمیان تحریری معاہدوں کو لازمی قرار دیتا ہے۔ اور کام کے زیادہ سے زیادہ گھنٹے لگاتا ہے۔ اصولی طور پر، یہ بل گھریلو ملازمین کو بدسلوکی اور استحصالی طریقوں سے تحفظ دینے کی ایک بہترین مثال ہے۔

پاکستان کا ۱۴۲؍ اصلاحات پر آئی ایم ایف کی مدد سے انکار

اسلام آباد: پاکستان نے ایک بار پھر بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی جانب سے 142 اقدامات کے موثر نفاذ کے لیے تکنیکی معاونت کے مشن کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے جس کا مقصد ملک کی گورننس اور انسداد بدعنوانی کے فریم ورک میں واضح کمزوریوں کو دور کرنا ہے۔ آئی ایم ایف نے 7 بلین ڈالر کے بیل آؤٹ پیکج کے جائزہ اجلاس کے دوران اس پیشکش کا اعادہ کیا۔ بات چیت سے باخبر ذرائع کے مطابق، وزارت خزانہ نے شائستگی سے آئی ایم ایف کے تکنیکی مشن کو مسترد کر دیا۔ یہ پہلی بار نہیں ہے کہ آئی ایم ایف نے گورننس کو مضبوط بنانے اور بڑھتی ہوئی بدعنوانی سے نمٹنے کے لیے تکنیکی معاونت کا مشن پاکستان بھیجنے کی کوشش کی ہو۔ ذرائع نے مزید کہا کہ حکومت نے آئی ایم ایف کے تکنیکی معاونت کے مشن کو اس بنیاد پر مسترد کر دیا کہ اس کے پاس ایکشن پلان پر عمل درآمد کے لیے کافی اندرون خانہ صلاحیت ہے۔ تاہم، حکومت نے پہلے ہی برطانیہ کے فارن اینڈ کامن ویلتھ ڈیولپمنٹ آفس سے اس ایکشن پلان پر عمل درآمد کے لیے مدد لے لی ہے، جسے آئی ایم ایف کی گورننس اینڈ کرپشن ڈائیگنوسٹک اسیسمنٹ (جی سی ڈی اے) کی رپورٹ کی روشنی میں حتمی شکل دی گئی تھی۔ خیبر پختونخوا سے قومی مالیاتی کمیشن کے تکنیکی رکن مشرف رسول سیان بھی عملدرآمد کی نگرانی کرنے والی حکومتی ٹیم کا حصہ تھے۔ حکومت نے بدعنوانی کی تشخیصی رپورٹ تقریباً دو ماہ کی تاخیر سے جاری کی تھی اور آئی ایم ایف کی جانب سے 2.1 بلین ڈالر کے قرض کی قسطوں کی منظوری کے لیے اسے پیشگی شرط قرار دینے کے بعد ہی جاری کی گئی تھی۔ ان خطرات سے نمٹنے کے لیے آئی ایم ایف کی ایک اور شرط کو پورا کرنے کے لیے، وزیر اعظم شہباز شریف نے فنڈ گائیڈڈ ایکشن پلان کی نقاب کشائی کی جس میں 59 ترجیحی اقدامات اور 83 تکمیلی اقدامات شامل ہیں، جس سے اگلے تین سالوں میں لاگو کیے جانے والے مطلوبہ اقدامات کی کل تعداد 142 ہو گئی۔ گلوبل تھنک ٹینک نیٹ ورک (جی ٹی ٹی این) کی ایک حالیہ رپورٹ ایک آزاد ادارہ نے آئی ایم ایف کی تشخیصی رپورٹ پر تنقید کی۔ اس نے کہا کہ رپورٹ تجزیاتی طور پر مضبوط اور غیر معمولی طور پر واضح ہے۔ پھر بھی اس کی کوتاہی نتیجہ خیز ہے۔ جی ٹی ٹی این کے مطابق، جی سی ڈی اے کا ’’نفاذ کرنے کا طریقہ کار کمزور ہے، سیاسی طور پر حساس اصلاحات کو کمزور یا موخر کر دیا گیا ہے، ذیلی قومی حکومت کا جائزہ لیا گیا ہے، اور ادارہ جاتی آزادی ناکافی طور پر محفوظ ہے۔ جی ٹی ٹی این نے کہا، ’’اگرچہ سیاست کاری کے بارے میں خدشات کو تسلیم کیا جاتا ہے، لیکن وہ ادارہ جاتی نئے ڈیزائن کے پابند ہونے سے مماثل نہیں ہیں۔

آیت اللہ خامنہ ای کی موت پر گلگت بلتستان میں تشدد پھوٹ پڑا

یو این ڈی پی کا دفتر نذر آتش، تصادم میں ۷؍ افراد ہلاک

گلگت ـ 4؍ مارچ۔ ایم این این۔ 28 فروری کو ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی امریکی۔اسرائیل کے مشترکہ فضائی حملے میں ہلاکت کے بعد پاکستان کے زیر قبضہ گلگت بلتستان (پی او جی بی) میں مظاہروں نے پرتشدد شکل اختیار کر لی، جھڑپوں میں کم از کم 7 افراد ہلاک ہوئے۔ گلگت اور اسکردو میں مظاہروں نے پرتشدد شکل اختیار کر لی، متعدد سرکاری اور بین الاقوامی دفاتر کو آگ لگا دی گئی اور مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں میں ہلاکتیں ہوئیں۔ گلگت میں مظاہرین نے شہر میں اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے دفتر سمیت اقوام متحدہ سے وابستہ دفاتر کو آگ لگا دی۔ اسکردو میں مظاہرین نے ایس پی آفس اور کئی دیگر سرکاری عمارتوں کو نذر آتش کر دیا۔ کشیدگی بڑھنے پر سکردو میں نجی نیم سرکاری ہوٹل کو آگ لگا دی گئی۔ ہجوم کو منتشر کرنے کی کوششوں کے دوران فائرنگ سے سات مظاہرین بھی مارے گئے، جب کہ ایک درجن سے زائد دیگر زخمی ہوئے۔ علاقے کے ہسپتالوں نے زخمیوں کے علاج کے لیے ایمرجنسی نافذ کر دی ہے اور گلگت اور اسکردو دونوں میں سکیورٹی فورسز کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ سینئر صحافی منظر شگری نے گلگت کے مرکزی علاقے جسے سلطی بازار یا نبی بازار کہا جاتا ہے، سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مقامی وقت کے مطابق صبح ساڑھے سات بجے کے قریب آیت اللہ خامنہ ای کی موت کی تصدیق کے اعلانات نے خاص طور پر اسکردو میں لوگوں کو سڑکوں پر آنے پر اکسایا۔ گلگت میں مارکیٹیں فوری طور پر بند کر دی گئیں اور دوپہر تک حالات کافی خراب ہو چکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سکردو میں یو این سی آئی پی کے دفتر (یونائیٹڈ کمیشن فار انڈیا اینڈ پاکستان) کو آگ لگا دی گئی، اور گلگت میں بھی ایسے ہی واقعات رپورٹ ہوئے۔ اس دوران فائرنگ کے تبادلے کی آوازیں سنی گئیں، جس کا مقصد مظاہرین کو منتشر کرنا تھا۔ شگری نے نوٹ کیا کہ پورے بلتستان کے علاقے میں بازار مکمل طور پر بند ہیں اور اسکردو میں صورتحال کو انتہائی کشیدہ قرار دیا۔ اسکردو سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ہوٹل کے علاوہ متعدد سرکاری دفاتر کو نشانہ بنایا گیا۔ ضلعی اور ڈویژنل انتظامیہ صورتحال کو قابو میں لانے کے لیے فوج سے مدد لینے پر غور کر رہی ہے، حالانکہ رپورٹنگ کے وقت ایسی کوئی تعیناتی نہیں ہوئی تھی۔ سکیورٹی ایجنسیاں اور پولیس اہلکار اہم مقامات پر تعینات ہیں تاکہ مزید کشیدگی کو روکا جا سکے۔

ہندوستان نے تیل خریدنے میں از سر نو دلچسپی دکھائی ہے: روس

ایران تنازع کے درمیان آبنائے ہرمز کے بند ہونے کے نتیجے میں تیل کی عالمی آمد و رفت میں زبردست رکاوٹ پیش آرہی ہ

روس کا کہنا ہے کہ ہندوستان نے تیل خریدنے میں از سر نو دلچسپی دکھائی ہے، جبکہ ایران تنازع کے درمیان آبنائے ہرمز کے بند ہونے کے نتیجے میں تیل کی عالمی آمد و رفت میں زبردست رکاوٹ پیش آرہی ہے۔ روس نے منگل کو کہا کہ ہندوستان نے روسی خام تیل کی خریداری بڑھانے میں از سر نو دلچسپی ظاہر کی ہے، کیونکہ آبنائے ہرمز کی بندش کے سبب عالمی تیل کی منڈی بحران کا شکار ہے۔ یہ بندش ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کے بعد تہران کے جوابی اقدامات کے نتیجے میں ہوئی ہے۔ واضح رہے کہ آبنائے ہرمز دنیا کا سب سے اہم تیل کی ترسیل کا بحری راستہ ہے، جو حملوں کے بعد ایران کے جوابی اقدامات کی وجہ سے بندش کا شکار ہے۔ خلیج فارس کو بین الاقوامی منڈیوں سے ملانے والے اس تنگ آبی گزرگاہ سے عالمی تیل کی سپلائی کا تقریباً پانچواں حصہ اور قدرتی مائع گیس کی برآمدات کا ایک بڑا حصہ گزرتا ہے۔ دریں اثناء ماسکو میں ایک تقریب کے موقع پر سرکاری ٹی وی روسیا ار سے بات کرتے ہوئے نائب وزیر اعظم الیگزینڈر نوواک نے کہا، ’’جی ہاں، ہمیں ہندوستان کی جانب سے نئی دلچسپی کے اشارے مل رہے ہیں۔‘‘ آبنائے ہرمز سے گزرنے والی آمد و رفت پر کسی بھی طویل پابندی سے ہندوستان، چین اور جاپان جیسے بڑے درآمد کنندگان کو سپلائی میں خلل کا خطرہ ہے، جبکہ عالمی خام تیل کی قیمتیں بڑھنے کا اندیشہ ہے۔ روس کے توانائی کے شعبے کی نگرانی کرنے والے نوواک نے اس امکان کو بھی مسترد نہیں کیا کہ یورپی یونین، توانائی کے موجودہ بحران کے پیش نظر روسی ہائیڈرو کاربن کی درآمدات پر اپنی پابندیوں پر نظر ثانی کر سکتا ہے۔ بعدازاں، توانائی کی بڑی کمپنی گیز پروم کی ملکیت والے روس کے این ٹی وی چینل نے خبر دی ہے کہ جنگ کے بڑھنے اور خلیجی ممالک میں تیل اور گیس کے بنیادی ڈھانچے پر ایرانی حملوں سے ماسکو کو ان ’’بھاری چھوٹ‘‘ کو کم کرنے کا موقع مل سکتا ہے جو وہ ہندوستان سمیت ایشیائی خریداروں کو دے رہا ہے۔

طاقت کی سیاست مشرق وسطیٰ میں اسلامی یکجہتی کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ماہرین

ریاض: حالیہ انکشافات سے پتہ چلتا ہے کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے نجی طور پر ایران پر حملہ کرنے کے لیے واشنگٹن کی لابنگ کی، جس سے تحمل کے عوامی بیانات اور شدت پسندی کی نجی حوصلہ افزائی کے درمیان بالکل تضاد سامنے آیا، جس سے اسلامی دنیا میں اخلاقی اور سیاسی ہم آہنگی کے وسیع تر خاتمے کی عکاسی ہوتی ہے۔ وسیع تر مشرق وسطیٰ کی اسلامی دنیا کی طرف سے ایران پر حملوں کے لیے خاموش یا خاموشی سے مطمئن ردعمل، جس میں کوئی بڑی طاقت اسرائیل کی باضابطہ مذمت نہیں کر رہی ہے، یہ بتاتی ہے کہ سٹریٹجک دشمنی اور فرقہ وارانہ حساب کتاب اب اسلامی اتحاد کے بیانیے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ پاکستان کی جانب سے ایران کو نشانہ بنانے والے امریکی UAV آپریشنز کے لیے اڈوں کی مبینہ فراہمی اور ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں کے لیے ماضی کی انٹیلی جنس سپورٹ اسے ایک ابھرتے ہوئے محور کے اندر رکھتی ہے جو علاقائی استحکام پر قلیل مدتی فوائد کو ترجیح دیتی ہے، جو کہ غزہ بورڈ آف پیس میں اس کی شرکت سے مزید پیچیدہ ہے۔

ایف آئی اے نے ماسکو میں مبینہ انسانی اسمگلنگ کے حوالے سے پاکستانی کراٹے ٹیم سے تفتیش کی

پشاور: فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے (پشاور زون کے انسداد انسانی اسمگلنگ سرکل کو پاکستان کیوکوشین کراٹے ٹیم کے حالیہ ماسکو، روس کے دورے کے حوالے سے شکایات موصول ہوئی ہیں، جن میں تارکین وطن کے ملوث ہونے اور روس سے غیر قانونی طور پر یورپ فرار ہونے کی کوششوں کا مشورہ دیا گیا ہے۔ ماسکو میں 28 فروری سے 2 مارچ تک منعقد ہونے والے نیشنل کپ کراٹے ٹورنامنٹ میں مبینہ طور پر انسانی اسمگلنگ کی آڑ کے طور پر استعمال کیا گیا۔ ایف آئی اے پشاور زون کے انسداد انسانی سمگلنگ سرکل کے ڈپٹی ڈائریکٹر رانا شاہد حبیب نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا کہ شکایت کے مطابق ماسکو ایونٹ میں شرکت کرنے والے پاکستان کیوکوشین کراٹے ٹیم کے تمام عہدیداروں اور ممبران سے مکمل تفتیش کی جائے گی۔ شرکاء کی مکمل فہرست کی تصدیق کی جائے گی۔ اگر کوئی فرد روس میں رہتا ہے اور یورپ فرار ہونے کی کوشش کرتا ہے تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایف آئی اے پورے خیبر پختونخوا میں کھیلوں کی آڑ میں انسانی سمگلنگ پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ معتبر ذرائع کے مطابق سپورٹس فیڈریشنز اور ایسوسی ایشنز کے کئی عہدیداران اور ایجنٹس بین الاقوامی ایونٹس کو انسانی سمگلنگ کے لیے استعمال کرتے رہے ہیں۔ ان سے تفتیش کی جائے گی، اور اگر ٹھوس شواہد ملے تو ان کے خلاف سخت قانونی کارروائی اور باضابطہ مقدمات درج کیے جائیں گے۔ تمام ایسوسی ایشنز اور فیڈریشنز کو اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی کہ بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت شفاف ہو اور پاکستان اسپورٹس بورڈ سے کوئی اعتراض 3 سرٹیفکیٹ (این او سی) حاصل کیا جائے۔ اس سے جعلی کھلاڑی ٹیموں میں شامل ہونے اور بیرون ملک غائب ہونے سے بچیں گے جس سے پاکستان کی ساکھ کو نقصان پہنچتا ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر رانا شاہد حبیب نے یہ بھی بتایا کہ کھیلوں کے ذریعے انسانی سمگلنگ میں ملوث خیبر پختونخوا ڈائریکٹوریٹ جنرل سپورٹس کے حکام سے بھی تفتیش کی جائے گی۔ ذرائع اور میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ تین سے چار سالوں میں فٹ بال، فٹسال اور اسکواش سمیت دیگر کھیلوں کو بھی مبینہ طور پر انسانی سمگلنگ کے مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا ہے۔

بحیرا سے ملاقات: جب قریش کا قافلہ "بصریٰ" (بصرہ شام کا ایک چھوٹا سا شہر) کے نزدیک پہنچا، اس وقت گوشہ نشین زاہد بحیرا اپنے صومعہ میں تھا، اس نے دیکھا کہ ایک قافلہ آرہا ہے اور قافلہ کے ساتھ ساتھ ابر کا ایک ٹکڑا بھی حرکت کر رہا ہے۔

بحیرا اپنے صومعہ سے نیچے اتر کر ایک گوشہ میں کھڑا ہو گیا اور اپنے خادم سے کہنے لگا کہ قافلہ والوں سے جا کر کہدو کہ وہ سب آج ہمارے مہمان ہیں۔ حضرت کے علاوہ ہر شخص اس کے پاس چلا گیا۔ بحیرا نے دیکھا کہ ابر کا ٹکڑا وہیں رکا ہوا ہے۔ اس نے دریافت کیا کہ قافلہ کے تمام افراد یہاں آگئے ہیں؟ سب نے کہا ہاں! البتہ ایک نوجوان جو سن میں سب سے چھوٹا ہے وہ یہاں نہیں ہے۔ بحیرا نے کہا جاؤ اس کو بھی بلا لاؤ جب حضرت چلے تو ابر بھی ان کے ساتھ چلا۔ بحیرا غور سے یہ منظر دیکھتا رہا۔

جب کھانا وغیرہ کھا چکے تو بحیرا نے حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا میں آپ سے چند سوال کرنا چاہتا ہوں۔ میں آپ کو "لات" اور "عزیٰ" کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ آپ ضرور جواب دیں گے۔

حضرت: جن دو ناموں میں تم نے مجھے قسم دلائی ہے مجھے سب سے زیادہ انہی دو ناموں سے نفرت ہے۔

بحیرا: آپ کو اللہ (خدا) کی قسم دیتا ہوں کہ آپ میرے سوالوں کا جواب دیجئے۔

حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اپنا سوال بیان کرو۔

مختصر سی گفتگو کے بعد بحیرا حضرت کے قدموں پر گر پڑا اور آپ کے دست و پا کا بوسہ لیا اور کہا: اگر میں اس تک زندہ رہا تو آپ کے دشمنوں سے جنگ کروں گا آپ بشریت کے سردار ہیں۔

اسکے بعد اس نے قافلہ والوں سے پوچھا کہ یہ جوان کون ہے۔ قافلہ والوں نے ابوطالب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کا فرزند ہے بحیرا نے کہا: یہ ان کے والد نہیں ہیں ان کے والد ان کی ولادت سے پہلے انتقال کر چکے ہیں۔

ابوطالب علیہ السلام نے کہا ہاں وہ میرے بھائی کا بیٹا ہے۔

بحیرا نے کہا: اس جوان کا مستقبل بہت ہی روشن و تابناک ہے۔ جو خصوصیات میں اس میں دیکھ رہا ہوں اگر یہودیوں کو معلوم ہو جائے تو اس جوان کو قتل کر ڈالیں۔ اس کے سلسلے میں یہودیوں سے بہت زیادہ ہوشیار رہیے۔

ابوطالب علیہ السلام نے پوچھا: یہ بچہ کیا کارنامہ انجام دے گا؟ اور یہودی کیا کریں گے۔

بحیرا نے کہا: یہ بچہ مستقبل میں پیغمبر ہوگا۔ اس پر وحی کا فرشتہ نازل ہوگا۔

ابوطالب علیہ السلام نے کہا: خدا یقیناً اس بچہ کی حفاظت کرے گا۔ یہودیوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

سیرۃ ابن ہشام، ج/۱، ص/۱۸۱۔ اعلام الوریٰ، ص/۲۶۔ بحار الانوار، ج/۱۵، ص/۱۹۳ و ۲۰۴

کردار کی بلندی

جس معاشرے میں حضرت زندگی بسر کر رہے تھے، اخلاقی پستیاں اس معاشرے کی فضیلت شمار کی جاتی تھیں۔ جوان تو جوان حجاز کے بوڑھے بھی بدکاری میں سب سے آگے تھے یہاں تک کہ ہر گلی اور کوچہ میں بالا خانوں پر سیاہ پرچم مرکز فساد کی نشاندہی کرتے تھے اور لوگوں کو بدکرداری اور انحراف کی طرف بلاتے تھے۔

ایسے گندے اور کثیف ماحول میں حضرت نے اپنی جوانی کے پچیس سال گزارے لیکن آپ کے دامن کردار پر ماحول کی کثافت کا ذرا بھی اثر نہ ہوا بلکہ دوست و دشمن ہر ایک نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کردار کی بلندی کا اعتراف کیا ہے۔

جس وقت جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا سے آپ کی شادی ہوئی اس وقت شعراء نے حضرت کی مدح میں جو اشعار کہے وہ حضرت کے کردار کے آئینہ دار ہیں، شاعر جناب خدیجہ کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ: "اے خدیجہ! دنیا والوں میں تم کو بہت بڑا مرتبہ ملا ہے تم کو فوقیت حاصل ہے، تم کو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا شوہر ملا ہے، دنیا کی تمام عورتوں نے آج تک ایسا کوئی بچہ پیدا نہیں کیا۔ تمام اخلاقی اقدار، بلندیاں، حیا و عفت سب اس میں جمع ہیں اور اسی طرح جمع رہیں گی"

بحار الانوار، ج/۱۶۔ ص/۷۴

ایک دوسرا شاعر کہتا ہے:

"اگر تمام مخلوقات کے ساتھ حضرت کا مقابلہ کیا جائے تو ان کو سب پر فوقیت حاصل رہے گی۔ یقیناً قریش ان کے اخلاق اور کردار کی بلندیوں سے خوب واقف ہیں" بحار الانوار، ج/۱۶۔ ص/۷۵

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شادی

جوانی فطری تقاضوں کے ظہور کا وقت ہوتا ہے۔ اس وقت خواہشات سر اٹھانے لگتی ہیں۔ جب لڑکا اور لڑکی عمر کے اس مرحلہ میں قدم رکھتے ہیں تو ان کے دلوں میں گھر بسنے کی تمنا جاگنے لگتی ہیں اور دونوں کو ایک دوسرے کا احساس ہونے لگتا ہے تا کہ ان کو سکون دل حاصل ہو جائے۔ اسلام نے فطری تقاضے کی سیرابی اور فتنہ و فساد سے محفوظ رہنے کے لئے تاکید کی ہے کہ جوانوں کو جلدی شادی کرنا چاہئے اور یہ بہانہ نہ بنانا کہ بعد کے اخراجات کے وسائل ان کے پاس نہیں ہیں۔ ہاں اگر زندگی درہم برہم، شادی کے ابتدائی اور بنیادی مسائل بھی فراہم نہیں ہیں تو اس صورت میں عفت اور پاک دامنی کے ساتھ حالات کا انتظار کرنا چاہئے"۔

قرآن کی آیت سے استفادہ کیا ہے (نور/۳۱ و ۳۲)

حضرت نے اپنی زندگی کے ۲۵ سال اسی طرح کے سخت حالات میں گزارے۔ مالی حالت ایسی نہ تھی کہ حضرت شادی کر سکتے۔ اس لئے حضرت حالات کا انتظار کر رہے تھے۔

بحار الانوار، ج/۱۶۔ ص/۳، تاریخ یعقوبی ج/۲، ص/۱۵۔ اعیان الشیعہ ج/۲ ص/۸۔ سیرت، ج/۱ ص/۱۵۲۔

جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا کی پیش کش: جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا دولت مند اور شریف خاتون تھیں دوسرے افراد ان کے سرمائے سے تجارت کرتے تھے اور اپنی مزدوری لے کر نفع حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا کو دے دیتے تھے۔ جس وقت حضرت کی امانت داری بلند کرداری کا سارے عرب میں شہرہ ہو گیا تو جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا نے سوچا کہ کیوں نہ حضرت کے ذریعہ تجارت کی جائے، جناب خدیجہ سلام اللہ علیہا نے یہ پیش کش حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان رکھی کہ میں ایک غلام کے ساتھ سرمایہ آپ کو دوں گی۔ (جاری)

آپ ﷺ جسم و جان اور روح غرض ہر اعتبار سے خدا کی عظیم نشانی تھے، قرآن آپ کے اخلاق کی گواہی دیتا ہے

ٹرمپ کی تجارتی پالیسی اور عالمی برادری کا ڈر

تجارت میں ابتری: مراکش معاہدہ (اس معاہدہ نے GATT کی جگہ لی) اور عالمی تجارتی تنظیم (ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن) کے قیام کے بعد دنیا کے ممالک قواعد پر مبنی تجارتی نظام کی پابندی کرنے کے پابند ہو گئے۔ اختلافات اور تنازعات ضرور تھے مگر ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن نے ان کے حل کے لیے ایک قابل اعتبار پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ یکم جنوری 1995ء سے عالمی تجارت میں بے مثال وسعت دیکھنے میں آئی۔ مگر اب یہ سب کچھ انتشار اور بے ترتیبی کا شکار ہیں اور اس کی بڑی وجہ مسٹر ٹرمپ ہیں۔ سخت جوابی ٹیرف کے خطرہ کے تحت کئی ملکوں نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کئے۔ بڑے وعدے کئے اور جزوی ٹیرف رعائتیں حاصل کیں۔ اگرچہ جوابی ٹیرف ختم ہو گئے ہیں لیکن وہی ٹیرف دیگر قوانین اور احکامات کے ذریعہ دوبارہ نافذ کر دیئے گئے ہیں۔

پی چدمبرم
سابق مرکزی وزیر داخلہ

ٹیرف سے متعلق امریکی سپریم کورٹ کے فیصلہ پر صدر ڈونالڈ ٹرمپ کافی برہم ہیں۔ سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد ٹرمپ نے پرزور انداز میں کہا کہ جو ملک سپریم کورٹ کے فیصلہ سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے ان پر زیادہ ٹیرف لگے گا اور اس فیصلے پر کھیلنے والے ممالک کو سخت سے سخت اقدامات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حد تو یہ ہے کہ ٹرمپ نے اس ضمن میں سپریم کورٹ کے فیصلہ کو مضحکہ خیز فیصلہ قرار دیا۔ واضح رہے کہ امریکی سپریم کورٹ نے حال ہی میں صادر کردہ فیصلہ میں مختلف ملکوں پر عائد ٹیرف کو غیر قانونی قرار دیا ہے۔ سپریم کورٹ کا یہ بھی کہنا تھا کہ ٹرمپ نے جس قانون کے تحت دنیا کے ملکوں پر ٹیرف عائد کئے وہ قانون قومی ایمرجنسی کیلئے تدوین کیا گیا تھا چنانچہ یہ قانون صدر ٹرمپ کو اضافی ٹیرف عائد کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ انہوں نے یہاں تک کہا کہ وہ صدر ہیں اور صدر کی حیثیت سے انہیں اس مسئلہ پر یعنی ٹیرف کو منظور کے لیے کانگریس سے رجوع ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ دوسری طرف ٹرمپ کے نائب یعنی نائب صدر جے ڈی وینس نے ٹیرف سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلہ پر تنقید کرتے ہوئے اسے لاقانونیت پر مبنی فیصلہ قرار دیا۔ آپ کو بتادیں کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے 2 اپریل 2025ء کو انٹرنیشنل ایمرجنسی اکنامک پاورس ایکٹ (IEEPA) کے تحت اضافی ٹیرف بالفاظ دیگر جوابی ٹیرف عائد کیا تھا لیکن سپریم کورٹ نے ان ٹیرف کو کالعدم قرار دیا۔ ٹرمپ سپریم کورٹ کے فیصلہ پر اس قدر برہم ہو گئے کہ سپریم کورٹ کے ججس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے بیان جاری کیا۔ (ایسا بیان جو اگر ہندوستان میں دیا جاتا تو وہ فوری طور پر سپریم کورٹ کی توہین سمجھا جاتا اور توہین عدالت کی کاروائی کو دعوت دینا ہوتا) لیکن امریکہ میں دستور کی پہلی ترمیم کا حوالہ دیا جاتا ہے اور امریکی جج اس قسم کی تنقید سے متاثر نہیں ہوتے۔ حیرت اور دلچسپی کی بات یہ ہے کہ مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے صرف سپریم کورٹ ججس پر تنقید ہی نہیں کی یا صرف تنقید پر اکتفا کیا بلکہ موجودہ دوسرے قوانین کا استعمال کرتے ہوئے تقریباً وہی ٹیرف دوبارہ نافذ کر دیئے۔

تجارتی ایکٹ 1974ء کی دفعہ 122 (جسے صدر ٹرمپ نے استعمال کیا) تجارتی توسیع ایکٹ کی دفعہ 301 (جس کا صدر ٹرمپ نے حوالہ دیتے ہوئے کئی ملکوں کی ایکسپورٹس کی تحقیقات شروع کرنے کی دھمکی دی اور اسموٹ۔ ہائی ٹیرف ایکٹ 1930ء کی دفعہ 338۔ جہاں تک ہندوستان کا سوال ہے امریکی سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد تقریباً تمام اشیاء پر ٹیرف 15 فیصد مقرر کیا گیا ہے جبکہ 2 فروری 2026ء کو 18 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا گیا تھا۔ بہرحال تجارتی توسیعی ایکٹ کی دفعہ 232 کے تحت اسٹیل، المونیم، سیمی کنڈکٹرز اور بعض کاروں کے پرزوں پر 50 فیصد ٹیرف برقرار ہے۔ یہ ٹیرف اب بھی زیادہ ہیں اور ہندوستان کی برآمدات کو متاثر کریں گے۔ حکومت ہند نے کہا ہے کہ وہ امریکی سپریم کورٹ کے فیصلہ کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے تاہم اس فیصلہ کا فوری نتیجہ یہ نکلا کہ دونوں فریق اس بات پر متفق ہوئے کہ عبوری معاہدہ کے متن کو حتمی شکل دیتے ہیں اور اس پر دستخط کرنے کے لیے مذاکرات موخر کئے جا سکتے ہیں اور اس کے لیے کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی۔

سب کے سب بے بس ہیں: جیسے ہی امریکی سپریم کورٹ کا فیصلہ منظر عام پر آیا اور پھر اس پر مسٹر ٹرمپ نے انتہائی برہمی کے انداز میں ردعمل ظاہر کیا۔ اس دوران امریکی کانگریس سے مخالفت میں مختلف آوازیں بلند ہوئیں جب تک سپریم کورٹ نے مداخلت کر کے IEEPA ٹیرف کو منسوخ نہیں کیا تھا کالعدم قرار نہیں دیا تھا کانگریس انتظامیہ کے ٹیکس عائد کرنے کے اختیارات پر قابو پانے میں بے بس تھی۔ فیصلہ کے بعد بھی کانگریس بے بس ہے۔ کیوں کہ مسٹر ٹرمپ اختیار حاصل کرنے کانگریس سے رجوع نہیں ہوں گے۔ ان کا خیال ہے کہ انہیں پہلے ہی کانگریس سے اختیار حاصل ہے۔ اس کے علاوہ قانون کی کتاب میں ایسے کافی قوانین موجود ہیں جو جوابی ٹیرف کی شرحوں کو برقرار رکھنے کیلیے استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ اکثر ماہرین کا خیال ہے کہ فیصلہ کے بعد صدر ٹرمپ کی جانب سے عائد کردہ ٹیرف کو عدالتی چیلنجز کا سامنا ہو سکتا ہے لیکن انہیں نئی قانون سازی کی ضرورت نہیں۔

امریکہ کے وہ تجارتی شراکت دار ممالک جنہوں نے حال ہی میں معاہدات کئے (زیادہ تر جوابی ٹیرف سے بچاؤ کیلئے) وہ بھی بے بس ہیں۔ ہمارے ملک جس نے 2 فروری کو مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کئے ہیں، بھی اس صورتحال کا شکار ہے۔ مسٹر جیمی سن گریر امریکی تجارتی نمائندہ (GSTR) پہلے ہی دیگر ممالک کو یہ پیغام دے چکے ہیں کہ کسی نے انہیں فون نہیں کیا اور عندیہ دیا کہ ان کا ملک معاہدہ سے الگ ہونا چاہتا ہے۔ دراصل مسٹر گریر نے تصدیق کی کہ امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کرنے والے تمام ممالک اچھے لڑکے تھے اور یہ اشارہ دیا کہ انہیں اچھا ہی رہنا چاہئے۔ دوسری جانب مسٹر ٹرمپ نے دوبارہ انتباہ دیا کہ جو بھی ملک معاہدہ توڑے گا اسے سخت ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ گویا اگر Good Boys برے بن گئے تو انہیں انتقامی کاروائی برداشت کرنی ہوگی۔ اس انتباہ کو محض دھونس یا دھاک نہیں سمجھا جا سکتا کیوں کہ مسٹر ٹرمپ اپنے رجحانات اور تعصبات کے تحت فیصلے کرتے ہیں وہ ٹیرف کو محض ٹیکس نہیں بلکہ ہتھیار سمجھتے ہیں۔

تجارت میں ابتری: مراکش معاہدہ (اس معاہدہ نے GATT کی جگہ لی) اور عالمی تجارتی تنظیم (ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن) کے قیام کے بعد دنیا کے ممالک قواعد پر مبنی تجارتی نظام کی پابندی کرنے کے پابند ہو گئے۔ اختلافات اور تنازعات ضرور تھے مگر ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن نے ان کے حل کے لیے ایک قابل اعتبار پلیٹ فارم فراہم کیا ہے۔ یکم جنوری 1995ء سے عالمی تجارت میں بے مثال وسعت دیکھنے میں آئی۔ مگر اب یہ سب کچھ انتشار اور بے ترتیبی کا شکار ہیں اور اس کی بڑی وجہ مسٹر ٹرمپ ہیں۔ سخت جوابی ٹیرف کے خطرہ کے تحت کئی ملکوں نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کئے۔ بڑے وعدے کئے اور جزوی ٹیرف رعائتیں حاصل کیں۔ اگرچہ جوابی ٹیرف ختم ہو گئے ہیں لیکن وہی ٹیرف دیگر قوانین اور احکامات کے ذریعہ دوبارہ نافذ کر دیئے گئے ہیں۔ نتیجتاً دوسرے ملکوں کو حاصل ہونے والی ٹیرف رعائتیں بے اثر ہو گئیں ہیں جبکہ ان کی جانب سے کئے گئے بڑے وعدے ہنوز وفا نہ ہو سکے۔ آپ کو بتادیں کہ برازیل کے صدر لولا ڈیسلوا نے صحیح نشاندہی کی جب انہوں نے کہا کہ دنیا کے ممالک کو متحد ہو کر امریکہ کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ یہ معقول مشورہ ہے کیوں کہ کوئی بھی ملک سوائے چین کے تن تنہا امریکہ کا سامنا نہیں کر سکتا۔ دنیا میں عدم مساوات پائی جاتی ہے۔ مساوات کے معاملہ میں عدم توازن پایا جاتا ہے اور اس پر طرفہ تماشہ یہ ہے کہ دنیا کی سب سے طاقتور اور سب سے بڑی معیشت (امریکہ) کا رہنما غیر مستقل مزاج کا حامل ہے۔ اس کے بارے میں یقین کے ساتھ کچھ کہا نہیں جا سکتا کہ وہ کب کیا کر دے۔ یعنی وہ Un Predictable ہے۔ ہندوستان واقعی صدر ٹرمپ کی مرضی ومنشا کے آگے جھک چکا ہے اور ترقی یافتہ ممالک جیسے جاپان اور جنوبی کوریا سمیت کئی دوسرے ملک بھی ایسا کر چکے ہیں۔ بالفاظ کئی ترقی یافتہ ملکوں نے خود کو امریکہ اور اس کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے آگے سرینڈر کر دیا ہے۔

صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کو کہا ہے کہ وہ دنیا کے بیشتر ممالک پر درآمدات پر عائد اپنی جوابی ٹیرف پالیسی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے جب تک کہ وہ ممالک امریکہ کے ساتھ اپنے تجارتی توازن کو متوازن نہ کر لیں۔ ٹرمپ کی حالیہ پالیسی نے عالمی مالیاتی منڈیوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے جہاں کساد بازاری کا خوف طاری ہے اور عالمی تجارتی نظام الٹ پلٹ ہو گیا ہے۔ اتوار کو ایئر فورس ون پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ وہ عالمی منڈیوں کو کریش ہوتا نہیں دیکھنا چاہتے مگر وہ بڑے پیمانے پر ہونے والی سیل آف کے بارے میں فکر مند بھی نہیں ہیں کیوں کہ 'کبھی کبھار آپ کو کچھ ٹھیک کرنے کے لیے (کڑوی) دوا لینی پڑتی ہے۔' خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق ٹرمپ کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب ان کے معاونین نے مارکیٹ کی تشویش کو کم کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا کہ 50 سے زائد ممالک نے ٹیریفز کو ختم کرنے کے لیے مذاکرات شروع کرنے کی بات کی ہے۔ صدر ٹرمپ نے کہا: 'میں نے بہت سے عالمی رہنماؤں سے بات کی، یورپی، ایشیائی اور دنیا بھر سے، وہ ہم سے معاہدے کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔ میں نے انہیں بتایا کہ ہم آپ کے ملک کے ساتھ تجارتی خسارے نہیں جائیں گے۔ ہم ایسا نہیں کریں گے کیونکہ میرے لیے خسارہ ایک نقصان ہے۔ ہم سرپلس کریں گے یا کم از کم توازن برقرار رکھیں گے۔'

ٹرمپ کے حالیہ اعلان کے بعد منڈیوں میں پیدا ہونے والی بے چینی سے امریکی سٹاک فیوچرز اتوار کو بری طرح متاثر ہوئے جہاں ایس اینڈ پی 500 فیوچرز 5.2 فیصد کم ہوئے جبکہ ڈاؤ جونز انڈسٹریل ایوریج نے 1.2 فیصد کی کمی دیکھی۔ نازڈاک فیوچرز میں بھی 1.3 فیصد کی کمی آئی یہاں تک کہ بٹ کوائن کی قیمت، جو پچھلے ہفتے مستحکم رہی، اتوار کو تقریباً چھ فیصد نیچے آگئی۔ ایشیا کی منڈیاں بھی بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ ٹوکیو کا نکی 225 انڈیکس مارکیٹ کھلنے کے فوراً بعد آٹھ فیصد تک گر گیا۔ دوپہر تک یہ چھ فیصد نیچے تھا۔ ایک سرکٹ بریکر نے یو ایس فیوچرز میں اچانک کمی کے بعد ٹوپکس فیوچرز کی تجارت عارضی طور پر معطل کر دی۔

ممبئی رابطہ مرشدانِ خبر MUMBAIRAABTA
۵/مارچ ۲۰۲۶

امریکی فوجی اڈے، تحفظ کی ضمانت نہیں

امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر جنگ مسلط کئے جانے کے بعد ایران نے جو پلٹ وار کیا ہے اور جو جوابی کارروائیاں کی ہیں انہوں نے سارے مشرق وسطی کو دہلا کر رکھ دیا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ طاقت کے سامنے ایران کی طاقت بہت کم ہے بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے تاہم ایران نے جس حوصلے کا مظاہرہ کیا ہے وہ قابل تعریف ہے۔ یہ جانتے کہ ہوئے کہ اسرائیل اور امریکہ باطل طاقتیں ہیں کئی ممالک نے ان کا سہارا اور مدد لینے سے گریز نہیں کیا ہے اور اپنی حفاظت کو یقینی بنانے اقدامات کرتے رہتے ہیں۔ تاہم جہاں تک ایران کا سوال ہے اس نے یہ حقیقت جانتے ہوئے کہ اس کے پاس طاقت اتنی نہیں ہے جتنی ان ظالموں کے مقابلہ کیلئے درکار ہے اس کے باوجود ان کے آگے جھکنے اور ان کی بالادستی کو تسلیم کرنے سے گریز کیا اور دنیا بھر کو یہ پیام دیا کہ حق پر رہتے ہوئے طاقت کے آگے جھکا نہیں جا سکتا۔ بھلے ہی جو نقصان ہونا ہے وہ ہو جائے تاہم باطل کو تسلیم نہیں کیا جا سکتا۔ دوسری جانب جن عرب ممالک نے اپنے تحفظ کی ضمانت سمجھتے ہوئے امریکہ سے دوستی کی تھی۔ امریکہ کو اپنے پاس بلایا تھا۔ اپنے ممالک میں امریکی فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت دی تھی۔ یہ اپنے لئے باعث اعزاز سمجھتے تھے۔ اپنے حدود میں داخلی قوانین کی بالائے طاق رکھتے ہوئے امریکی افواج کو ہر طرح کی اجازت دی گئی تھی۔ یہ سمجھا گیا تھا کہ امریکہ کے فوجی اڈے اگر ان کے ملک میں قائم ہوتے ہیں تو یہ ان کے تحفظ کی ضمانت ہوگی۔ تاہم ایران نے اسرائیل اور امریکہ کے حملوں میں جوابی کارروائی کرتے ہوئے یہ واضح کر دیا کہ خلیجی اور علاقائی ممالک کیلئے امریکہ سے دوسری تحفظ کی ضمانت ہرگز نہیں ہو سکتی۔ کم طاقت رکھنے والا ملک ایران بھی انہیں اور ان تنصیبات کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے جن کو وہ اپنے تحفظ کی ضمانت سمجھتے ہیں۔ جو فوجی اڈے طاقت کا مرکز سمجھے جاتے تھے انہیں کو ایران نے اپنے جوابی حملوں کا نشانہ بنایا ہے اور اس تاثر کو ملیا میٹ کر دیا ہے کہ امریکی فوج کی موجودگی ان ممالک کی حفاظت اور سلامتی کی ضمانت فراہم کر سکتی ہے۔ جس طرح سے علاقہ کے تقریباً تمام ممالک نے ایران کو امریکہ اور اسرائیل کی جارحیت کے سامنے تنہا چھوڑ دیا ہے بلکہ اس کے خلاف اقدامات کر رہے ہیں وہ قابل افسوس ہے۔ ان ممالک کا یہ احساس تھا کہ ان کے پاس وہ طاقت نہیں ہے جس کے بل پر وہ اسرائیل کی جارحیت کا مقابلہ کر سکیں۔ اسی لئے انہوں نے کئی خطرات سے نمٹنے کیلئے خود میں صلاحیت اور حوصلہ پیدا کرنے کی بجائے امریکہ پر انحصار کیا۔ امریکہ نے بتدریج ان کا اعتماد حاصل کیا۔ وہاں فوجی اڈے قائم کئے اور اب انہیں کے زور پر ان تمام ممالک کو اسرائیل کے تلوے چاٹنے کیلئے مجبور کر دیا۔ اب امریکہ اور اسرائیل ہی ملک کر انہیں ایران کے خلاف استعمال کر رہے ہیں اور وہ کامیابی کے ساتھ مسلم ممالک کے اتحاد میں دراڑ ڈال چکے ہیں۔ پہلے ہی یہ کوئی مضبوط اتحاد نہیں تھا تاہم اس کے امکانات کو بھی اسرائیل اور امریکہ نے ملک کر ختم ہی کر دیا ہے۔ علاقہ میں اب جو صورتحال پیدا ہوئی ہے وہ عرب ممالک کی آنکھیں کھولنے کیلئے کافی ہیں۔ امریکی فوج کے جو ٹھکانے تھے ان ہی کو ایران نے نشانہ بنایا اور نقصان پہونچاتے ہوئے یہ ثابت کر دیا کہ امریکہ کی دوستی یا امریکی فوج کی موجودگی ان کے تحفظ کی ضمانت نہیں ہو سکتی۔ ان ممالک کو دوسروں اور خاص طور پر یہود و نصاری پر انحصار کرنے کی بجائے اپنی صفوں کو مستحکم اور مضبوط کرنے پر کام کرنا چاہئے۔ اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرتے ہوئے مخالفین پر اثر انداز ہوا جا سکتا ہے اور انہیں خوفزدہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ یہود و نصاری کبھی بھی مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے اور عرب ممالک ان ہی کو اپنا دوست سمجھ بیٹھے ہیں۔ انہیں اپنی اس خام خیالی سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے اور مسلم و عرب ممالک کا اتحاد ناٹو کی طرز پر بنایا جانا چاہئے۔ انہیں اب اپنی حصار سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے۔ اس خام خیالی کو ترک کر دینے کی ضرورت ہے کہ مشکل وقت میں امریکہ ان کا محافظ ہو سکتا ہے۔ انہیں خود میں طاقت اور جذبہ پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی اور جب تک دوسروں پر انحصار کیا جاتا رہے گا اس وقت تک دوسرے ان کا استحصال کرتے رہیں گے اور عرب ممالک مزید مجبور ہوتے چلے جائیں گے۔

روزنامہ ’’ممبئی رابطہ‘‘ میں شائع ہونے والے مضامین و مراسلات میں پیش کردہ آراء مضمون نگاروں اور مراسلہ نگاروں کی ذاتی رائے ہے۔ ان سے ادارے کا اتفاق ضروری نہیں

مراسلات و اعلانات

خراج عقیدت: بیادگار داماد تاج الشریعہ
مفتی شعیب رضا نعیمی رحمتہ اللہ علیہ

15 رمضان المبارک 2017ء اتوار کو داماد تاج الشریعہ علامہ مفتی محمد شعیب رضا نعیمی عالم فانی سے عالم بقاء کی جانب رحلت فرما گئے۔ یہ خبر ہمارے اور آپ کے بیچ انتہائی افسوس کی باعث بنی رہی۔ مذکورہ دن میرے استاذ محسن مولانا مبشر حسن نوری (مدرس جامعہ اہلسنّت صادق العلوم، ناسک) نے علامہ موصوف کے انتقال کی خبر مجھے وہاٹس ایپ پر دی تھی۔ اس سے قبل رضا اکیڈمی ممبئی کے بانی الحاج سعید احمد نوری نے انتقال کی غمناک خبر سنائی تھی جو دنیائے سنیت کی عوام و خواص کے دل و دماغ کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا۔ چند ہی لمحے میں یہ خبر سوشل نیٹورکنگ کے ذریعے ملک و بیرون ملک میں آگ کی طرح پھیل گئی۔ کچھ ہی دیر میں مجھ سے وابستہ افراد کے موبائل فون آنا شروع ہو گئے، ہر کوئی سچائی جاننا چاہتا تھا کوئی کہہ رہا تھا مجھے یقین نہیں ہو رہا ہے تو کوئی کہہ رہا تھا سچ میں (تعجب بھرے لہجہ میں) بالآخر چہار جانب سے آنے والی خبر نے خود بخود معتبر ہونے کی تصدیق کر دی تھی، جس پر ہر کسی نے سکوت اختیار کر لیا تھا۔ تجہیز و تکفین کے بعد مساجد و مدارس میں ان کی روح کو ایصال ثواب کیا جانے لگا۔ راقم کی پہلی ملاقات: یوں تو ناسک شہر سنیت کا قلع کہلاتا چلا آرہا ہے، جہاں پر کسی نا کسی بزرگ سے منسوب جلسے جلوس منعقد ہوتے رہتے ہیں۔ اسی طرح ناسک میں کسی تقریب کے موقع پر داماد تاج الشریعہ کی آمد ہوئی تھی۔ اس وقت حضرت کا قیام شہر کی معروف شخصیت اقبال خطیب کے مکان پر ہوا۔ یہ کہئے حضرت کا قیام تادم حیات انھیں کے مکان پر ہوتا رہا۔ اس دن میں بھی نمازِ عصر کے بعد گھومتے پھرتے اقبال خطیب کے مکان پر جا پہنچا، جہاں پر مفتی شعیب رضا نعیمی، توصیف سر اور بابا خطیب بیٹھے ہوئے تھے۔ سلام و مصافحہ کے بعد حضرت نے نزدیک رکھی ہوئی کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد بابا خطیب کی جانب سے چائے کا پیالہ پیش کیا گیا، چائے نوش کرنے کے بعد حضرت سے رخصت کی اجازت طلب کر کے اپنے مادر علمی جا پہنچا۔ اس وقت میں جامعہ اہلسنت ناسک، میں زیر تعلیم تھا۔ دوسری ملاقات: تعلیم کا سفر جاری رہا۔ کچھ مہینوں بعد ناسک کے امام احمد رضا لرننگ اینڈ ریسرچ سینٹر میں دارالافتاء کا قیام عمل میں آنا تھا اس موقع پر حضرت کی تشریف آوری ناسک ہوئی۔ حضرت کی موجودگی میں دارالقضا کا قیام عمل میں آیا۔ جس کی خبر پرنٹ میڈیا، رسائل و جرائد کے ذریعے ملک بھر میں عام کرنے کی بات کہی۔ فوراً بابا خطیب نے میرا تذکرہ کیا جس پر حضرت نے حاضری کا حکم دیا۔ رات دس بج رہے تھے کہ بابا خطیب کا فون آیا کال ریسیو کرنے پر معلوم ہوا حضرت یاد فرما رہے ہیں راقم تمام کام چھوڑ کر حاضر خدمت ہوا، اس سے قبل بابا خطیب میرا مختصر تعارفی خاکہ پیش کر چکے تھے جس پر حضرت نے مسرت کا اظہار فرمایا۔ بتادیں کہ اس وقت میں صحافت کی دنیا میں قدم جمانا سیکھ رہا تھا۔ دوران گفتگو حضرت نے دارالافتاء کی نیوز کوریج کرنے کو کہا اور یہ بھی کہا کہ کل کے اخبار میں نشر ہونی چاہئے، رات گیارہ بج چکے تھے ٹائٹل پیج تیار ہو چکا تھا۔ یہاں پر اگر اعلیٰ حضرت کی کرامت کہی جائے تو بیجا نہیں ہوگا اسی وقت روزنامہ سہارا (ممبئی) کے سب ایڈیٹر محمد معراج انور صاحب و ایڈیٹوریل ڈپارٹمنٹ سے رابطہ کرنے پر انھوں نے ایک خبر ہٹا کر دارالقضا کی خبر ایڈ کر دی۔ دوسرے دن وہ خبر ملک میں ہوا کی مانند پھیل گئی۔ اس وقت علامہ شعیب رضا صبح کی فلائٹ سے دہلی پہنچ چکے تھے۔ دارالافتاء کی خبر دہلی میں پڑھنے کے بعد بے حد خوش ہوئے اور مجھے دعاؤں سے نوازا۔ علامہ شعیب رضا نعیمی کو جب اس بات کا علم ہوا کہ راقم کا تعلق الہ آباد کوشامبی سے ہے تو اور زیادہ قربت حاصل ہوئی، چونکہ اس علاقے میں حضرت کے کئی دورے ہو چکے تھے۔ خاص بات یہ کہ سرکار مفتی اعظم ہند خود اپنے دور حیات میں افضل پور واری، سراتھو کوشامبی میں یکہ کی سواری میں بیٹھ کر تشریف لائے تھے اس وقت میرے ننیہال میں کافی تعداد میں مرد و خواتین نے سرکار مفتی اعظم ہند کے دست پر بیعت حاصل کی تھی۔ علامہ مصطفیٰ رضا (المعروف مفتی اعظم) کو ہمارے وطن لانے والے آپ کے سکریٹری ڈاکٹر انصاری زماں صاحب تھے۔ میرے بیچ جب بھی کوئی پیچیدہ مسائل درپیش ہوتے تو بعینہٖ علامہ شعیب رضا صاحب سے رجوع ہو لیتا، علامہ موصوف رحمہ اللہ تشفی بخش جواب عنایت فرما کر میرے مسائل حل فرما دیتے تھے۔ اللہ ربّ العزت علامہ شعیب رضا نعیمی (مرحوم) کی قبر پر انوار و رحمت کی بارش نازل فرمائے، اور قبر کو تاحد نظر کشادہ فرمائے۔ آمین)

شیطان انسانوں کا سب سے بڑا دشمن ہے۔ انسانوں کو اتنی عظیم فضیلت ملی تو اس کو کسی طرح گوارہ نہیں ہوتا۔ اس لیے اللہ نے اپنے بندوں پر رحم کرتے ہوئے اس ماہ مبارک میں سرکش شیاطین قید کردیے، تاکہ لوگ آسانی سے عبادت کرسکیں۔ غرض اس مہینہ کے فضائل بہت ہیں۔ ہر اعتبار سے یہ ماہ مبارک اللہ تعالیٰ کا بڑا انعام ہے۔ یہ تربیت کا مہینہ بھی ہے، یہ جنت کمانے کا بھی مہینہ ہے، یہ شہر المواساۃ یعنی ہمدردی وغم خواری کا مہینہ بھی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اس ماہ مبارک کی قدر کی جائے اور اس کو زندگی کے بقیہ ایام کی طرح رائیگاں نہ جانے دیا جائے۔ اگر اس ماہ مبارک کی قدر ہوگئی تو امید ہے کہ سال کے بقیہ ایام بھی بارآور ہوں گے، ورنہ زندگی تو برف کی طرح پگھل ہی رہی ہے۔

ملک کے وی آئی پی کلچر سے عوام پریشان

روش کمار

ہمارے ملک میں وی آئی پی کلچر بڑی تیزی کے ساتھ فروغ پا رہا ہے۔ یہی وجہ ہیکہ دنیا بھر خاص کر مغربی مملکوں میں ہندوستان کو وی آئی پی کلچر سے متاثر ملک کہا جا رہا ہے۔ یہ بات اس قدر عام ہیکہ مغربی میڈیا میں ہندوستان کو تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے کہ ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں وی آئی پی کلچر کو بہت زیادہ اہمیت دی جاتی ہے جبکہ وی آئی پی کلچر کے نتیجہ میں لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ مشکلات و پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ 2017ء میں جس وی آئی پی کلچر کے ختم ہوجانے کے دعوے کئے گئے 2026ء میں وی آئی پی کلچر چاروں طرف دھوم دھام سے اپنا جلوہ بکھیر رہا ہے۔ ہندوستان میں کبھی وی آئی پی کلچر ختم نہیں ہوسکتا نہ کم ہوسکتا ہے۔ دفتر وزیراعظم کے عہدیدار بنگر کہیں کا سفیر بن کر ایس پی بن کر بہت سارے دھوکہ باز وقت وقت پر وی آئی پی تحفظ حاصل کرتے رہتے ہیں لوگوں کو ٹھگتے رہتے ہیں۔ اے آئی سمٹ کے دوران بھی وی آئی پی کلچر کی وجہ سے جو بھگدڑ مچی اس سے ان ملکوں کے صحافی صدمہ میں چلے گئے جو وی آئی پی کلچر سے واقف نہیں تھے انہیں یہ نہیں معلوم کہ ہندوستان میں عوام کو اس بات کا بخوبی پتہ ہے کہ وی آئی پی کلچر کی وجہ سے ٹریفک جام ہوجاتی ہے لیکن عوام اس سے پریشان ہے کہ اس کے خلاف انہوں نے آج تک کوئی بڑا احتجاج نہیں کیا ہے۔ 17 فروری کو وزیراعظم نریندر مودی اور فرانس کے صدر کا ممبئی میں ایک پروگرام ہوا اس کے نتیجہ میں وہاں 7 گھنٹوں تک ٹریفک رخ موڑ دیا گیا۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس ٹریفک خلل میں پھنسے لوگ 7 گھنٹے کی جام کو ان دنوں کیسے یاد کرتے ہیں۔ ہندوستان کے لوگوں نے ٹریفک جام کو لیکر کسانوں کی طرح کبھی کوئی بڑا احتجاج منظم نہیں کیا لیکن پونہ ممبئی ایکسپریس وے پر کھوپولی کے پاس تیل کا ایک ٹینکر پلٹ گیا۔ 32 گھنٹے تک ٹریفک میں خلل رہا۔ اب حکومت نے فیصلہ کیا کہ اس خلل میں پھنسے لوگوں سے جو ٹول ٹیکس وصول کیا گیا اسے واپس کیا جائے۔ 5 کروڑ سے زائد کی رقم واپس کی جائے گی۔ ہم یہ دعویٰ نہیں کرسکتے کہ پہلی مرتبہ ایسا ہو رہا ہے لیکن ٹریفک جام میں پھنسنے کی وجہ سے ہرجانہ مانگنے یا دینے کی شروعات تو ہوئی۔ گزشتہ سال جون میں اندور۔ دیواس ہائی وے پر تقریباً 8 کیلومیٹر تک ٹریفک جام ہونے سے 30 گھنٹوں میں 3 لوگوں کی موت ہوگئی۔ ہزاروں گاڑیاں پھنسی رہی۔ کیا ان گاڑی والوں کو ٹول ٹیکس واپس کیا گیا۔ ہم نے انٹرنیٹ پر سرچ کیا لیکن ایسی کوئی خبر نہیں ملی۔ اس ٹریفک جام میں 4 ہزار سے زائد گاڑیاں پھنسی رہی۔ دو لوگوں کی موت گھبراہٹ سے دل کے دورہ کی وجہ سے ہوئی اور ایک کینسر مریض کی موت ہوگئی جنہیں علاج کیلئے ہاسپٹل لے جایا جا رہا تھا تو ہندوستان ایک وی آئی پی کلچر کا حامل ملک ہے لیکن کیا عوام وی آئی پی کلچر سے پریشان ہے۔

وزیراعظم نریندر مودی کبھی نہیں بھولے۔ 2014ء سے وزیراعظم کہہ رہے ہیں کہ وہ پردھان سیوک ہیں ان کی حکومت خدمت کے جذبہ کے تحت کام کرتی ہے یہ اور بات ہے کہ خادم الاول ہونے کی بات جواہر لال نہرو نے کہی اور تین مورتی بھون

کی تختی پر اس ضمن میں ایک پیام بھی درج تھا۔ اب وہ تختی وہاں پر ہے یا ہٹادی گئی پتہ نہیں۔ اکنامسٹ کو اس بات کا دھکہ پہنچا ہے کہ خود کو عوام کا خادم (سیوک) کہنے والے وزیراعظم مودی وی آئی پی کی طرح آتے جاتے ہیں اور ان کیلئے لوگوں کو گھنٹوں سڑکوں پر روک کر انتظار کرنے کیلئے کہا جاتا ہے۔ میگزین نے لکھا ہیکہ سمٹ کا پیغام AI کی دوڑ میں ہندوستان کی حصہ داری کو دکھانا تھا لیکن دنیا بھر سے آئے ہزاروں لوگوں نے دلی کا وی آئی پی کلچر بھی دیکھا۔ عام لوگوں پر بیاگ سے لیکر لیاپ ٹاپ، ہینڈ سینیٹائزر اور پانی کی بوتل لے جانے پر روک تھی۔ ایک دن وی آئی پی کے علاوہ سب کیلئے سڑک بند کردی گئی جس وجہ سے عام لوگوں کو ڈیڑھ تا دو کیلومیٹر پیدل چلنا پڑا۔ شہر میں جگہ جگہ رکاوٹیں کھڑی کی گئیں تا کہ وی آئی پی کیلئے آسانی ہوسکے۔ ایک ہفتہ تک لوگوں کو ان پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ یہاں تک کہ دہلی ایرپورٹ پر طیارے بھی تاخیر سے پرواز بھرنے لگے۔ ہمارے وزیراعظم خود کو پردھان سیوک کہتے ہیں ان کے خیال میں "میں پردھان منتری نہیں پردھان سیوک کی حیثیت سے آپ کے درمیان آیا۔ میں حکمراں کی شکل میں نہیں سیوک کی شکل میں آیا ہوں"۔ اب تو بات خادم سے نکلکر کرتویہ بھون، سیوا تیرتھ تک پہنچ گئی ہے۔ بھونوں اور مارگوں کے نام بدل دیئے گئے ہیں جن میں سیوا (خدمت) کی اہمیت خوب نظر آتی ہے۔ اس کے بعد بھی لوگ وی آئی پی شخصیتوں کی نقل وحرکت کی وجہ سے بدحال کردیئے جاتے ہیں۔ اکنامسٹ کے مضمون کی سب سے اچھی بات ہے مضمون چھوٹا ہے۔ چھوٹا ہونا اس لئے اچھا ہے کیونکہ ہندوستان میں ٹریفک خلل سے کسی کو فرق نہیں پڑتا۔ بی جے پی یا مودی حکومت اکنامسٹ کے اس کھیل کو مغرب کا پروپگنڈہ نہیں بتاسکتی۔ ہندوستان کی شبیہ بگاڑنے کی کوشش بھی قرار نہیں دی جاسکتی۔ اپریل 2017ء میں من کی بات میں خود وزیراعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ وی آئی پی کلچر کے تئیں لوگوں میں نفرت ہے وہ کہتے ہیں "عام طور پر ہمارے ملک میں وی آئی پی کلچر کے تعلق سے ایک نفرت کا ماحول ہے لیکن یہ اتنا گہرا ہے کہ مجھے ابھی ابھی تجربہ ہوا جب حکومت نے طئے کردیا کہ اب ہندوستان میں کتنا ہی بڑا شخص کیوں نہ ہو وہ اپنی گاڑی پر سرخ بتی لگا کر نہیں گھومے گا"۔ لال بتی / سرخ بتی ہٹانے سے کیا ٹریفک ہلکی ہوجاتی ہے۔ وی آئی پی کلچر ختم ہوجاتا ہے یا ہوگیا کیا لیڈران سڑک پر الگ طرح سے برتاؤ کرنے لگے ہیں۔ 2017ء کے سال میں گودی میڈیا نے ایسا سماں باندھا لگا واقعی میں وی آئی پی کلچر ختم ہوگیا ہے۔ اس پر درجنوں مضامین لکھے گئے۔ کم سے کم 2026ء میں گودی میڈیا کو جانچ کرنی چاہئے کہ AI سمٹ کے وقت وی آئی پی کلچر کیسے نظر آرہا تھا۔ اسی ماہ 2017ء کے اپریل میں پی آئی بی نے ایک پریس نوٹ جاری کیا کہ لال بتی ہٹائی جارہی ہے۔ یہ وی آئی پی کلچر کو بڑا دھکہ ہے۔ نیوز آرٹیکل شائع ہونے لگے کہ اب کوئی لال بتی نہیں ہوگی۔ وزیراعظم نے اعلان کردیا ہے کہ اب ہر کوئی وی آئی پی ہے۔ مودی جی نے پرزور انداز میں کہا تھا "جدید ہندوستان کا ہمارا تصور یہی ہے کہ ملک میں وی آئی پی کی جگہ پر EPI ہوگا اور جب میں VIP کی جگہ EPI کہہ رہا ہوں تو میرا نقطہ نظر یہ ہیکہ ہر شخص اہم ہے" خطاب میں باتیں کتنی اچھی ہیں لیکن AI سمٹ کے دوران آئے لاکھوں لوگ پیدل بھٹکتے رہے۔ وی آئی پی کی وجہ سے کئی پروگرامس میں لوگ پریشان رہے۔ کوئی کیاب نہیں تھی شٹل سرویس بند تھی اور پیدل چلنے کیلئے کہہ دیا گیا۔ بین الاقوامی مہمانوں کو کیسا لگا ہوا، معذورین کو بھی پریشانی ہوئی۔ 2017ء میں موٹر وہیکل قواعد میں تبدیلی کی گئی۔ گڈکری کے بارے میں ہیڈلائن شائع ہونے لگی کہ وہ ایسے پہلے وزیر بن گئے ہیں جنہوں نے سرخ بتی ہٹادی۔ بنا سرخ بتی کے زندگی کیسے ہوتی ہے اسے لیکر ان کے انٹرویو میں سوال ہونے لگے۔ 2015ء سے گڈکری دہلی سے ٹریفک جام ختم کرنے کی باتیں کر رہے ہیں اور 2026ء آگیا وہی باتیں دہرائی جارہی ہیں۔ دہلی میں ٹریفک جام تب بھی ہوتا ہے جب وی آئی پی کی نقل و حرکت نہیں ہوتی ہے۔ تب بھی لوگ کسی پر الزام عائد نہیں کرتے۔ حکومت سے سوال نہیں کرتے بس ہارن بجاتے رہتے ہیں۔ کار چھوجائے تو اتر کر مار پیٹ کرنے لگ جاتے ہیں اور ٹریفک جام مزید طویل ہوجاتا ہے۔ دہلی انتخابات سے پہلے جنوری 2025ء میں گڈکری کا ایک بیان تھا کہ دہلی میں بی جے پی کی حکومت آئے گی تو ٹریفک جام اور آلودگی سے چھٹکارہ مل جائے گا لیکن اب تک ایسا نہیں ہوسکا۔

راہول کو چپ کروانے میں حکومت ناکام: اب چلتے ہیں راہول گاندھی کی طرف لوک سبھا میں روکے جانے کی کسر راہول گاندھی نے بھوپال کے کسان مہا پنچایت میں پوری کرلی۔ اپسٹین فائلز ہردیپ سنگھ پوری، انیل امبانی، دباؤ میں بنا کابینی منظوری کے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ اور وہ بھی وزیراعظم کا یکطرفہ فیصلہ ان سب مسائل پر راہول خوب بولے۔ انہوں نے سابق فوجی سربراہ جنرل نروانے کی کتاب کا بھی ذکر کیا۔ اس کتاب کا اقتباس وہ لوک سبھا میں پڑھنا چاہتے تھے مگر انہیں اجازت نہیں دی گئی لیکن بھوپال میں کسانوں کے درمیان بتانے لگ گئے کہ چین نے جب حملہ کیا تب مودی حکومت نے کیا کیا تھا۔ راہول نے کہا "ہندوستان کی تاریخ میں اس سال پہلی بار لوک سبھا میں لیڈر آف اپوزیشن کو بولنے نہیں دیا گیا۔ میں نے تقریر شروع کی تھی مجھے روکا گیا پھر شروع کی پھر روکا گیا۔ میں نے نروانے جی کی بات اٹھائی۔ نروانے جی نے کتاب لکھی ہے اس میں انہوں نے صاف لکھا کہ جب چین کے ٹینکر ہندوستان کی سرحد کے اندر آرہے تھے انہوں نے راجناتھ سنگھ جی کو فون کیا ان سے پوچھا میرا آرڈر کیا ہے راجناتھ سنگھ نے جواب نہیں دیا۔ اس کے بعد اجیت ڈوول کو فون کیا کہ چین کے ٹینک ہندوستان کے اندر آرہے ہیں مجھے کیا کرنا چاہئے آرڈر بتایئے کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ اس کے بعد جے شنکر جی کو فون کیا۔ ہندوستان کے فوجی سربراہ نے ان سے کہا کہ دیکھئے چین فوج چینی ٹینک اندر آرہے ہیں مجھے کیا کرنا ہے کوئی جواب نہیں اس کے دو گھنٹے بعد پھر سے نروانے جی نے وزیر دفاع کو کال کیا اور کہا کہ آپ وزیراعظم سے پوچھئے اور آرڈر کردیجئے مجھے کیا کرنا چاہئے۔ یہ سوال اس لئے پوچھ رہے تھے کیونکہ چینی فوج پر قائم کرنے کا فیصلہ وزیراعظم کو کرنا پڑتا ہے جنگ کا فیصلہ فوجی سربراہ نہیں لے سکتا ہے وہ فوجی فیصلہ نہیں ہوتا ہے وہ سیاسی فیصلہ ہوتا ہے وہ وزیراعظم لیتا ہے۔

□□□

بی جے پی میں مودی کے خلاف بغاوت زور پکڑنے لگی

کافی عرصے سے یوگی کا "گجراتی جوڑی" کے ساتھ اختلاف چل رہا ہے، جو انہیں زعفرانی سیاسی نظام پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی راہ میں بڑی رکاوٹ سمجھتی ہے۔ ان کی توقعات کے برعکس، یوگی نے اتر پردیش کو اپنی ترجیحات کے مطابق چلایا ہے اور مودی۔ اشاہ اتحاد کی مداخلت کی مسلسل مزاحمت کی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یوگی اس قیادت پر حملہ کرنے کیلئے مناسب وقت کے منتظر تھے، اور وہ لمحہ شاید آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے مودی۔ امت شاہ اتحاد کے خلاف بڑھتے ہوئے جارحانہ مؤقف کے درمیان آپہنچا ہے۔

ارون سریواستو

اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے 15 فروری 2026 کو دہلی کی فضائی آلودگی کا موازنہ ایک "گیس چیمبر" سے کرنا ایک اہم سیاسی بحث کا سبب بنا ہے اور بظاہر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اندر گہرے ہوتے قیادتی بحران کی عکاسی کرتا ہے۔ یوگی عموماً ایک دوراندیش سیاست دان کے طور پر معروف نہیں رہے جن میں باریک بینی سے حالات کو سمجھنے کی صلاحیت یا عوامی فلاح پر مبنی طرز حکمرانی میں مہارت پائی جاتی ہو۔ کافی عرصے سے یوگی کا "گجراتی جوڑی" کے ساتھ اختلاف چل رہا ہے، جو انہیں زعفرانی سیاسی نظام پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی راہ میں بڑی رکاوٹ سمجھتی ہے۔ ان کی توقعات کے برعکس، یوگی نے اتر پردیش کو اپنی ترجیحات کے مطابق چلایا ہے اور مودی۔ اشاہ اتحاد کی مداخلت کی مسلسل مزاحمت کی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یوگی اس قیادت پر حملہ کرنے کیلئے مناسب وقت کے منتظر تھے، اور وہ لمحہ شاید آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے مودی۔ امت شاہ اتحاد کے خلاف بڑھتے ہوئے جارحانہ مؤقف کے درمیان آپہنچا ہے۔

یوگی نے اپنی تنقید کے لیے ایک نہایت حساس مسئلہ، فضائی آلودگی، کا انتخاب کیا، جو شہری متوسط طبقے میں گہری گونج رکھتا ہے۔ انہوں نے دہلی کی فضا کو "گیس چیمبر" قرار دیتے ہوئے کہا کہ سانس لینا مشکل ہے اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے، جبکہ ساتھ ہی اتر پردیش کی صاف ہوا کی تعریف بھی کی۔ اگرچہ بظاہر یہ بیان دہلی حکومت کو ہدف بنا کر دیا گیا، مگر اس میں وسیع تر سیاسی اشارے بھی پوشیدہ ہیں۔

دہلی کے "دم گھونٹنے والے" حالات کا موازنہ اتر پردیش میں ماحولیاتی انتظام، خصوصاً اپنے آبائی ضلع گورکھپور میں کیے گئے اقدامات سے کرتے ہوئے، یوگی نے اپنی حکومت کے اقدامات کو نمایاں کیا۔ ان کے بیانات کی دوٹوک انداز ایک ایسے وزیر اعلیٰ کی جانب سے جو مرکزی قیادت کے قریب سمجھا جاتا ہے۔ پارٹی کے اندر سیاسی گنجائش کی جاری کشمکش کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگرچہ وزرائے اعلیٰ عموماً طے شدہ حدود میں رہ کر بات کرتے ہیں، مگر قومی دارالحکومت کے حالات پر یوگی کی کھلی تنقید

بی جے پی کی صفوں میں طرز حکمرانی کے حوالے سے بڑھتے ہوئے اختلاف کی علامت ہے۔

2025 سے وزیراعظم نریندر مودی کو آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کی جانب سے بڑھتی ہوئی تنقید کا سامنا ہے، اگرچہ مؤخرالذکر نے اپنے بیانات کو احتیاط سے متوازن رکھا ہے اور براہِ راست برتری کی جنگ کا اعلان کرنے سے گریز کیا ہے۔

اپنے نپے تلے اور باریک اندازِ بیان کے لیے معروف بھاگوت نے ملے جلے اشارے دیے ہیں۔ اگرچہ یوگی باضابطہ طور پر آر ایس ایس کے تنظیمی ڈھانچے کا حصہ نہیں ہیں، تاہم بھاگوت سے ان کی قربت تسلیم شدہ ہے۔ گورکھپور میں ہندو یووا واہنی کی بنیاد رکھنے کے بعد یوگی ایک سخت گیر چہرے کے طور پر ابھرے، جو بھاگوت کے نظریاتی وژن سے ہم آہنگ سمجھا جاتا ہے۔ زعفرانی سیاسی نظام کے طرز عمل میں یہ غیر معمولی بات ہے کہ بی جے پی کا کوئی سینئر وزیر اعلیٰ کھل کر قومی دارالحکومت کی حکمرانی پر تنقید کرے، جو پارٹی کی اعلیٰ قیادت سے منسوب سمجھی جاتی ہے۔ اگرچہ فروری 2026 میں دہلی کی فضائی آلودگی خطرناک حد تک برقرار ہے اور پی ایم 2.5 کی سطح عالمی سطح پر بلند ترین درجوں میں شمار ہوتی ہے، لیکن لکھنؤ اور گورکھپور جیسے شہروں کے حالات بھی مثالی نہیں ہیں۔

دونوں شہر صنعتی اور گاڑیوں کے دھوئیں کے باعث اکثر "غیر صحت بخش" سے "خراب" فضائی معیار ریکارڈ کرتے ہیں۔ اس طرح گورکھپور کے ماحول کی یوگی کی تعریف، اور دہلی کے لیے "گیس چیمبر" کا لفظ استعمال کرنا، درحقیقت قومی دارالحکومت کی حکمرانی پر تنقید کے مترادف ہے۔ دہلی پر یوگی کی تنقید نے ان کی شبیہ ایک "طاقتور رہنما" کے طور پر مضبوط کی ہے، جو مرکزی قیادت کے مقابل ایک خودمختار اور جرات مندانہ انداز اپناتے ہیں۔ اسی کے ساتھ یہ آر ایس ایس کے مودی کے حوالے سے ممکنہ طور پر سخت ہوتے مؤقف کی بھی نشاندہی کرتا ہے 2026۔ 2025 کے بدلتے ہوئے سیاسی منظرنامے میں مودی اور یوگی کے درمیان تعلقات زیادہ پیچیدہ دکھائی دیتے ہیں۔ یوگی کے بیانات بالواسطہ طور پر ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے میں مرکزی قیادت کی صلاحیت پر سوال اٹھاتے ہیں، جبکہ اتر پردیش کو نسبتاً بہتر انتظام شدہ ریاست کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی سابق فرسٹ ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر اور موجودہ ہارورڈ پروفیسر گیتا گوپی ناتھ کے مشاہدات نے بھی حکمرانی سے متعلق دعوؤں پر تنقید کو تقویت دی ہے۔

جنوری 2026 میں ڈیووس میں ورلڈ اکنامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے خبردار کیا کہ فضائی آلودگی بھارت کی طویل مدتی معاشی ترقی کے لیے تجارتی محصولات کے مقابلے میں زیادہ بڑا خطرہ ہے۔ ان کے اندازے کے مطابق آلودگی سے متعلق صحت کے اخراجات اور پیداواری صلاحیت میں کمی بھارت کی جی ڈی پی کو سالانہ تقریباً 5.9 فیصد تک کم کرسکتی ہے، جبکہ ہر سال تقریباً 17 لاکھ اموات فضائی آلودگی سے منسلک ہیں۔ یہ بیانات خاص طور پر شمالی بھارت میں ماحولیاتی تباہی سے پیدا ہونے والے ساختی خطرات کو نمایاں کرتے ہیں۔ چنانچہ دہلی کو نشانہ بنانا یوگی کی جانب سے نریندر مودی کی سیاسی شبیہ کو کمزور کرنے کی ایک حکمت عملی کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ ادھر بی جے پی کے اندرونی ذرائع کے مطابق داخلی اختلافات زور پکڑ رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق سینئر رہنما مرلی منوہر جوشی جو پہلے مارگ درشک منڈل تک محدود کردیے گئے تھے، نے مودی کے خلاف ایک مفصل "احتسابی رپورٹ" تیار کی ہے۔ اگرچہ میڈیا کے کچھ حلقے اس کی تردید کرتے ہیں، لیکن باخبر ذرائع اس کے برعکس دعویٰ کرتے ہیں۔

□□□

غزل

صفحۂ کاغذ پہ جب موتی لٹاتا ہے قلم
ندرت افکار کے جوہر دکھاتا ہے قلم

آنکھ کی جھپکی میں ہوجاتا ہے تیغ بے پناہ
آن واحد میں حریفوں کو جھکاتا ہے قلم

آندھیوں کا سیل بن کر عرصۂ پیکار میں
زلزلوں کے روپ میں محلوں کو ڈھاتا ہے قلم

دوستوں کے حق پشتیبان خود اپنے زور پر
دشمنوں پر دشنہ و خنجر چلاتا ہے قلم

بندگانِ علم و فن کی خلوتوں کا آشنا
ان کے فکر و فہم کی باتیں سناتا ہے قلم

یادگاروں کا محافظ تذکروں کا پاسباں
گم شدہ تاریخ کے اوراق لاتا ہے قلم

محفلوں میں عشق اس کے بانکپن کا خوشہ چیں
محملوں میں حسن سے آنکھیں لڑاتا ہے قلم

شورش کاشمیری

انٹرنیشنل سیاست اور عام انسان کی زندگی

جنگی فیصلوں کے سائے میں سسکتی انسانیت

غلام مزمل عطا اشرفی

عالمی سیاست کو عموماً سفارتی اصطلاحات، دفاعی معاہدات اور طاقت کے توازن کی بحثوں تک محدود سمجھا جاتا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ اس کے اثرات سب سے زیادہ عام انسان کی زندگی پر مرتب ہوتے ہیں۔ ریاستوں کے مابین کشیدگی، معاشی پابندیاں، دفاعی اتحاد اور جنگی حکمت عملیاں محض سرکاری دستاویزات نہیں ہوتیں بلکہ ان کے نتائج گلیوں، بازاروں اور گھروں تک پہنچتے ہیں۔ بالخصوص جب جنگ کا فیصلہ ہوتا ہے تو اس کی سب سے بھاری قیمت وہ عام شہری ادا کرتا ہے جس کا نہ تو پالیسی سازی میں کوئی کردار ہوتا ہے اور نہ ہی جنگی حکمت عملی میں۔ بین الاقوامی سیاست میں طاقت کے مراکز اور عالمی ادارے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ United Nations کا قیام اسی مقصد کے تحت عمل میں آیا تھا کہ دنیا کو دو عظیم جنگوں جیسی تباہی سے بچایا جائے، مگر عملی صورت حال یہ ہے کہ عالمی طاقتوں کے باہمی مفادات اکثر انسانی جانوں پر غالب آجاتے ہیں۔ جب کسی خطے میں جنگ بھڑکتی ہے تو سلامتی کونسل کی قراردادیں، سفارتی بیانات اور پابندیاں اپنی جگہ رہتی ہیں، لیکن زمینی حقیقت میں گرتے ہوئے بم اور تباہ ہوتے گھر عام انسان کی زندگی کو تاراج کردیتے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ جدید جنگوں میں مرنے والوں کی اکثریت عام شہریوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ پہلی اور دوسری عالمی جنگ کے مقابلے میں موجودہ دور کی جنگوں میں شہری ہلاکتوں کا تناسب کہیں زیادہ بڑھ چکا ہے، کیونکہ لڑائی اب صرف محاذ پر نہیں بلکہ آبادیوں کے اندر لڑی جاتی ہے۔ مشرقِ وسطیٰ کی طویل کشیدگی ہو یا یورپ میں جاری تنازع، ہر جگہ عام لوگ اپنی جان، گھر اور مستقبل کھو بیٹھتے ہیں۔ مثال کے طور پر یوکرین کے تنازع میں لاکھوں افراد بے گھر ہوئے اور ہزاروں عام شہری ہلاک یا زخمی ہوئے؛ اسی طرح مشرقِ وسطیٰ میں جاری جھڑپوں نے بچوں اور خواتین سمیت بے شمار غیر مسلح افراد کی جان لی۔ یہ اعداد وشمار محض اعداد نہیں بلکہ ہر عدد کے پیچھے ایک خاندان کی کہانی، ایک ماں کی آہ اور ایک بچے کا مستقبل پوشیدہ ہوتا ہے۔ جنگ میں عام لوگوں کی موت کی بنیادی وجوہات متعدد ہیں۔ اول، شہری علاقوں میں فوجی کارروائیاں۔ جدید ہتھیاروں کی تباہ کن قوت اور گنجان آباد علاقوں میں لڑائی کے باعث عام شہری براہِ راست نشانہ بنتے ہیں۔ دوم، بنیادی ڈھانچے کی تباہی۔ جب بجلی گھر، اسپتال، پانی کی فراہمی کے نظام اور سڑکیں تباہ ہوجاتی ہیں تو بالواسطہ اموات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ادویات کی کمی، بھوک اور بیماری بھی جان لیوا ثابت ہوتی ہیں۔ سوم، جبری نقل مکانی۔ لاکھوں افراد کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوتے ہیں جہاں صحت اور صفائی کی ناقص صورت حال مزید انسانی جانوں کو خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ بین الاقوامی انسانی قانون، جس کی بنیاد International Committee of the Red Cross اور جنیوا کنونشنز جیسے معاہدات پر ہے، اس بات پر زور دیتا ہے کہ جنگ میں عام شہریوں کو نشانہ نہ بنایا جائے۔ تاہم عملی میدان میں ان اصولوں کی خلاف ورزی کے واقعات بارہا سامنے آتے ہیں۔ مسئلہ یہ نہیں کہ قوانین موجود نہیں، بلکہ یہ ہے کہ ان پر عمل درآمد کے لیے عالمی سطح پر یکساں اور غیر جانب دارانہ عزم کمزور دکھائی دیتا ہے۔ انٹرنیشنل سیاست کا ایک اور پہلو معاشی پابندیاں ہیں۔ جب کسی ملک پر سخت پابندیاں عائد کی جاتی ہیں تو بظاہر ہدف حکومت ہوتی ہے، لیکن اثرات عام آبادی تک پہنچتے ہیں۔ ادویات، خوراک اور ضروری اشیاء کی قلت پیدا ہوتی ہے، مہنگائی بڑھتی ہے اور صحت کا نظام کمزور پڑ جاتا ہے۔ یوں براہِ راست جنگ کے بغیر بھی عام انسان کی زندگی خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ یہ حقیقت بھی پیش نظر رہنی چاہیے کہ جنگ صرف میدانِ جنگ میں نہیں مارتا، بلکہ جنگ کے بعد کے اثرات بھی طویل المدت ہوتے ہیں۔ نفسیاتی صدمات، یتیمی، تعلیمی نظام کی تباہی اور معاشی بدحالی ایک پوری نسل کو متاثر کرتی ہے۔ بچے جو بمباری کی آوازوں میں پلتے ہیں، ان کے ذہنوں پر خوف کے نقوش ثبت ہوجاتے ہیں۔ اس طرح بین الاقوامی سیاست کے فیصلے صرف حال ہی نہیں بلکہ مستقبل کی نسلوں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ اس پس منظر میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا عالمی نظام عام انسان کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح بنا سکا ہے؟ اگر عالمی ادارے اور طاقتور ممالک واقعی امن کے داعی ہیں تو انہیں اپنے سیاسی اور اسٹریٹجک مفادات سے بالاتر ہوکر انسانی جان کے احترام کو مقدم رکھنا ہوگا۔ جنگ کو آخری حل کے طور پر اختیار کیا جائے، سفارتی راستوں کو پوری سنجیدگی سے بروئے کار لایا جائے اور انسانی قوانین کی خلاف ورزی پر بلا امتیاز احتساب کیا جائے۔ آخرکار، انٹرنیشنل سیاست کا اصل امتحان یہی ہے کہ وہ طاقت کے کھیل سے نکل کر انسانی زندگی کے تحفظ کو اپنا مرکز بنائے۔ عام انسان کی جان کسی بھی جغرافیائی مفاد سے زیادہ قیمتی ہے۔ اگر عالمی فیصلے اس اصول کو سامنے رکھ کر کیے جائیں تو شاید دنیا کے کسی گوشے میں بسنے والا عام فرد یہ احساس کرسکے کہ عالمی سیاست اس کی دشمن نہیں بلکہ اس کی محافظ ہے۔ ورنہ تاریخ یہی لکھے گی کہ طاقت کے ایوان محفوظ رہے اور عام انسان جنگ کی آگ میں جلتا رہا۔

ایرانی قوم سے اظہار

راولاکوٹ رپورٹ آصف اشرف ایرانی قوم سے اظہار یک جہتی کرتے جان کا نذرانہ پیش کرنے والے عظیم قوم پرست کشمیری مزاحمت کار سید رضی حیدر جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے پرچم تلے آبائی قبرستان سہر کگوٹہ میں سپرد خاک امریکہ اسرائیل کے خلاف نعرے بازی میں رضی حیدر کی نماز جنازہ میں لوگوں کی بڑی تعداد میں شرکت اہل تشیع کی امامت میں سنی عوام کی شرکت نے مسلکی اختلاف کا جنازہ نکال دیا رضی حیدر جو قوم پرست کشمیری جماعت جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے ایک فعال رکن تھے ایران پر حملہ ان کے جذبات کو شدت اختیار کرنے مجبور کرگیا پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد میں جب علی خامنہ ای کی شہادت کی اطلاع ملنے جب غم وغصہ میں گھیرے لوگ امریکن سفارت خانے کے باہر مظاہرہ کرتے پہنچے تو فورسز کی فائرنگ سے دیگر لوگوں کے ساتھ نوجوان طالب علم رضی حیدر جان قربان کر چلے ان کا جسد خاکی جب سیز فائر لائن کے ملحقہ علاقے سہر کگوٹہ پہنچا تو لوگ سراپا احتجاج بن گئے اہل تشیع امام کی اقتداء میں سنی عوام نے رضی حیدر کی نماز جنازہ میں شرکت کی بعد ازاں رضی حیدر کو جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے پرچم میں لپیٹ کر سپرد خاک کیا گیا اس موقع پر ایرانی قوم کے حق اور امریکہ اسرائیل کے خلاف سخت نعرے بازی کے ساتھ انڈیپنڈنٹ کشمیر کے حق میں نعرہ بازی کی گئی دوسری طرف پاکستان بھارت کے درمیان ریاست جموں کشمیر کو تقسیم کرنے والے اس گاؤں میں شہید رضی حیدر کی تدفین پر جموں کشمیر لبریشن فرنٹ کے کارکنوں نے مظاہرے کا انعقاد کرکے علی خامنہ ای اور ایرانی شہداء کے حق میں اور امریکہ اسرائیل اور اتحادی و سہولت کار افواج اور حکمران اتحاد کے خلاف سخت نعرہ بازی کی گئی نعرہ بازی اور مقررین کی تقاریر نے کربلا کا منظر سامنے لاڈالا اس موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے ملے۔

کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے پارلیمنٹ کا موازنہ شمالی کوریائی اسمبلی سے کیا

انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ ہندوستان کی روایتی موقف کو ترک کر رہی ہے۔

ترواننت پورم: کانگریس کے رہنما اور سینئر رکن پارلیمنٹ جے رام رمیش نے پارلیمنٹ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی "زیادہ سے زیادہ" تعریف کرنے پر بی جے پی کے ممبران پارلیمنٹ کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، کہا ہے کہ ان کے اقدامات سے بعض اوقات انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ شمالی کوریا کی سپریم پیپلز اسمبلی میں بیٹھے ہیں، ایک مطلق العنان کمیونسٹ ملک۔ پی ٹی آئی کے ساتھ ایک انٹرویو میں، رمیش نے امریکہ اور اسرائیل کی افواج کے ذریعہ ایران پر حملوں کے تناظر میں ہندوستان کی خارجہ پالیسی سے متعلق سوالات کا جواب دیا، اور الزام لگایا کہ ملک سے متعلق تمام معاملات بشمول بیرونی معاملات اور مالیات ایک ہی آدمی کے ذریعہ سنبھالا جاتا ہے۔ طویل عرصے سے راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ وہ کبھی کبھی محسوس کرتے ہیں کہ وہ "شمالی کوریا کی پارلیمنٹ میں بیٹھا ہے SPA کے ممبران کی کارروائیوں کا حوالہ جب ان کے سپریم لیڈر کم جونگ ان کے داخل ہوتے ہیں جب انہوں نے نئی دہلی میں ٹریژری بنچوں سے تقریریں سنیں۔ رمیش نے کہا، "آج، یہ ون مین شو ہے۔ یہ ایک آدمی کا بینڈ ہے۔ تو یہ وزیر اعظم کی خارجہ پالیسی ہے، یہ وزیر اعظم کا بجٹ ہے۔ سب کچھ وزیر اعظم ہے،" رمیش نے کہا۔ اے آئی سی سی کے جنرل سکریٹری انچارج (مواصلات) نے کہا کہ جب وہ صبح پارلیمنٹ میں بیٹھتے تھے تو سب سے پہلے پہنچنے والے اور سب سے آخری جانے والے تھے۔ سینئر رہنما نے کہا کہ وہ آئے، باقاعدگی اور تندہی سے بیٹھے اور دن بھر وہیں رہے۔ "کبھی کبھی مجھے یہ تاثر ملتا ہے کہ میں شمالی کوریا کی پارلیمنٹ میں بیٹھا ہوں، میں بی جے پی کے لوگوں کی باتیں سنتا ہوں، کوئی بھی موضوع ہو، کوئی بھی مسئلہ ہو، تقریر کا 90 فیصد حصہ وزیر اعظم کی تعریف کر رہا ہوگا۔ موضوع سے کوئی تعلق نہیں، بل سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ وہ وزیر اعظم کی تعریف کر رہے ہوں گے۔" رمیش نے الزام لگایا کہ "جب وزیر اعظم اندر داخل ہوتے ہیں تو نعرے لگتے ہیں، آپ جانتے ہیں، ٹیبل تھپکنا، نعرہ لگانا، 'مودی، مودی، مودی'۔ یہ ہندوستان کی پارلیمنٹ ہے،" رمیش نے الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ قومی فتح کے لمحات میں بھی ایسے مناظر شاذ و نادر ہی ہوتے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ 1971 کی جنگ کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کو 16 دسمبر 1971 کو پر جوش جواب ملا ہوگا، جب پاکستان نے ہتھیار ڈال دیے تھے، اور جب آنجہانی اٹل بہاری واجپائی نے انہیں "درگا" کہا تھا۔ "شاید اس دن سب نے اسے خوش کیا ہوگا۔ لیکن یہ، جب بھی وہ چلتا ہے..... مودی ہجنم،" انہوں نے کہا۔ "ایسا کبھی نہیں ہوا۔ جب مسٹر نہرو اندر آئے تو کسی نے نہیں کہا، نہرو، نہرو، نہرو۔" رمیش نے وزیر اعظم مودی کی خارجہ پالیسی پر خاص طور پر مغربی ایشیا میں ہونے والی پیش رفت کے تناظر میں وسیع حملہ کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ "یہ بالکل واضح ہے کہ مودی حکومت مکمل طور پر اسرائیل کے ساتھ جڑی ہوئی ہے، وہ (امریکی صدر ڈونلڈ) ٹرمپ سے خوفزدہ ہے، اس نے اسرائیل کو گلے لگا لیا ہے، یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے۔" اسرائیل میں حماس کے 2023 کے حملوں کا ذکر کرتے ہوئے، رمیش نے کہا: "7 اکتوبر 2023 کو جو کچھ ہوا، وہ بالکل ناقابل قبول تھا۔ اس کے بارے میں کوئی سوال نہیں۔" تاہم، انہوں نے مزید کہا، "اسرائیل نے بعد میں جو کچھ کیا، اور امریکہ نے اسرائیل کے ساتھ مل کر غزہ اور ایران میں جو کچھ کیا، وہ بھی اتنا ہی ناقابل قبول ہے۔" انہوں نے حکومت پر ہندوستان کے روایتی موقف کو ترک کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے فلسطین کی ریاست کو 18 نومبر 1988 کو تسلیم کیا تھا۔ ہم دنیا کے اولین ممالک میں شامل تھے اور دیکھیں کہ اب ہم کیا کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ہندوستان نے اخلاقی بزدلی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مشرق وسطیٰ کے خطے میں ہندوستان کی اقتصادی نمائش پر، رمیش نے نقل مکانی اور ترسیلات زر کے پیمانے کو نوٹ کیا۔ "خطے میں کام کرنے والے ہندوستانیوں کی کل تعداد تقریباً 10 ملین ہے۔ ہمیں ہر سال ترسیلات زر کی مد میں تقریباً 40 یا 50 بلین ڈالر ملتے ہیں۔ کیرالہ کی معیشت بہت زیادہ، مکمل طور پر منحصر ہے،" انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ "ہندوستانی شہریوں کی سلامتی اور تحفظ بالکل اہم ہے۔" رمیش نے الزام لگایا کہ ہندوستان کی آزاد خارجہ پالیسی اب "ماضی کی بات" ہے۔ "یہ خارجہ پالیسی نہیں ہے، یہ ڈپلومیسی نہیں ہے۔ میں اسے گلے شکوے کہتا ہوں۔ سب کو گلے لگائیں اور دکھائیں کہ آپ ذاتی دوست ہیں،" انہوں نے پی ایم مودی پر طنز کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اہم اعلانات نئی دہلی کے بجائے واشنگٹن سے کیے جا رہے ہیں۔

مشرق وسطیٰ کشیدگی کے درمیان بھارت توانائی کے مضبوط ذخائر کے ساتھ پوری طرح تیار ہے: ہردیپ سنگھ پوری

نئی دہلی: مشرق وسطیٰ میں ابھرتی ہوئی جغرافیائی سیاسی صورتحال کے درمیان، پٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے منگل کو کہا کہ ہندوستان توانائی کی سپلائی میں کسی بھی ممکنہ رکاوٹ کو سنبھالنے کے لیے پوری طرح تیار ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ملک کے پاس خام تیل اور پٹرولیم مصنوعات کے ذخائر موجودہ حالات سے نمٹنے کے لیے کافی ہیں۔ میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے، پوری نے کہا کہ ہندوستان، دنیا کا تیسرا سب سے بڑا تیل درآمد کنندہ، چوتھا سب سے بڑا ریفائنر اور پیٹرولیم مصنوعات کا پانچواں سب سے بڑا برآمد کنندہ خام تیل کے ساتھ ساتھ پیٹرول، ڈیزل اور ایوی ایشن ٹربائن فیول سمیت اہم ایندھن کا ذخیرہ ہے۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ انوینٹریز مشرق وسطیٰ میں دشمنی سے پیدا ہونے والی قلیل مدتی رکاوٹوں سے نمٹنے کے لیے کافی ہیں۔ میڈیا کے ساتھ اپنی بات چیت کو بہت مثبت قرار دیتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ بات چیت مغربی ایشیا میں پیش رفت اور ہندوستان کی تیاری کی حکمت عملی کی روشنی میں توانائی کے نقطہ نظر پر مرکوز تھی۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں دستیابی، استطاعت اور پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کا نقطہ نظر انرجی ٹریلما کی رہنمائی کرتا ہے۔ پوری نے کہا، توانائی کی دستیابی، استطاعت اور پائیداری کا سہ رخہ ہندوستان کے نقطہ نظر کی رہنمائی کرتا ہے، جو ہمارے شہریوں کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے پر مرکوز ہے،" پوری نے کہا، حکومت چوکس رہتی ہے اور عالمی سپلائی جھٹکوں کا جواب دینے کے لیے تیار ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ ہندوستان نے پچھلے کچھ سالوں میں اپنے خام تیل کی فراہمی کو متنوع بنایا ہے تاکہ علاقائی رکاوٹوں کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔ ہندوستانی توانائی کمپنیاں اب ان سپلائرز سے قابل قدر مقدار حاصل کرتی ہیں جن کے کارگو آبنائے ہرمز سے گزرتے نہیں ہیں، جو خلیجی خطے میں عارضی لاجسٹک چیلنجوں کی صورت میں ایک اضافی کشن فراہم کرتے ہیں۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے ملک بھر میں ایندھن کے ذخائر اور سپلائی کی پوزیشنوں کی حقیقی وقت میں نگرانی کے لیے 7×24 کنٹرول روم بھی قائم کیا ہے۔

خامنہ ای کی موت پر مودی کو اپنا موقف واضح کرنا چاہئے: راہول

امریکہ، اسرائیل، ایران جنگ نے خطہ کو وسیع تر تنازعہ کی طرف ڈھکیل دیا ہے

نئی دہلی: کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہول گاندھی نے کہا ہے کہ ایران میں بگڑتی ہوئی صورتحال اور اس کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی موت ٹارگٹڈ قتل ہے اور حالات کو دیکھتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو اس پر اپنی واضح رائے کا اظہار کرنا چاہیے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ جنگ کی وجہ سے ایران اور دیگر خلیجی ممالک میں پیدا ہونے والی صورتحال کے پیش نظر ہندوستان کو واضح پالیسی پر عمل کرنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران اور امریکہ و اسرائیل کے درمیان مسلسل بڑھتے ہوئے تنازعہ نے خلیجی ممالک میں رہنے والے ہندوستانیوں کے لئے بھی غیر یقینی صورتحال کا بحران پیدا کر دیا ہے۔ منگل کو ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں راہول گاندھی نے کہا کہ امریکہ، اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی ایک نازک خطے کو وسیع تر تنازعہ کی طرف دھکیل رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں خلیجی ممالک میں رہنے والے تقریباً 10 ملین ہندوستانیوں کے ساتھ ساتھ لاتعداد دیگر غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے سکیورٹی خدشات کو فطری قرار دیا، لیکن کہا کہ خود مختاری کی خلاف ورزی کرنے والے حملے بحران کو مزید سنگین کر دیں گے۔ ایران پر یکطرفہ حملوں کے ساتھ ہی ایران کی جانب سے مغربی ایشیا پر کیے جا رہے حملے، دونوں کی مذمت کی جانی چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ تشدد ہی تشدد کو جنم دیتا ہے، اس لیے بات چیت اور تحمل ہی امن کا واحد راستہ ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ ہندوستان کو اخلاقی طور پر واضح ہونا چاہیے۔ ہمیں بین الاقوامی قانون اور انسانی زندگی کے دفاع میں کھل کر بولنے کی ہمت ہونی چاہیے۔ ہماری خارجہ پالیسی خودمختاری اور تنازعات کے پرامن حل پر مبنی ہے اور اسے مستقل رہنا چاہیے۔ وزیر اعظم مودی کو بولنا چاہیے۔ کیا وہ عالمی نظام کی تعریف کرنے کے طریقے کے طور پر کسی سربراہ مملکت کے قتل کی حمایت کرتے ہیں۔ اب خاموشی دنیا میں ہندستان کی ساکھ کو کم کرتی ہے۔

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کا ردعمل

امریکہ و اسرائیل کی ایران کے خلاف کھلی جارحیت کی شدید مذمت

نئی دہلی: آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف کی گئی مشترکہ اور کھلی جارحیت کی سخت اور دوٹوک الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ بورڈ اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر جنگ بندی کیلئے مؤثر اور عملی اقدامات کرے اور خطے کو تباہ کن جنگ سے بچائے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے اپنے پریس بیان میں کہا کہ ایران کے نیوکلیئر پروگرام کے سلسلے میں ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات میں نمایاں پیش رفت ہو چکی تھی۔ ان مذاکرات میں ثالثی کا کردار ادا کرنے والے عمان کے وزیر خارجہ بدر البوسعیدی کے مطابق ایران امریکہ کی تقریباً تمام شرائط تسلیم کرنے پر آمادہ ہو چکا تھا۔ اس کے باوجود امریکہ کی جانب سے اچانک مذاکرات ختم کرنے کا اعلان اور فوراً بعد اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر حملہ اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ مذاکرات محض ایک حربہ تھے، سنجیدہ سفارتی عمل نہیں۔ ڈاکٹر الیاس نے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے ملتِ اسلامیہ کیلئے عظیم سانحہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی خود مختار ملک کی مرکزی قیادت کو دورانِ جنگ نشانہ بنانا اور قیادت کی تبدیلی کی کھلی بات کرنا بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی صریح خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس جنگ نے پورے مشرقِ وسطیٰ کو عدم استحکام کی آگ میں جھونک دیا ہے۔ ایک طرف متعدد یورپی ممالک امریکہ کی حمایت میں کھڑے ہیں، تو دوسری جانب روس اور چین ایران کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ اگر فوری اور مؤثر سفارتی مداخلت نہ کی گئی تو یہ تصادم وسیع عالمی جنگ کی صورت اختیار کر سکتا ہے۔ طویل جنگ نہ صرف انسانی المیے کو گہرا کرے گی بلکہ عالمی معیشت کو بھی شدید نقصان پہنچائے گی، جس کا سب سے زیادہ بوجھ ترقی پذیر اور کمزور ممالک کو اٹھانا پڑے گا۔ ڈاکٹر الیاس نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے نازک اور فیصلہ کن مرحلے پر ہمارا ملک ایک متوازن اور باوقار ثالثی کردار ادا کر سکتا تھا، مگر موجودہ طرزِ عمل سے ملک کی خارجہ پالیسی کی ساکھ متاثر ہوئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی تشویش ظاہر کی کہ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر سرکاری سطح پر تعزیت کا اظہار نہ کیا جانا ہماری اخلاقی اور سفارتی روایت کے منافی ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ ایک بار پھر ملک کے حکمرانوں، اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے اپیل کرتا ہے کہ وہ فوری، سنجیدہ اور عملی اقدامات کے ذریعے اس جنگ کو روکے۔ بصورتِ دیگر یہ آگ کسی ایک خطے تک محدود نہیں رہے گی اور پوری دنیا اس کے اثرات سے محفوظ نہیں رہ سکے گی۔

گاؤکشی کے مقدمات میں ۱۸/افراد کو سزا

گجرات میں سخت کارروائی جاری

سوریندر نگر: گجرات کے نائب وزیر اعلیٰ ہریش سنگھوی نے کہا ہے کہ ریاست میں گاؤکشی کے خلاف سخت کارروائی جاری ہے اور گزشتہ ایک سال کے دوران 18 سے زائد ملزمان کو سات سال سے لے کر عمر قید تک کی سزائیں سنائی جا چکی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت اس معاملے میں کسی بھی قسم کی نرمی اختیار نہیں کرے گی۔ سوریندر نگر ضلع کے دودھریج دھام میں واقع شری وڈوالا مندر میں ہولی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزارت سنبھالنے کے فوراً بعد انہوں نے گاؤ ماتا کے تحفظ کا عزم کیا تھا اور اسی عزم کے ساتھ ریاستی حکومت کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گاؤکشی میں ملوث عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جا رہی ہے اور عدالتوں کے ذریعے سخت سزائیں دلائی جا رہی ہیں۔ ریاست میں نافذ گاؤ رکشا قانون پر پوری سختی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ تقریب کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے دودھریج دھام کی ترقی کے لیے مزید مالی امداد کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہاں مجموعی طور پر 6 کروڑ 50 لاکھ روپے کے ترقیاتی کام انجام دیے جائیں گے۔ اس سے قبل 4 کروڑ 50 لاکھ روپے منظور کیے جا چکے تھے جبکہ مزید 2 کروڑ روپے جاری کیے گئے ہیں۔

مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا کی موبائل ورلڈ کانگریس میں عالمی سی ای اوز کے ساتھ ملاقات

بارسلونا: مواصلات کے مرکزی وزیر، جیوترادتیہ ایم سندھیا، بارسلونا، سپین میں موبائل ورلڈ کانگریس 2026 میں کنیکٹیویٹی اور اختراع پر توجہ مرکوز کرنے والی ایک شام کے لیے ہندوستان اور دنیا بھر سے صنعت کے سی ای اوز کے ساتھ شامل ہوئے۔ وزیر فی الحال عالمی تقریب میں ہندوستانی وفد کی قیادت کر رہے ہیں، جو 2 سے 5 مارچ تک جاری رہے گا۔ موبائل ورلڈ کانگریس 2026 کے موقع پر، کنیکٹیویٹی، اختراعات اور مستقبل کے لیے تیار آئیڈیاز پر مشتمل ایک انٹرا ایکٹو شام کے لیے ہندوستان اور پوری دنیا سے ہماری صنعت کے سی ای اوز میں شامل ہوئے۔ وزیر نے موبائل ورلڈ کانگریس میں جی ایس ایم اے کی طرف سے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ حاصل کرنے پر بھارتی انٹرپرائزز کے بانی اور چیئرمین سنیل بھارتی متل کو بھی مبارکباد دی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ "بھارتی انٹرپرائزز کے بانی اور چیئرمین جناب سنیل بھارتی متل کو، موبائل ورلڈ کانگریس، بارسلونا میں جی ایس ایم اے کے ذریعہ باوقار لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے نوازے جانے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ یہ واقعی ہندوستان اور عالمی مواصلاتی ماحولیاتی نظام کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔ مواصلات کی وزارت کے مطابق، مرکزی وزیر جی ایس ایم اے کے وزارتی پروگرام میں بلٹ فار واٹس نیکسٹ" کے عنوان سے مرکزی سٹیج سیشن میں خطاب کرنے والے ہیں، جہاں عالمی رہنما مستقبل کے لیے تیار ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ابھرتے ہوئے ٹیکنالوجی کے فریم ورک پر غور و فکر کریں گے۔ مرکزی وزیر معروف عالمی اور ہندوستانی کمپنیوں کے بوتھ وزٹ اور ٹیکنالوجی کے مظاہروں پر بھی توجہ مرکوز کریں گے۔

دنیا بھر میں ہندوستانی سفارتخانوں میں ہولی کا تیوہار منایا

دنیا بھر میں کئی ہندوستانی سفارتی مشنوں نے ہولی کا تہوار منایا، امید اور اتحاد کے متحرک تہوار کے پیغام پر زور دیا گیا

اولان باتر: دنیا بھر میں کئی ہندوستانی سفارتی مشنوں نے ہولی کا تہوار منایا، جس میں ہم آہنگی، امید اور اتحاد کے متحرک تہوار کے پیغام پر زور دیا گیا۔ منگولیا کے اولان باتر میں ہندوستانی سفارت خانے نے اپنے احاطے میں پھولوں کے ساتھ ہولی کی تقریبات کا اہتمام کیا۔ اس تقریب میں ہندوستانی کمیونٹی کے ارکان، ہندوستانی نژاد افراد اور منگولیا میں ہندوستان کے دوستوں نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، منگولیا میں ہندوستانی سفیر، اتل ملہاری گوتسروے نے روشنی ڈالی کہ رنگوں کا تہوار خوشی، مسرت، امید اور جوش لاتا ہے۔ انہوں نے ریمارکس دیے کہ دنیا کو فی الحال "زیادہ رنگوں کی ضرورت ہے" اور کہا کہ ہولی لوگوں کے لیے ایک موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنی ہیچ کو دفن کریں اور دوستی دوبارہ شروع کریں۔ ہندوستانی سفارتخانے کے مطابق تمام مہمانوں نے پھولوں کی پنکھڑیوں اور رنگوں سے ہولی کھیل کر اس موقع کو منایا۔ دریں اثناء امریکہ میں شکاگو میں ہندوستانی قونصل جنرل سومناتھ گھوش نے شکاگو شہر میں میئر کے دفتر میں منعقدہ ہولی کے تہوار سے خطاب کیا۔ جشن کے دوران، شکاگو کے میئر برینڈن جانسن نے شہر میں 3 مارچ کو ہولی ڈے کے طور پر منانے کا اعلان کیا اور رہائشیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ تجدید، اتحاد اور امید کے جذبے کو منائیں جس کی یہ تہوار نمائندگی کرتا ہے۔ شکاگو میں ہندوستانی قونصل خانے نے ایکس پر پوسٹ کیا، یہ اعلان ثقافتی تنوع اور شمولیت کو فروغ دینے کے لیے شہر کے عزم کو اجاگر کرتا ہے، کمیونٹی کو ایک ساتھ آنے اور ہولی کے پرمسرت موقع کو منانے کی دعوت دیتا ہے، شکاگو کے اندر ثقافتوں اور برادریوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرتا ہے۔ ہولی کے لیے دلی خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے، ہندوستان میں روس کے سفیر، ڈینس علیپوف نے ایکس پر جا کر پوسٹ کیا: ممکن ہے کہ رنگوں کا یہ مقدس تہوار آپ کی تمام زندگیوں میں خوشی، صحت اور نئی توانائی لائے، اور ہندوستان کی وسیع سرزمین پر خوشی اور محبت پھیلائے۔ برائی پر اچھائی کی فتح کے تہوار کے آفاقی پیغام کو اجاگر کرتے ہوئے، ہندوستان میں اسرائیل کے سفیر ریوین آزر نے منگل کو اپنا سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس لیا اور کہا، ہندوستان اور دنیا بھر میں منانے والے سبھی کو ہولی کی مبارکباد۔ جیسے پوریم میں، جو آج اسرائیل میں منایا جاتا ہے، زیادہ تر پناہ گاہوں میں، اچھائی ہمیشہ برائی پر غالب رہتی ہے، اور روشنی ہمیشہ اندھیرے پر غالب رہتی ہے۔ "رنگوں کا تہوار، جسے ہولی کے نام سے جانا جاتا ہے، ہندو تہواروں میں سے ایک سب سے زیادہ انتظار کیا جاتا ہے۔

هندوستان کی طبی سیاحت کا بازار

۲۰۲۶ر میں ۱۳ر بلین ڈالر تک پہنچ جائے گا

بنگلورو: طبی سیاحت کا مطلب طبی علاج کے لیے کسی دوسرے ملک کا سفر کرنا ہے۔ اکثر اس لیے کہ یہ زیادہ سستی، رسائی میں تیز، یا گھر پر دستیاب نہیں ہے۔ ہندوستان کا طبی سفر کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے، اور ثقافت اور سیاحت کے وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے حال ہی میں اس تیزی سے پھیلتی ہوئی جگہ میں ملک کی بڑھتی ہوئی کامیابیوں اور عزائم کو اجاگر کیا۔ ایڈوانٹیج ہیلتھ کیئر انڈیا 2026 کے 8 ویں ایڈیشن کے دوران منعقد ہونے والے فکی میڈیکل ویلیو ٹریول ایوارڈز کے 6 ویں ایڈیشن میں، گجیندر سنگھ شیخاوت نے نوٹ کیا کہ کس طرح ہندوستان طبی سیاحت کے لیے ایک ترجیحی عالمی مقام کے طور پر ابھر رہا ہے، جسے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ اداروں اور عالمی سطح پر معزز طبی پیشہ ور افراد کی حمایت حاصل ہے۔ ہندوستان کی میڈیکل ویلیو ٹریول مارکیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، وزیر نے کہا، 2022 میں تقریباً 6 بلین ڈالر کی مالیت کے اس شعبے کے 2026 تک 13 بلین ڈالر سے تجاوز کرنے کا تخمینہ ہے۔ وزیر نے مزید اس بات پر زور دیا کہ صحت کی دیکھ بھال کے ماحولیاتی نظام میں پہل، جیسے ہیل ان انڈیا مہم، جس نے میڈیکل ویزا کے عمل کو ہموار کرنے اور مربوط طبی اور فلاح و بہبود کے مرکزوں کو تیار کرنے کے لیے بڑے قدم اٹھائے ہیں، اعتماد اور شفافیت میں نئے معیارات قائم کیے ہیں۔ صحت اور طبی سیاحت کی وزارت نے ہندوستان کو روحانی فلسفے کے ساتھ ساتھ آیوروید، یوگا، سدھا، نیچروپیتھی وغیرہ کے مرکز کے طور پر جگہ دی ہے جو ہندوستانی طرز زندگی کے لیے لازمی ہے۔ عام علاج میں اعلیٰ درجے کی ہندوستانی صحت کی دیکھ بھال کرنے والی تنظیموں میں دانتوں کی دیکھ بھال، سرجری، اور زرخیزی کے علاج شامل ہیں۔ جدید صحت کی دیکھ بھال اور سستی قیمتوں کے امتزاج کی بدولت ہندوستان دنیا کے سب سے زیادہ مطلوب طبی سفری مرکز کے طور پر ابھرا ہے۔ مسافر معیار پر سمجھوتہ کیے بغیر، بہت سی مغربی اقوام کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم قیمتوں پر خصوصی علاج تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہندوستان کے بڑے ہسپتال جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہیں، اور ڈاکٹروں کی ایک بڑی تعداد بین الاقوامی تربیت اور عالمی طبی تجربہ کے ساتھ آتی ہے۔ اس اپیل میں شامل ہیں انتظار کے مختصر اوقات، ہموار عمل، اور سرشار ٹیمیں جو غیر ملکی مریضوں کو تقرریوں سے لے کر قیام کے انتظامات تک ہر چیز میں مدد کرتی ہیں۔ ؛ ہندوستان کے طبی سفر کو آسان اور یقین دلاتا ہے۔

ہندوستان اور فلپائن کا دوسرا بحری مذاکرات

هند۔ بحرالکاہل پر تبادلہ خیال

نئی دہلی: دوسرا ہندوستان۔فلپائن میری ٹائم ڈائیلاگ پیر کو قومی دارالحکومت میں منعقد ہوا، جہاں دونوں فریقوں نے ہند-بحرالکاہل خطے میں پیشرفت کے جائزوں کا تبادلہ کیا اور سمندر کے قانون پر مشترکہ نقطہ نظر کا تبادلہ کیا۔ وزارت خارجہ کی طرف سے ایک سرکاری ریلیز کے مطابق، ہندوستانی وفد کی قیادت وزارت خارجہ کے تخفیف اسلحہ اور بین الاقوامی سلامتی کے امور کے جوائنٹ سکریٹری مونپوئی سیوائی اور فلپائنی وفد کی قیادت ایمنیول ڈوناٹو گزمین قائم مقام اسسٹنٹ سکریٹری، میری ٹائم اینڈ اوشین آفس، ڈپارٹمنٹ آف فارن افیئرز نے کی۔ دونوں فریقوں نے کثیر الجہتی میکانزم میں تعاون کی راہیں تلاش کیں، جن میں اقوام متحدہ، ایشیاء میں بحری جہازوں کے خلاف بحری قزاقی اور مسلح ڈکیتی کے خلاف علاقائی تعاون کا معاہدہ اور انڈین اوشین نیول سمپوزیم شامل ہیں۔ ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ فلپائن کی آسیان چیئرشپ اور آسیان-انڈیا سمندری سال تعاون کے دوران آسیان پلیٹ فارم پر تعاون پر غور کیا گیا۔ ایک ریلیز کے مطابق، انہوں نے میرین اکانومی، میری ٹائم ڈومین بیداری، بحریہ اور کوسٹ گارڈ کی مصروفیات کے ساتھ ساتھ بحری جہازوں کے تعاون جیسے شعبوں میں اپنی مشترکہ کوششوں کو مضبوط کرنے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے سمندری سائنسی تحقیق، انسانی امداد اور آفات سے نجات اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کے چیلنجوں کو کم کرنے میں اجتماعی کوششوں کو تلاش کرنے پر اتفاق کیا۔ مذاکرات کا اگلا دور فلپائن میں منعقد کرنے پر اتفاق کیا گیا۔

ایگرواکولوجیکل ہوم سٹیڈ فارمنگ کے ذریعے ہندوستان میں مقامی خواتین کو بااختیار بنانا

حیدرآباد: وسطی ہندوستان کے منڈلا ضلع میں، مقامی خواتین اپنی زندگیوں اور کمیونٹیز کو ایک زرعی ماحولیاتی گھریلو فارمنگ ماڈل کے ذریعے تبدیل کر رہی ہیں، متنوع سبزیاں کاشت کر رہی ہیں اور چھوٹے پلاٹوں پر مویشیوں کو اکٹھا کر رہی ہیں۔ یہ پہل، پردان اور CGIAR ملٹی فنکشنل لینڈ سکیپس پروگرام جیسی تنظیموں کے تعاون سے، گونڈ اور بیگا جیسی قبائلی برادریوں کو درپیش غذائی قلت، غیر قانونی آمدنی، اور ماحولیاتی انحطاط جیسے چیلنجوں سے نمٹتی ہے۔ یہ ماڈل پائیدار طریقوں پر زور دیتا ہے جن میں کثیر فصل، فصل کی گردش، بائیو کمپوسٹنگ، بارش کے پانی کی کٹائی، اور قدرتی کیڑوں سے بچنے والے مادوں اور بایو فرٹیلائزرز کا استعمال، مارکیٹ سے خریدے گئے آدانوں پر انحصار کو کم کرنا۔ خواتین قائدانہ کردار ادا کر رہی ہیں، پودے لگانے، پیداوار کی فروخت، اور منافع کی دوبارہ سرمایہ کاری کے بارے میں آزادانہ فیصلے کر رہی ہیں، جس نے روایتی صنفی اصولوں کو چیلنج کرتے ہوئے ان کے اعتماد اور صلاحیت کو نمایاں طور پر بڑھایا ہے۔ تکنیکی مداخلت جیسے ڈرپ ایریگیشن اور پورٹیبل بارش کے پانی کے ذخیرہ کرنے والے ٹینک (جل کنڈز) سال بھر کاشتکاری، آمدنی میں تنوع اور گھریلو غذائیت کو بہتر بنانے کے قابل بناتے ہیں، جس میں پیداواری تنوع میں 350 فیصد اضافہ ہوتا ہے اور غذائی تنوع دوگنا ہوتا ہے۔ اس منصوبے میں خواتین کی زیر قیادت انجمنیں بھی شامل ہیں جو مشترکہ شمسی توانائی سے چلنے والے آبپاشی پمپس اور ایک رائس مل کا انتظام کرتی ہیں، انہیں پانی کے نظام کے انتظام اور مالیاتی ہینڈلنگ میں بااختیار بنانا، اور اضافی آمدنی پیدا کرنا۔ محدود سرمائے اور کیڑوں کے حملوں جیسے چیلنجوں کے باوجود، یہ منصوبہ تربیت فراہم کرنے، قرضوں تک رسائی کی حوصلہ افزائی، اور ہول سیل مراکز کے لیے منصوبہ بندی کر کے امید کو پروان چڑھاتا ہے، خواتین کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ کاشتکاری کو محض گزارہ کے بجائے ایک کاروبار کے طور پر دیکھ سکیں۔ خواتین قائدانہ کردار ادا کر رہی ہیں، پودے لگانے، پیداوار کی فروخت، اور منافع کی دوبارہ سرمایہ کاری کے بارے میں آزادانہ فیصلے کر رہی ہیں۔

ایشیا میں ایک خودمختار AI محور کا عروج

مصنوعی ذہانت سے عالمی معیشت کو نمایاں طور پر فروغ دینے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، لیکن اس کے فوائد کو غیر مساوی طور پر تقسیم کیا گیا ہے

نئی دہلی: مصنوعی ذہانت سے عالمی معیشت کو نمایاں طور پر فروغ دینے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، لیکن اس کے فوائد کو غیر مساوی طور پر تقسیم کیا گیا ہے، جس میں چند ممالک سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ تر قیمت حاصل کر لیں گے، قومی طاقت کے ضارب کے طور پر AI کے کردار کو نمایاں کرتے ہوئے اور امریکہ-چین دشمنی کو تیز کر رہے ہیں۔ ترقی پذیر معیشتوں کو AI قدر کے ارتکاز کی وجہ سے ساختی انحصار اور تنگ پالیسی کی جگہ کا خطرہ ہے، حریف ڈیجیٹل بلاکس میں جذب ہونے سے بچنے کے لیے اسٹریٹجک خودمختاری کی ضرورت ہے۔ ہندوستان، انڈونیشیا، اور ویتنام ہم آہنگی والے قومی ترقی کے افق کے ساتھ ڈیجیٹل اسٹریٹجک خودمختاری کے ارد گرد ایک دوسرے سے مل رہے ہیں، AI کو وقار کے مقابلے کے بجائے ساختی تبدیلی، غربت میں کمی، اور وقار کے لیے ایک آلے کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ ہندوستان ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (DPI) جیسے شناختی نظام اور ادائیگی کی ریل برآمد کر رہا ہے، محفوظ اور قابل اعتماد AI پر زور دینے کے ساتھ گھریلو AI صلاحیت میں سرمایہ کاری کر رہا ہے تاکہ انٹرآپریبل پبلک سسٹمز کے ذریعے ادارہ جاتی خودمختاری حاصل کی جا سکے۔ انڈونیشیا کا آزاد اور فعال خارجہ پالیسی کا نظریہ اب ڈیجیٹل پالیسی تک پھیلا ہوا ہے، اس کے طویل المدتی ترقیاتی منصوبے کے تحت معاشی اپ گریڈنگ اور ریاستی صلاحیت کے لیے ڈیجیٹل تبدیلی کو ترجیح دی گئی ہے، عوامی حکمت عملی اور نجی جدت طرازی کے ہائبرڈ ماڈل کو فروغ دیا گیا ہے۔ ویتنام مغربی سرمایہ کاری اور چین سے قربت میں توازن پیدا کرنے کے لیے بانس ڈپلومیسی کا استعمال کرتا ہے، جس سے سیمی کنڈکٹرز اور AI میں سپلائی چین لچک پیدا ہوتا ہے جبکہ اس کا مقصد اسمبلی سے آگے اعلیٰ قدر والے ڈیزائن والے حصوں تک جانا ہے۔ یہ ابھرتا ہوا محور خودمختاری کے ایک تہہ دار سہ رخی فن تعمیر کے طور پر کام کرتا ہے، جس میں بھارت سافٹ ویئر کی تہہ، ویتنام ہارڈ ویئر کی تہہ، اور انڈونیشیا اسٹریٹجک انٹرفیس پرت ہے، جس کا مقصد گفت و شنید کی شرکت اور ڈیکپلنگ کے بجائے زیادہ تقسیم شدہ AI آرڈر ہے۔

لینڈ مافیاؤں کے خلاف سخت کاروائی کرنے اکھی لیش کا انتباہ

گورکھپور: یوگی آدتیہ ناتھ نے واضح ہدایت دی ہے کہ زمینوں پر قبضہ کرنے یا دھمکی اور دباؤ ڈالنے میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ وزیر اعلیٰ پیر کی شام گورکھپور پہنچے جہاں وہ ہولی منانے آئے تھے۔ منگل کی صبح انہوں نے گورکھناتھ مندر میں منعقدہ جنتا درشن کے دوران تقریباً 150 افراد سے ملاقات کی۔ جنتا درشن کے موقع پر سنگین بیماریوں کے علاج کیلئے مالی مدد کے خواہش مند افراد کو یقین دہانی کراتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ بلاخوف وفکر اچھے اسپتالوں میں علاج کرائیں، حکومت انہیں مناسب مالی تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جن افراد کو مالی امداد درکار ہے ان کے میڈیکل تخمینے جلد تیار کر کے حکومت کو بھیجے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر ضرورت مند علاج کیلئے مالی مدد دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے مندر احاطے میں واقع مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی بھون کے سامنے کرسیوں پر بیٹھے لوگوں کے پاس جا کر ان کے مسائل ایک ایک کر کے سنے اور متعلقہ حکام کو درخواستیں سونپتے ہوئے یقین دلایا کہ کسی کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں، ہر مسئلے کا مؤثر حل نکالا جائیگا۔

نریندر مودی ۳۰ کروڑ یوٹیوب سبسکرائبر والے پہلی عالمی لیڈر بن گئے

نریندر مودی ۳۰ کروڑ سبسکرائبر والے پہلی عالمی لیڈر بن گئے، درجہ بندی کے مطابق، وہ اس زمرے میں دوسرے لیڈروں سے کافی آگے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو ایک تاریخی کامیابی حاصل کرتے ہوئے یوٹیوب پر ۳۰ کروڑ (۳۰۰ ملین) سبسکرائبرز مکمل کر لیے ہیں۔ وہ اس سنگ میل کو پانے والے پہلے عالمی لیڈر اور سیاست دان بن گئے ہیں۔ درجہ بندی کے مطابق، وہ اس زمرے میں دوسرے لیڈروں سے کافی آگے ہیں۔ دوسرے نمبر پر موجود برازیل کے سابق صدر جائر بولسونارو کے سبسکرائبرز کی تعداد مودی کے مقابلے میں صرف ایک چوتھائی ہے۔ جبکہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ان کے سبسکرائبر سات گنا زیادہ ہیں، جو عالمی سطح پر ان کی ڈیجیٹل رسائی کو ظاہر کرتا ہے۔ بعدازاں ہندوستان میں بھی وزیراعظم مودی کی ڈیجیٹل برتری واضح ہے۔ یوٹیوب پر ان کے سبسکرائبر کانگریس لیڈر راہل گاندھی سے تقریباً تین گنا اور عام آدمی پارٹی (AAP) اور انڈین نیشنل کانگریس دونوں سے چار گنا زیادہ ہیں۔ واضح رہے کہ یہ کامیابی ان کی حالیہ سوشل میڈیا کامیابیوں میں تازہ ترین اضافہ ہے۔ اس سے کچھ دن قبل ہی وہ انسٹاگرام پر ۱۰ کروڑ (۱۰۰ ملین) فالوورز مکمل کرنے والے پہلے عالمی لیڈر بنے تھے۔ ۲۰۱۴ء میں انسٹاگرام سے منسلک ہونے والے مودی کے انسٹاگرام پر امریکی صدر ٹرمپ سے دگنے سے زیادہ فالوورز ہیں۔ ان کے بعد آنے والے پانچ بڑے عالمی لیڈروں کے کل فالوور بھی ان کے انفرادی فالوور سے کم ہیں۔ ٹرمپ کے ۴ کروڑ ۳۲ لاکھ فالوورز ہیں، انڈونیشیائی صدر پرابوو سوبیانتو ڈیڑھ کروڑ کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں۔ برازیلی صدر لولا کے ایک کروڑ ۴۴ لاکھ، ترک صدر اردگان ایک کروڑ ۱۶ لاکھ، اور ارجنٹائنی صدر جیویر میلی کے ۶۴ لاکھ فالوورز ہیں۔ دوسری جانب ہندوستان میں انسٹاگرام پر اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ تقریباً ایک کروڑ ۶۱ لاکھ فالوورز کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں، جبکہ راہل گاندھی تقریباً ایک کروڑ ۲۶ لاکھ فالوور کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہیں۔

حکیم طارق قاسمی کی ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کرنے کیلئے لکھنؤ ہائی کورٹ تیار

حکیم طارق قاسمی کی جیل سے رہائی کیلئے کوشش کی جارہی ہے: مولانا حلیم اللہ قاسمی

ممبئی: حکیم طارق قاسمی ودیگر ملزمین کو دہشت گردی کے الزامات کے تحت لکھنؤ سیشن عدالت کی جانب سے ملنے والی عمر قید کی سزا کے خلاف داخل اپیل پر گذشتہ کل الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بینچ میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے تقریباً بیس سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ملزم حکیم طارق قاسمی اور محمد اختر کشمیری کی ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ سینئر ایڈوکیٹ رشاد مرتضی کی درخواست پر عدالت نے فیض آباد مقدمہ کی سماعت بھی ایک ساتھ کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ اس سے قبل بھی دو رکنی بینچ نے اپیلوں پر یکجا سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا تھا لیکن بینچ میں تبدیلی کی وجہ سے سماعت نہیں ہوسکی تھی۔ لکھنؤ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کی جسٹس رنجش کمار اور جسٹس ظفیر احمد کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمین کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ رشاد مرتضی نے بتایا کہ ملزمین تقریباً دو دہائیوں سے سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں نیز ملزمین کی اپیلوں پر گذشتہ چھ سالوں سے سماعت نہیں ہوسکی ہے لہٰذا ملزمین کی ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کی جائے جس کے لیئے بینچ راضی ہوگئی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ رشاد مرتضی نے عدالت کو مزید بتایا کہ انہوں نے اضافی حلف نامہ 20/ جنوری 2026/ کو داخل کیا تھا جو عدالت کے ریکارڈ پر نہیں ہے لہٰذا اسے عدالت کے ریکارڈ پر لیا جائے، عدالت نے سینئر ایڈوکیٹ کی درخواست منظور کرتے ہوئے اضافی حلف نامہ کو ریکارڈ پر لیا اور سرکاری وکیل کو حکم دیا کہ وہ دو ہفتوں کے اندر حلف نامہ پر اپنا جواب داخل کرے۔ دوران سماعت نمیش کمیشن کی رپورٹ کا حوالہ بھی سینئر ایڈوکیٹ نے بینچ کو دیا جس کے جواب میں عدالت نے سینئر ایڈوکیٹ کو ہدایت دی کہ وہ نمیش کمیشن کی رپورٹ عدالت میں پیش کرے تاکہ دوران سماعت عدالت اس کا بھی جائزہ لے سکے، نمیش کمیشن رپورٹ نے حکیم طارق قاسمی اور دیگر ملزمین کو جھوٹے مقدمہ میں پھنسائے جانے کی رپورٹ پیش کی تھی اس کے باوجود ریاستی حکومت نے ملزمین کے خلاف قائم جھوٹے مقدمات کو واپس نہیں لیا تھا۔ سال 2012/ میں آر ڈی نمیش کمیشن نے اپنی رپورٹ میں حکیم طارق قاسمی اور خالد مجاہد (مرحوم) کی 2007/ بم دھماکوں میں گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیا تھا اور گرفتاری کے بعد انہیں شدید ٹارچر کیا گیا تھا۔ حکیم طارق قاسمی کے مقدمہ کے تعلق سے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے ممبئی میں اخباری نویسیوں کو بتایا کہ حکیم طارق قاسمی اور ان کے ساتھیوں کی جیل سے رہائی کے لیئے کوشش کی جارہی ہے، طارق قاسمی کی ایماء پر ان کے مقدمہ کی پیروی کرنے کے لیئے سینئر ایڈوکیٹ کی تقرری کی گئی ہے۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے مزید کہا کہ اسے حکیم طارق قاسمی کی بدقسمتی کہیئے یا برسراقتدار کی زیادتی کیونکہ سرکار کی ہی جانب سے بنائے گئے نمیش کمیشن کی رپورٹ کو سرکار نے قبول کرنے سے انکار کردیا۔ سرکار اگر نمیش کمیشن کی رپورٹ 2012/ میں ہی قبول کرلیتی تو حکیم طارق قاسمی کو ابتک جیل کی صعوبتیں برداشت نہیں کرنا پڑتی اور چودہ سال قبل ہی ان کی جیل سے رہائی ہوجاتی اور انہیں سیشن عدالت سے عمر قید کی سزا بھی نہیں ہوتی۔ واضح رہے ملزم طارق قاسمی کو چار مقدمات میں سیشن عدالت سے عمر قید کی سزا ملی تھی، سیشن عدالت کے فیصلوں کے خلاف علیحدہ علیحدہ اپیلیں لکھنؤ اور الہ آباد ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ بارہ بنکی اور گورکھپور مقدمات میں حکیم طارق قاسمی کو ہائیکورٹ سے ضمانت مل چکی ہے جبکہ فیض آباد اور لکھنؤ مقدمات ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ عدالت کی جانب سے بقیہ دونوں مقدمات کی سماعت ایک ساتھ کیئے جانے کے حکم سے سالوں سے التوء کا شکار اپیلوں پر سماعت کا راستہ صاف ہوگیا ہے، آئندہ سماعت پر دو رکنی بینچ یا تو ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کریگی یا نچلی عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی اپیلوں پر۔ دوران سماعت سینئر ایڈوکیٹ رشاد مرتضی کی معاونت ایڈوکیٹ او پی تیواری، ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ فرقان پٹھان ودیگر نے کی۔

بارہ بنکی: دیوا شریف درگاہ پر ہولی، اتحاد کی روایت کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل

ہولی کے تہوار کے دوران اتر پردیش کی تاریخی دیوا شریف درگاہ سے جڑا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہا ہے

ہولی کے تہوار کے دوران اتر پردیش کی تاریخی دیوا شریف درگاہ سے جڑا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہا ہے جس میں دکھایا گیا ہے کہ مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ صوفی بزرگ حاجی وارث علی شاہؒ کی درگاہ پر ایک ساتھ ہولی مناتے ہیں۔ ویڈیو نے اتحاد، محبت اور مذہبی ہم آہنگی کے پیغام کو اجاگر کرتے ہوئے آن لائن بڑی بحث کو جنم دیا ہے۔ اتر پردیش کے ضلع بارہ بنکی میں واقع دیوا شریف درگاہ صوفی بزرگ حاجی وارث علی شاہؒ کی درگاہ ہے۔ یہ مقام لکھنؤ سے تقریباً ۴۰ کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور طویل عرصے سے مذہبی ہم آہنگی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ یہاں کئی دہائیوں سے ہندو اور مسلمان مل کر ہولی کا تہوار مناتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں راوی کہتا ہے کہ "جو لوگ سمجھتے ہیں کہ ہولی صرف ہندوؤں کا تہوار ہے، انہیں اتر پردیش کی دیوا شریف درگاہ کے بارے میں بتائیں۔" ویڈیو میں دکھایا گیا ہے کہ زائرین مزار کے صحن میں ایک دوسرے کو رنگ اور گلال لگا کر خوشی منا رہے ہیں۔ پس منظر میں درگاہ کی سفید عمارت اور سبز گنبد نظر آتے ہیں، جبکہ فضا میں خوشی اور جشن کا ماحول دکھائی دیتا ہے۔ ویڈیو میں یہ بھی بتایا گیا کہ یہاں پیلے رنگ کو خاص طور پر مقدس سمجھا جاتا ہے۔ روایت کے مطابق یہ روایت خود حاجی وارث علی شاہ نے شروع کی تھی، جس کا مقصد مختلف مذاہب کے لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا تھا۔ رپورٹس کے مطابق اس مزار کی تعمیر ۱۹۱۷ء میں مکمل ہوئی تھی۔ درگاہ کی تعمیر میں مختلف برادریوں نے حصہ لیا، جسے اتحاد کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ چاندی کا کلش مہاراجہ ادت نارائن سنگھ نے عطیہ کیا۔ سنگ مرمر کا فرش ٹھاکر پنچم سنگھ نے بچھوایا۔ یہ مثال اس بات کو ظاہر کرتی ہے کہ مختلف مذاہب کے لوگوں نے مل کر اس مقام کی تعمیر میں کردار ادا کیا۔ درگاہ کی عمارت کا طرزِ تعمیر بھی خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس کی سفید عمارت، سبز گنبد، فارسی طرز کے مینار، ہندو اور ایرانی فن تعمیر کے امتزاج کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ویڈیو میں راوی کا پیغام اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ مذہب مختلف ہو سکتے ہیں لیکن انسانیت اور محبت مشترک اقدار ہیں۔ ویڈیو ۲ مارچ کو انسٹاگرام پر شیئر کیا گیا اور اب تک ۱ء۲ ملین سے زیادہ ویوز حاصل کرچکی ہے۔ متعدد صارفین نے اس روایت کو بھارت میں مذہبی ہم آہنگی کی مثال قرار دیا۔ ایک صارف نے لکھا کہ "ایسی مثال مدھیہ پردیش کے مندسور میں بھی ہے۔" جبکہ ایک اور نے کہا کہ "یہی اصل ہندوستان ہے، جہاں بھائی چارہ ہے۔" دیوا شریف درگاہ کی روایت اس بات کی مثال ہے کہ تہوار صرف مذہبی رسومات تک محدود نہیں ہوتے بلکہ لوگوں کے درمیان محبت اور اتحاد کو بھی فروغ دیتے ہیں۔

تمل ناڈو انتخاب: کانگریس اور

ڈی ایم کے سمیت ۲۱ پارٹیوں نے اتحاد کا کیا اعلان

ڈی ایم کے اور کانگریس کے درمیان ہوئے معاہدہ میں فیصلہ لیا گیا ہے کہ کانگریس تمل ناڈو میں 28 اسمبلی سیٹوں پر انتخاب لڑے گی۔ علاوہ ازیں آئندہ راجیہ سبھا انتخاب میں بھی کانگریس کو ایک سیٹ دی گئی ہے۔ تمل ناڈو میں 234 رکنی اسمبلی کا انتخاب رواں سال ہونے والا ہے۔ اس کے لیے جاری سرگرمیوں کے درمیان ڈی ایم کے اور کانگریس نے ایک بار پھر آپس میں اتحاد قائم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن کی قیادت میں ڈی ایم کے نے ایک بڑے اتحاد کی تیاری کی ہے، جس میں مجموعی طور پر 21 پارٹیاں شامل ہوئی ہیں۔ کانگریس کو اس اتحاد میں 28 اسمبلی سیٹوں پر امیدوار اتارنے کا موقع دیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن اور تمل ناڈو کانگریس کمیٹی کے صدر سیلوا پیرونتھاگائی کے درمیان آج انتہائی اہم میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں انتخابی حلقوں کی تقسیم پر آخری مہر لگا دی گئی۔ ڈی ایم کے اور کانگریس کے درمیان ہوئے معاہدہ کے تحت یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کانگریس تمل ناڈو میں 28 اسمبلی سیٹوں پر امیدوار اتارے گی۔ ساتھ ہی آئندہ راجیہ سبھا انتخاب میں بھی کانگریس پارٹی کے لیے ایک سیٹ محفوظ رکھی گئی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ڈی ایم کے نے راجیہ سبھا انتخاب کے لیے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان بھی کردیا ہے۔ پارٹی کے سینئر لیڈر تروچی شیوا پر ایک بار پھر بھروسہ ظاہر کرتے ہوئے انھیں راجیہ سبھا رکن کی شکل میں برقرار رکھا گیا ہے، جبکہ کانسٹنٹائن روبندرن کو پہلی بار راجیہ سبھا بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس اتحاد میں ڈی ایم کے کو 2، کانگریس کو ایک اور ڈی ایم ڈی کے کو 1 راجیہ سبھا سیٹ ملی ہے۔ ڈی ایم کے نے ایک پریس ریلیز جاری کیا ہے، جس میں لکھا ہے کہ "تمل ناڈو کی سیاست کی تاریخ میں یہ پہلی بار ہے کہ ایک ہی اتحاد بغیر ٹوٹے اور نئی پارٹیوں کو شامل کرتے ہوئے چوتھی بار انتخابات کا سامنا کر رہا ہے۔ تمل ناڈو کی سیاست کی اب تک کی تاریخ رہی ہے کہ اسمبلی انتخاب کے لیے تیار اتحاد اگلے انتخاب تک کبھی قائم نہیں رہ پایا۔" پارٹی نے دعویٰ کیا کہ وزیراعلیٰ اسٹالن نے اپنی مضبوط شخصیت اور خیر سگالی والے رویہ سے یہ نئی تاریخ رقم کی ہے۔ ڈی ایم کے نے اپوزیشن لیڈران پر تلخ حملہ بھی کیا۔ پارٹی نے کہا کہ اپوزیشن لیڈران گزشتہ 2 سالوں سے اتحاد ٹوٹنے کی پیشین گوئی کررہے تھے، لیکن ان کی خواہشات پوری نہیں ہو پائیں۔ ڈی ایم کے طنزیہ انداز میں کہا کہ "کل کے دہلی انٹرویو تک ایڈپادی پلانی سوامی اتحاد ٹوٹنے کی امید لگائے بیٹھے تھے، لیکن آخر میں وہ تنہا رہ گئے۔" پارٹی نے دعویٰ کیا کہ برسراقتدار پارٹی کی حمایت میں لہر کو دیکھتے ہوئے کئی نئی پارٹیاں بھی اس محاذ میں شامل ہورہی ہیں۔

خامنہ ای کی حمایت میں محبوبہ مفتی نے پھونکا ٹرمپ اور نیتن یاہو کا پوسٹر

قیامت تک کروں گی ان کی مخالفت

ایران پر اسرائیل-امریکہ کے مبینہ حملے کی مخالفت میں جموں وکشمیر میں کئی مقامات پر احتجاج ہوئے۔ پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی نے سری نگر میں اسرائیلی وزیراعظم اور امریکی صدر کے پوسٹر جلائے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے آغا روح اللہ اور جنید متّو پر ایف آئی آر کی مذمت کی۔ ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملے کی ہندوستان میں تمام مسلم تنظیمیں اور کئی سیاسی پارٹیاں کھل کر مخالفت کررہی ہیں۔ ملک کے کئی ریاستوں میں اس سے متعلق احتجاجی مظاہرے بھی کئے گئے ہیں۔ اس ضمن میں پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی پی) کی سربراہ اور جموں وکشمیر کی سابق وزیراعلیٰ محبوبہ مفتی نے بھی بدھ (4 مارچ، 2026) کو سری نگر میں احتجاج کیا۔ احتجاج کے دوران محبوبہ مفتی نے اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پوسٹر جلائے۔ اس دوران ان کے ساتھ پارٹی کے کئی لیڈران بھی موجود تھے۔ پی ڈی پی سربراہ نے سوشل میڈیا پر احتجاج کا ویڈیو بھی شیئر کیا ہے۔ انہوں نے لکھا، جو لوگ تمہارے ساتھ امن وامان کے ساتھ کھڑے ہیں، میں ان کے ساتھ امن سے کھڑی ہوں اور جو لوگ تمہاری مخالفت کرتے ہیں، میں قیامت کے دن تک ان کی مخالفت میں کھڑی رہوں گی۔ ان پوسٹرس میں جیفری ایپسٹین بھی ہیں جن کے ایپسٹین فائلز میں ڈونلڈ ٹرمپ سمیت کئی ہائی پروفائل شخصیات کے ساتھ تعلقات سامنے آئے تھے۔ اس دوران پارٹی کے حامیوں نے بھی ہاتھوں میں آیت اللہ علی خامنہ ای کے پوسٹر ہاتھوں میں لئے امریکہ اور اسرائیل کی مخالفت میں نعرے بازی کی۔ اس کے ساتھ ہی محبوبہ مفتی نے رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ اور جنید متّو کے خلاف ایف آئی آر کی مذمت کی اور میڈیا تنظیموں پر لگی پابندیوں کی بھی تنقید کی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں ہندوستانی حکومت کے ذریعہ امریکہ اور اسرائیل کے ذریعہ ایران پر کئے گئے کھلے عام حملے اور شہادت پر خاموش رہنے کا مطلب یہ نہیں کہ بولنے والے مجرم ہیں اور ان کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کی جائے۔ محبوبہ مفتی کا مزید کہنا تھا کہ "آغا روح اللہ اور جنید عظیم متّو کے خلاف درج کی گئی ایف آئی آر مکمل طور پر غیر منصفانہ ہے، اسے فوری طور پر واپس لیا جانا چاہئے۔" دوسری جانب، کشمیر کے مذہبی رہنما میرواعظ عمر فاروق نے بدھ کے روز کہا کہ افسران کو پُرامن احتجاج کے حقوق کا احترام کرنا چاہئے۔ انہوں نے ایران کے سپریم لیڈر (رہبر اعلیٰ) آیت اللہ علی خامنہ ای کے قتل کی مخالفت میں ہوئے احتجاج کے دوران حراست میں لئے گئے لوگوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔

ہندوستان کیلئے مواقع کے دروازے کھل گئے ہیں

مرکزی بجٹ پر منعقدہ دوسرے ویبینار کے افتتاح کے موقع پر وزیراعظم مودی کا اظہار خیال

وزیراعظم مودی نے ہندوستانی صنعت کاروں کو 'معیار' کو اپنا عظیم منتر بنانے کی اپیل کرتے ہوئے منگل کو کہا کہ دنیا آج کے دور میں پیداوار کے کاموں کیلئے مضبوط شراکت داروں کی تلاش میں ہے اور یہ ہندوستان کیلئے ایک بڑا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ممالک کے ساتھ حال ہی میں کئے گئے آزاد تجارتی معاہدوں (ایف ٹی اے) سے بھی ہندوستان کے صنعت کاروں اور برآمد کنندگان کیلئے مواقع کے بڑے دروازے کھلے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کا فائدہ صرف معیاری مصنوعات پیش کر کے ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔ وزیراعظم مودی بجٹ ۲۷-۲۰۲۶ء پر منعقدہ دوسرے ویبینار کا افتتاح کررہے تھے۔ دن بھر چلنے والے اس ویبینار کا موضوع ہے "اقتصادی ترقی کو مسلسل سنبھالنا اور مضبوط کرنا" جس میں چار الگ الگ اجلاس ہوئے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ہندوستان کی صنعتوں کو ان مواقع کا فائدہ اٹھانے کیلئے بڑے اعتماد کے ساتھ قدم بڑھانے ہوں گے۔ نئی ٹیکنالوجی اپنانی ہوگی، تحقیق پر کنجوسی کرنے کے بجائے سرمایہ کاری بڑھانی ہوگی، معیار بہتر کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان نے بہت سے ممالک کے ساتھ ایف ٹی اے کئے ہیں۔ ہمارے لئے مواقع کے بڑے دروازے کھلے ہیں۔ ایسے میں ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم معیار پر کبھی سمجھوتہ نہ کریں۔" انہوں نے کہا کہ "آپ کا ایک ہی عظیم منتر ہونا چاہیے: معیار، معیار اور مزید معیار۔" وزیراعظم نے ہندوستانی صنعت کاروں سے عالمی معیار سے بھی بہتر معیار پیش کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "معیار پر سمجھوتہ نہیں، اس پر سب سے زیادہ وقت، وسائل اور عقل صرف کرنی ہوگی۔" انہوں نے صنعت کاروں کو عالمی منڈی کی ضروریات کا مطالعہ اور تجزیہ کرنے اور اس کے مطابق اپنی پیداواری صلاحیت تیار کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ "آج دنیا قابل اعتماد اور پیداوار کیلئے مضبوط شراکت داروں کی تلاش میں ہے۔ ہندوستان کے پاس یہ موقع ہے کہ وہ اس کردار کو مضبوطی سے نبھائے۔"

وزیر داخلہ امت شاہ کل پٹنہ میں نتن نبین کے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کی تقریب میں ہوں سکتے ہیں شریک

نئی دہلی: الیکشن کمیشن کے مطابق راجیہ سبھا کی 10 ریاستوں مہاراشٹر، اوڈیشہ، تمل ناڈو، مغربی بنگال، آسام، بہار، چھتیس گڑھ، ہریانہ، ہماچل پردیش اور تلنگانہ کی 37 نشستوں پر 16 مارچ کو ووٹنگ ہوگی۔ اسی روز شام 5 بجے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی اور انتخابی عمل 20 مارچ تک مکمل ہوجائے گا۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کل پٹنہ کا دورہ کریں گے جہاں وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے قومی صدر نتن نبین کے کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے موقع پر موجود رہیں گے۔ ذرائع کے مطابق نتن نبین کو بہار سے راجیہ سبھا امیدوار نامزد کیا گیا ہے۔ بی جے پی نے آئندہ دو سالہ راجیہ سبھا انتخابات کے لیے اپنی پہلی فہرست جاری کردی ہے، جس میں چھ ریاستوں سے نو امیدواروں کے نام شامل ہیں۔ پارٹی کی مرکزی انتخابی کمیٹی نے نئی دہلی ہیڈکوارٹر سے اس فہرست کا اعلان کیا۔ بہار سے نتن نبین کے ساتھ شیوش کمار کو بھی امیدوار بنایا گیا ہے۔ آسام سے تیراش گووالا اور جوگن موہن، چھتیس گڑھ سے لکشمی ورما، ہریانہ سے سنجے بھاٹیہ، اوڈیشہ سے منموہن سامل اور سُجیت کمار جبکہ مغربی بنگال سے راہل سنہا کو نامزد کیا گیا ہے۔ ادھر مہاراشٹر میں بھی بی جے پی نے چار امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا ہے، جن میں مرکزی وزیر رام داس اٹھاولے اور بی جے پی کے جنرل سکریٹری ونود تاوڑے شامل ہیں۔ رام داس اٹھاولے کو ایوان بالا میں ایک اور مدت کے لیے نامزد کیا گیا ہے جبکہ ونود تاوڑے پہلی بار راجیہ سبھا میں داخلے کے خواہاں ہیں۔ رام راؤ واڈ کوٹے اور مایا چتمان ایوناتے بھی امیدواروں میں شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق راجیہ سبھا کی 10 ریاستوں مہاراشٹر، اوڈیشہ، تمل ناڈو، مغربی بنگال، آسام، بہار، چھتیس گڑھ، ہریانہ، ہماچل پردیش اور تلنگانہ کی 37 نشستوں پر 16 مارچ کو ووٹنگ ہوگی۔ اسی روز شام 5 بجے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی اور انتخابی عمل 20 مارچ تک مکمل ہوجائے گا۔ نوٹیفکیشن 26 فروری کو جاری کیا گیا تھا، جبکہ کاغذاتِ نامزدگی داخل کرنے کی آخری تاریخ 5 مارچ، جانچ پڑتال 6 مارچ اور نام واپس لینے کی آخری تاریخ 9 مارچ مقرر کی گئی ہے۔

نئی دہلی میں ایرانی سفارت خانے میں آیت اللہ علی خامنہ ای کے لیے تعزیتی بُک، خراج عقیدت پیش کرنے کی دعوت

ایرانی سفارتی مشنز نے دنیا بھر میں اسی نوعیت کے تعزیتی انتظامات کیے ہیں، جس سے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر عالمی توجہ اور اسلامی جمہوریہ ایران کی جانب سے اجتماعی عزم کے پیغام کو اجاگر کیا گیا ہے۔ نئی دہلی میں قائم ایران کے سفارت خانے نے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی یاد میں تعزیتی بُک اوپن کرنے کا اعلان کیا ہے اور عوام وسفارتی برادری کو خراج عقیدت پیش کرنے کی دعوت دی ہے۔ سفارت خانے کے مطابق آیت اللہ امام علی خامنہ ای 28 فروری کو تہران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ فضائی حملوں کے دوران "شہید" ہوئے۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے ان کی وفات کو خطے میں بڑھتی کشیدگی کے تناظر میں شہادت قرار دیا ہے۔ 86 سالہ خامنہ ای 1989 سے ایران کی قیادت کررہے تھے۔ فضائی حملوں میں ان کے ساتھ متعدد اعلیٰ عہدیداران اور ان کے خاندان کے افراد بھی جاں بحق ہوئے۔ ان کی وفات کے بعد ایران بھر میں کئی روزہ قومی سوگ منایا جارہا ہے اور حکومت کی جانب سے مزاحمت اور قومی اتحاد کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ سفارت خانے نے بھارتی عوام، سفارتی نمائندوں اور ہمدردی کا اظہار کرنے کے خواہشمند افراد کو مدعو کیا ہے کہ وہ سفارت خانے آکر تعزیتی کتاب میں اپنے تاثرات درج کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس اقدام کا مقصد سوگ کی اس گھڑی میں ایران اور وسیع تر مسلم دنیا کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنا ہے۔ تعزیتی کتاب پر دستخط کے لیے 5 مارچ (جمعرات)، 6 مارچ (جمعہ) اور 9 مارچ (پیر) کو صبح 10 بجے سے دوپہر 12:30 بجے تک اور پھر دوپہر 1:30 بجے سے سہ پہر 3:30 بجے تک کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ سفارت خانے نے اس مشکل دور میں اظہارِ یکجہتی اور ہمدردی کے پیغامات بھیجنے والوں کا شکریہ بھی ادا کیا۔ ایرانی سفارتی مشنز نے دنیا بھر میں اسی نوعیت کے تعزیتی انتظامات کیے ہیں، جس سے آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت پر عالمی توجہ اور اسلامی جمہوریہ ایران کی جانب سے اجتماعی عزم کے پیغام کو اجاگر کیا گیا ہے۔ نئی دہلی میں یہ اقدام بھارت میں ایران کے دوستوں کو سوگ میں شریک ہونے اور اس نازک وقت میں ایران کے ساتھ یکجہتی ظاہر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

ایس آئی آر کے تعلق سے بیداری مہم، دھولیہ میں رہنمائی کیمپ کا انعقاد

جمعیۃ علماء نے تعلیم یافتہ نوجوانوں اور سماجی کارکنان سے اپیل کی کہ مقامی بی ایل اوز کے ساتھ مل کر اس معاملے میں عوام کی رہنمائی کریں۔

یکم اپریل سے مہاراشٹر میں بھی ایس آئی آر کی کارروائی شروع ہونے جارہی ہے۔ اس کیلئے ہر شہری کا ۲۰۰۲ء کی ووٹنگ لسٹ میں نام ہونا ضروری ہے مگر ۲۰۰۲ء کی لسٹ میں نام تلاش کرنے میں عوام کو دشواریوں کا سامنا پڑ رہا ہے۔ جبکہ بہت سے لوگ ایس آئی آر کے تعلق سے اب بھی غفلت میں ہیں۔ اسی کے پیش نظر دھولیہ جمعیۃ علماء کے صدر مفتی سید محمد قاسم جیلانی کی صدارت میں شہر کے سو فٹ روڈ پر اسٹار ہال میں ایک رہنمائی کیمپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس میں بی ایل اوز کے ہمراہ ملّی، سماجی تنظیموں کے کارکنان اور سابق وحالیہ کارپوریٹروں کے علاوہ کثیر تعداد میں مقامی باشندوں نے شرکت کی۔ ابتدا میں بی ایل او عبدالرزاق سر نے ووٹنگ لسٹ میں ناموں کے متعلق درپیش آنے والے مسائل، ایس آئی آر کی پہلی کارروائی رائے دہندگان کے ناموں کی میپنگ اور دیگر ضروری ہدایتوں سے حاضرین کو روشناس کیا۔ ایس آئی آر کے تعلق سے شہر میں سب سے زیادہ سرگرم ایڈوکیٹ زبیر شیخ نے 'ایس آئی آر کیا ہے؟، اس کیلئے عوام کو کیا کرنا ہے؟ اور اس کیلئے ضروری کاغذات و دیگر اہم امور پر مفصل طریقے سے عوام کی رہنمائی فرمائی۔ صدارتی خطبے میں مفتی سید محمد قاسم جیلانی نے کہا کہ حکومت مہاراشٹر نے اپریل مہینے سے ایس آئی آر کی کارروائی شروع کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ بی ایل او حضرات نے بھی اس ضمن میں اپنا کام شروع کردیا ہے لیکن اس کام کے دوران بی ایل اوز کو بہت سی تکلیفیں پیش آرہی ہیں۔ ۲۰۰۲ء کی رائے دہی فہرست میں نام تلاش کرنے میں پریشانی ہورہی ہے۔ جمعیۃ علماء نے اس ضرورت کو محسوس کیا تاہم اسی ضمن میں ایس آئی آر کے متعلق ایک روزہ رہنمائی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ مفتی قاسم جیلانی نے منعقدہ رہنمائی کیمپ میں عوام کا جم غفیر کی شکل میں موجود ملّی، سماجی کارکنان کی موجودگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم کے بیدار ہونے سے کوئی بھی کام دشوار نہیں ہے۔ انہوں نے ملّی، سماجی تنظیموں، خاص طور پر حالیہ اور سابق مسلم کارپوریٹروں اور نوجوانوں سے گزارش کی کہ اپنے علاقوں میں چوک چوراہوں پر بی ایل اوز کے ساتھ مل کر لوگوں کی رہنمائی کریں۔ ۲۰۰۲ء کی رائے دہی فہرست میں نام تلاش کرنے میں تعاون کریں اور ہر امور پر بی ایل اوز کا ساتھ دیں۔ اس موقع پر مسلم کارپوریٹرس کے ہمراہ ملّی، سماجی تنظیموں کے سرکردہ افراد اور تعلیم یافتہ نوجوانوں نے اس مشن میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس بابت مفتی سید محمد قاسم جیلانی نے نمائندۂ انقلاب کو بتایا کہ جلد ہی جمعیۃ علماء کی جانب سے تعلیم یافتہ نوجوانوں اور سماجی، ملّی تنظیموں کے سرکردہ افراد کو ہر ایک بی ایل او کے ساتھ جوڑ کر اپنے علاقوں میں رہنمائی کیمپ کا انعقاد کرکے ایس آئی آر کے متعلق تمام ضروری کام کو انجام دیں گے۔

Printed and Published by **MR. KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** on behalf of **ADAA PRODUCTION PVT LTD**. at **SOMANI PRINTING PRESS** Unit No.4, Gr. Floor. N.K. Ind. Estate, off Aarey Road, Near Parvasi. Ind. Estate, Gate No.2, Goregaon (E), Mumbai-400063, Maharashtra, INDIA. Published at Navjeevan Commercial Building No. 3, 13th Floor, Office No.-07, Mumbai, Dist-Mumbai-400 008, Maharashtra. Editor: **KAMAR AHMED MOHAMMED UMER ANSARI** (Responsible for selection of news under the Press and Registration of Books Act 1867). Editor concerns is not necessary in all published articles. In case of any dispute or an any legal issues with the published articles the complaint should be registered in Mumbai Jurisdiction Court. Reproduction in whole or in part without the written permission of the Publisher is prohibited. RNI NO. MAHURD/2019/77823. Tel: 22-49730011 / 22-49731366, Email:mumbairaabta@gmail.com

ہندوستانی کرکٹ ٹیم کا نیوزی لینڈ دورہ اکتوبر۔نومبر میں

لیکن شیڈول بدلنے کی ہورہی تیاری، روہت۔وراٹ ہیں وجہ! نیوزی لینڈ دورہ پر ہندوستانی ٹیم ۲/ٹیسٹ، ۳/ونڈے اور ۵/ٹی۔۲۰/میچ کھیلے گی لیکن اب اس شیڈول میں بڑی تبدیلی کے اشارے مل رہے ہیں۔ نیوزی لینڈ نے بی سی سی آئی سے گزارش کی ہے کہ ۵/ونڈے میچ کھیلے جائیں۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم فی الوقت ٹی-20 عالمی کپ 2026 کو اپنے نام کرنے کے لیے پورا زور لگا رہی ہے۔ اس کے بعد ہندوستانی ٹیم کے سامنے سب سے بڑا ہدف 2027 کا ونڈے عالمی کپ ہوگا۔ اس ٹورنامنٹ کی تیاری ہندوستانی ٹیم آئی پی ایل 2026 کے بعد شروع کرے گی۔ سب سے پہلے ہندوستانی ٹیم افغانستان کے خلاف ونڈے سیریز کھیلے گی۔ اس کے بعد اکتوبر-نومبر میں نیوزی لینڈ کا دورہ کرے گی، جہاں ملٹی فارمیٹ سیریز کھیلی جانی ہے۔ اس دورے پر 2 ٹیسٹ، 3 ونڈے اور 5 ٹی-20 میچ کھیلے جانے ہیں۔ لیکن اب اس شیڈول میں بڑی تبدیلی کے اشارے مل رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) نے ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) سے ایک اہم گزارش کی ہے۔ نیوزی لینڈ نے مطالبہ کیا ہے کہ ونڈے سیریز کو 3 میچوں سے بڑھا کر 5 میچوں تک کر دیا جائے۔ ایسی بھی خبر سامنے آرہی ہے کہ بی سی سی آئی نے نیوزی لینڈ کرکٹ کی اس تجویز کو قبول کرنے کا ارادہ کرلیا ہے۔ یعنی ہندوستان کے نیوزی لینڈ دورے میں ونڈے سیریز کو 3 میچوں سے بڑھا کر 5 میچوں کا کیا جائے گا۔ ونڈے میچوں میں اضافہ کی سب سے بڑی وجہ روہت شرما اور وراٹ کوہلی بتائے جا رہے ہیں، کیونکہ یہ دونوں اب صرف وَنڈے فارمیٹ ہی کھیلتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کرکٹ چاہتا ہے کہ ان کی مقبولیت کا فائدہ اٹھانے کے لیے وَنڈے میچوں کی تعداد بڑھائی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ اکتوبر-نومبر 2026 میں ہونے والا دورہ 6 سال بعد ہندوستان کا نیوزی لینڈ میں ملٹی فارمیٹ دورہ ہوگا۔ روہت اور کوہلی، جو اب صرف ونڈے فارمیٹ کا حصہ ہیں، انہیں اس بڑی سیریز میں زیادہ میچ کھیلنے سے نہ صرف کرکٹ شیدائیوں کو انہیں کرکٹ کے میدان پر دیکھنے کا زیادہ موقع ملے گا، بلکہ ان دونوں کھلاڑیوں کے لیے بھی عالمی کپ سے قبل پریکٹس کا بہترین موقع ہوگا۔ یہ دونوں تجربہ کار کھلاڑی ہندوستانی ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور 2027 ونڈے عالمی کپ کھیلنے کے بڑے دعویدار بھی ہیں۔ بہرحال، نیوزی لینڈ کرکٹ بھی جانتا ہے کہ ان دونوں بڑے کھلاڑیوں کی شرکت سے براڈ کاسٹرز اور دیگر شراکت داروں کو فائدہ ہوگا۔ نیوزی لینڈ نے یہ تجویز خاص طور پر تجارتی نقطۂ نظر سے پیش کی ہے۔ روہت اور کوہلی کی موجودگی سے ونڈے میچوں میں شائقین، براڈ کاسٹرز اور اسٹیک ہولڈرز کی دلچسپی نمایاں طور پر بڑھ جاتی ہے۔ خاص طور پر نیوزی لینڈ میں ان دونوں کرکٹرس کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے زیادہ ونڈے میچوں سے آمدنی میں کافی اضافے کی امید ہے۔ یہ بھی مانا جا رہا ہے کہ روہت اور کوہلی کا نیوزی لینڈ کا یہ آخری دورہ ہوسکتا ہے، جس سے ان میچوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ واضح رہے کہ جمعرات کی شام وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ایک عظیم اجتماع نظر آنے گا۔ موقع ہے ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان آئی سی سی مینز ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کا۔ فضا میں امید بھی ہے، بے چینی بھی اور ہلکی سی مسابقتی تپش بھی۔ ۲۰۲۲ء میں انہوں نے سیمی فائنل میں ہندوستان کو اس مہارت سے زیر کیا کہ وہ ایک سرکاری کارروائی جیسا محسوس ہوا۔ ۲۰۲۴ء میں ہندوستان نے اسی وقار کے ساتھ حساب برابر کردیا۔

ٹی۲۰/ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں ہندوستان انگلینڈ آمنے سامنے

وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ایک عظیم اجتماع نظر آنے گا۔ موقع ہے ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان آئی سی سی مینز ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کا۔ فضا میں امید بھی ہے، بے چینی بھی اور ہلکی سی مسابقتی تپش بھی۔ جمعرات کی شام وانکھیڈے اسٹیڈیم میں ایک عظیم اجتماع نظر آنے گا۔ موقع ہے ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان آئی سی سی مینز ٹی ۲۰/ورلڈ کپ کے سیمی فائنل کا۔ فضا میں امید بھی ہے، بے چینی بھی اور ہلکی سی مسابقتی تپش بھی۔ ۲۰۲۲ء میں انہوں نے سیمی فائنل میں ہندوستان کو اس مہارت سے زیر کیا کہ وہ ایک سرکاری کارروائی جیسا محسوس ہوا۔ ۲۰۲۴ء میں ہندوستان نے اسی وقار کے ساتھ حساب برابر کردیا۔ اب مقابلہ ایک، ایک سے برابر ہے اور دونوں ٹیمیں اس کہانی کا آخری باب جلی حروف میں لکھنا چاہتی ہیں۔ ہندوستان کی طاقت صرف اس کے ستاروں میں نہیں بلکہ اس کے تنوع میں ہے۔ سنجو سیمسن، اپنی ناقابلِ شکست ۹۷/رنز کی اننگز کے بعد، ناقدین اور سلیکٹرز دونوں کو یاد دلا چکے ہیں کہ نفاست اور جرأت ساتھ ساتھ چل سکتی ہیں۔ وہ اب محض جھلک دکھانے والے فنکار نہیں، بلکہ کہانی کے مرکزی کردار بن چکے ہیں۔ کپتان سوریہ کمار یادو ایک ایسے ہنرمند بلے باز ہیں جن کے شاٹس تربیت سے زیادہ تخیل کا نتیجہ لگتے ہیں۔ جب وہ ردھم میں ہوں تو عمدہ بولنگ بھی عوامی شکایت بن جاتی ہے۔ ہارڈک پانڈیا اپنی مخصوص شان وشوکت کے ساتھ موجود ہیں—ایسے کھلاڑی جو لمبے چھکے بھی لگا سکتے ہیں اور اسی سانس میں وزنی اوورز بھی کرا سکتے ہیں۔ ان کا کردار اعداد وشمار سے زیادہ موجودگی کا ہے۔ پھر تلک ورما ہیں، کم عمر مگر پُراعتماد، جو ایسے بیٹنگ کرتے ہیں جیسے مستقبل کی بریفنگ پہلے ہی لے چکے ہوں۔ ایشان کشن اوپننگ میں بے تابی لاتے ہیں—کبھی بے احتیاط، اکثر سنسنی خیز۔ شیوم دوبے، ممبئی کے اپنے سپوت، ان باؤنڈریز سے پرانے دوستوں جیسا تعلق رکھتے ہیں؛ مختصر گیندوں سے وہ خاص رعایت کی توقع نہ رکھیں۔ ہندوستان کی بولنگ متضاد رنگوں کا مجموعہ ہے۔ جسپریت بمراہ درستگی کی جیتی جاگتی مثال ہیں، جو ہنگامے کو حساب میں بدل دیتے ہیں۔ عرشدیپ سنگھ اپنے بائیں ہاتھ کے زاویے سے ابتدائی سوئنگ اور آخری لمحات میں حیرتیں سمیٹ لاتے ہیں۔ ورون چکرورتی ایک معمہ ہے؛ بلے باز انہیں سمجھنے کی کوشش میں اکثر ان کے وکٹوں میں اضافہ کر دیتے ہیں۔ اکشر پٹیل خاموشی سے ذہانت کا مظاہرہ کرتے ہیں اور خاص طور پر دائیں ہاتھ کے بلے بازوں کو الجھانے میں مہارت رکھتے ہیں۔ انگلینڈ بھی کوئی معمولی مہمان نہیں۔ کپتان جوز بٹلر جوئے بازی کی سی جرات رکھتے ہیں۔

دھونی کی مرسڈیز پر جرمانہ، ٹریفک کیمرے نے پکڑی رفتار

رانچی میں ٹریفک نگرانی کیمرے کے ذریعے مہندر سنگھ دھونی کی مرسڈیز کار کی رفتار حد سے زیادہ ریکارڈ کی گئی

رانچی میں ٹریفک نگرانی کیمرے کے ذریعے مہندر سنگھ دھونی کی مرسڈیز کار کی رفتار حد سے زیادہ ریکارڈ کی گئی، جس کے بعد ٹریفک پولیس نے موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت ایک ہزار روپے کا ای چالان جاری کر دیا۔ رانچی میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کے معاملے میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مہندر سنگھ دھونی ایک بار پھر خبروں میں آ گئے ہیں۔ اس بار وجہ میدان میں ان کی کارکردگی نہیں بلکہ ٹریفک اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ رانچی کے کانکے علاقے میں اوور اسپیڈنگ کے الزام میں ٹریفک پولیس نے ان کی گاڑی کا چالان جاری کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق شہر میں ٹریفک کی نگرانی کے لیے نصب کیے گئے کیمروں نے ایک لگژری کار کو مقررہ حد رفتار سے زیادہ تیزی سے چلتے ہوئے ریکارڈ کیا۔ بعد میں جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ یہ گاڑی مہندر سنگھ دھونی کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔ اس کے بعد موٹر وہیکل ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے ای چالان جاری کر دیا گیا۔ حکام کے مطابق حد رفتار سے زیادہ تیزی سے گاڑی چلانے پر ایک ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی ای چالان نظام کے تحت کی گئی، جس میں ٹریفک کیمروں کے ذریعے خلاف ورزی ریکارڈ ہونے کے بعد خودکار طریقے سے چالان جاری کیا جاتا ہے۔ جس گاڑی کا چالان کاٹا گیا ہے وہ سیاہ رنگ کی مرسڈیز کار بتائی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں اب تک مہندر سنگھ دھونی یا ان کے نمائندوں کی طرف سے کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ ٹریفک محکمہ کا کہنا ہے کہ قوانین کے نفاذ کے معاملے میں سب شہری برابر ہیں اور کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کی جاتی۔ مہندر سنگھ دھونی اپنے آبائی شہر رانچی میں اکثر مختلف گاڑیاں چلاتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ان کے پاس لگژری اور طاقتور گاڑیوں کا بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ ان کے مجموعے میں جیپ گرینڈ چیروکی، ٹریک ہاک، مرسڈیز بینز جی 63 اے ایم جی اور نسان جونگا جیسی گاڑیاں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے پاس کئی مہنگی سپر بائکس بھی موجود ہیں، جنہیں چلانے کا انہیں خاص شوق ہے۔ ادھر گزشتہ ہفتے جھارکھنڈ اسٹیٹ ہاؤسنگ بورڈ نے رانچی میں واقع ایک رہائشی پلاٹ کے مبینہ تجارتی استعمال کے معاملے میں بھی مہندر سنگھ دھونی کو وجہ بتاؤ نوٹس جاری کیا تھا۔ بورڈ نے انہیں پندرہ دن کے اندر تحریری وضاحت پیش کرنے کو کہا ہے۔ حکام کے مطابق ہرمو ہاؤسنگ کالونی میں واقع ایچ آئی جی 10 اے نامی پلاٹ صرف رہائشی مقصد کے لیے الاٹ کیا گیا تھا، جبکہ اطلاعات کے مطابق وہاں سے ایک پیتھالوجی لیب چلائے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔

سرفراز احمد کو ٹیسٹ ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا فیصلہ؟

پی سی بی نے سابق کپتان سرفراز احمد کو پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سابق کپتان اور چیمپئن ٹرافی ۲۰۱۷ء کے فاتح سرفراز احمد کو پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ اہم عہدہ آسٹریلیا کے جیسن گلیسپی کے استعفیٰ کے بعد سے خالی تھا، جس پر اب ایک تجربہ کار مقامی کھلاڑی کو ذمہ داری سونپی جا رہی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سابق کپتان اور چیمپئن ٹرافی ۲۰۱۷ء کے فاتح سرفراز احمد کو پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ اہم عہدہ آسٹریلیا کے جیسن گلیسپی کے استعفیٰ کے بعد سے خالی تھا، جس پر اب ایک تجربہ کار مقامی کھلاڑی کو ذمہ داری سونپی جا رہی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سابق کپتان اور چیمپئن ٹرافی ۲۰۱۷ء کے فاتح سرفراز احمد کو پاکستانی ٹیسٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ مقرر کرنے کا حتمی فیصلہ کرلیا ہے۔ یہ اہم عہدہ آسٹریلیا کے جیسن گلیسپی کے استعفیٰ کے بعد سے خالی تھا، جس پر اب ایک تجربہ کار مقامی کھلاڑی کو ذمہ داری سونپی جا رہی ہے۔ یاد رہے کہ جیسن گلیسپی کے جانے کے بعد جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں اظہر محمود نے عبوری ہیڈ کوچ کے طور پر فرائض سرانجام دیے تھے۔ اب پی سی بی نے طویل المدتی بنیادوں پر سرفراز احمد پر اعتماد کا اظہار کیا ہے، جن کی تقرری کا باضابطہ اعلان جلد متوقع ہے۔ سرفراز احمد نے حال ہی میں کوچنگ اور مینٹور شپ کی دنیا میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ان کی زیر نگرانی پاکستان انڈر ۱۹/ٹیم نے ایشیا کپ میں کامیابی حاصل کی۔ حالیہ انڈر ۱۹/ورلڈ کپ میں بھی انہوں نے بطور مینٹور ٹیم کی بہترین رہنمائی کی۔ سرفراز احمد اپنی نئی ذمہ داریوں کا آغاز مئی میں بنگلہ دیش کے خلاف ہونے والی ہوم سیریز سے کریں گے۔ یہ سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ ۲۰۲۷ء کا حصہ ہے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز اوپنر فخر زمان ہیمسٹرنگ انجری کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف شیڈول ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئے ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں سٹار فاسٹ بولر شاہین شاہ آفریدی کو ون ڈے ٹیم کی کمان سونپ دی گئی ہے۔ جارح مزاج بلے باز فخر زمان ہیمسٹرنگ کی تکلیف کے باعث اس اہم دورے کا حصہ نہیں بن سکیں گے، جو ٹیم کے لیے ایک بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ پی سی بی ذرائع کے مطابق فخر زمان کی ری ہیب کا عمل جلد شروع کر دیا جائے گا۔ پاکستانی ٹیم اپنے مقررہ پروگرام کے مطابق ۹/مارچ کو کراچی سے ڈھاکہ کے لیے روانہ ہوگی۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی خصوصی ہدایت پر شاہین شاہ آفریدی کو قیادت کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ دورہ بنگلہ دیش کے لیے حتمی ون ڈے اسکواڈ کا اعلان آئندہ ایک سے دو روز میں چیئرمین کی باقاعدہ منظوری کے بعد متوقع ہے۔

تقریباً ایک دہائی بعد ’’مام ۲‘‘ کی شوٹنگ شروع

آنجہانی اداکارہ سری دیوی کی یادگار فلم ’’مام‘‘ کے تقریباً دس سال بعد اس کا سیکوئل باضابطہ طور پر فلور پر آگیا ہے

آنجہانی اداکارہ سری دیوی کی یادگار فلم ’’مام‘‘ کے تقریباً دس سال بعد اس کا سیکوئل باضابطہ طور پر فلور پر آ گیا ہے۔ پروڈیوسر بونی کپور نے تصدیق کی ہے کہ عارضی طور پر ’’مام ۲‘‘ کے عنوان سے بننے والی فلم کی شوٹنگ نوئیڈا فلم سٹی میں جاری ہے۔ فلم کی ہدایت کاری گریش کوہلی کر رہے ہیں، جبکہ جسوسین گپتا اور کرشمہ تنا اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ خوشی کپور کی شمولیت کے حوالے سے بھی قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ بونی کپور نے اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے تصدیق کی کہ فلم ’’مام ۲‘‘ کی شوٹنگ اس وقت نوئیڈا کے فلم سٹی میں جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ’’فلم ’’مام ۲‘‘ کی شوٹنگ یہاں چل رہی ہے۔ ہدایت کار گریش کوہلی ہیں، جو ’’مام‘‘ کے مصنف تھے۔ ہمارے پاس مختلف جگہوں کے تکنیکی ماہرین ہیں؛ ہمارے پاس بنگال سے ایک اداکار ہے، جسو، اور ایک ٹیلی ویژن اداکارہ کرشمہ تنا ہے، جو فلم میں بہت اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔‘‘ یہ بیان اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ سیکوئل اب باضابطہ طور پر پروڈکشن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ فلم کی ہدایت کاری گریش کوہلی کر رہے ہیں، جنہوں نے اصل ’’مام‘‘ کی کہانی تحریر کی تھی۔ ان کی واپسی کو فرنچائز کے تخلیقی تسلسل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، تاکہ پہلی فلم کے جذباتی اور تھرلر عناصر کو برقرار رکھا جا سکے۔ سیکوئل میں بنگالی اداکار جسوسین گپتا اور ٹیلی ویژن و فلم اداکارہ کرشمہ تنا نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ بونی کپور کے مطابق دونوں فنکار فلم میں اہم حیثیت رکھتے ہیں، جس سے اندازہ لگایا جا رہا ہے کہ کہانی نئی سمت اختیار کرے گی۔ واضح رہے کہ بونی کپور اس سے قبل کہہ چکے ہیں کہ ان کی بیٹی خوشی کپور سیکوئل میں نمایاں کردار ادا کریں گی۔ تاہم حالیہ بیان میں انہوں نے خوشی کے کردار یا اس کی شمولیت کی نوعیت کے بارے میں وضاحت نہیں کی۔ یاد رہے کہ خوشی نے اپنے کریئر کا آغاز ’’دی آرچیز‘‘ سے کیا تھا، جس کی ہدایت کاری زویا اختر نے کی تھی۔ اس فلم میں سہانا خان اور آگستیہ نندا بھی شامل تھے۔ ’’مام ۲‘‘ میں ان کی ممکنہ موجودگی کو لے کر توقعات پہلے ہی بلند ہیں، خاص طور پر اس فرنچائز کی جذباتی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ اصل فلم ’’مام‘‘ کو سری دیوی کی آخری آن اسکرین پیشکشوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ایک ماں کی انصاف کے لیے جدوجہد پر مبنی اس کردار نے نہ صرف تنقیدی پذیرائی حاصل کی بلکہ ناظرین پر گہرا اثر بھی چھوڑا۔ اب ’’مام ۲‘‘ کے ساتھ فلم سازوں کے سامنے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ وہ ایک نئی اور مؤثر کہانی پیش کریں۔

وجے دیوراکونڈا، رشمیکا مندانا کا اعلان ۴۴/سرکاری اسکولوں کے طلبہ کیلئے وظائف

نوشادی شدہ وجے دیوراکونڈا اور رشمیکا مندانا اپنی شادی کی تقریبات کے بعد تلنگانہ میں انسان دوستی کے اقدام کے باعث خبروں میں ہے

نوشادی شدہ وجے دیوراکونڈا اور رشمیکا مندانا اپنی شادی کی تقریبات کے بعد تلنگانہ میں انسان دوستی کے اقدام کے باعث خبروں میں ہے۔ وجے نے اپنے آبائی ضلع ناگرکرنول کے ۴۴/سرکاری اسکولوں کے نویں اور دسویں جماعت کے طلبہ کیلئے اسکالرشپ پروگرام کا اعلان کیا ہے۔ یہ قدم ان کے این جی او دیوراکونڈا چیریٹیبل ٹرسٹ کے ذریعے اٹھایا گیا ہے۔ ادے پور میں شاندار شادی کے چند دن بعد وجے دیوراکونڈا اور رشمیکا مندانا نے تلنگانہ کے ضلع ناگرکرنول کے اچمپیٹ ڈویژن میں وجے کے آبائی گاؤں کا دورہ کیا، جہاں ان کا شاندار استقبال کیا گیا۔ مقامی افراد سے خطاب کرتے ہوئے وجے نے اعلان کیا کہ ان کا این جی او دیوراکونڈا چیریٹیبل ٹرسٹ کے ذریعے علاقے کے ۴۴/سرکاری اسکولوں میں ۹/ویں اور ۱۰/ویں جماعت کے طلبہ کو اسکالرشپس فراہم کی جائیں گی۔ ویڈیو میں وجے کو تیلگو زبان میں گاؤں والوں سے گفتگو کرتے دیکھا گیا، جہاں انہوں نے کہا کہ ’’میں چاہتا ہوں کہ ہمارے گاؤں کے بچے بورڈ امتحانات کی تیاری بغیر مالی پریشانی کے کریں۔ اگر میں کچھ واپس دے سکتا ہوں تو یہ میری ذمہ داری ہے۔‘‘ انہوں نے واضح کیا کہ یہ وظائف خاص طور پر اُن طلبہ کیلئے ہوں گے جو مالی مشکلات کے باعث تعلیم جاری رکھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں۔ تقریب اس وقت جذباتی ہوگئی جب وجے کی والدہ مادھوی اپنے بیٹے کی تقریر سن کر فخر سے آبدیدہ نظر آئیں۔ رشمیکا اور وجے کے بھائی آنند دیوراکونڈا بھی ان کے ساتھ موجود تھے اور اس اقدام کی تعریف کرتے نظر آئے۔ دیہاتیوں نے تالیوں اور نعروں سے اس اعلان کا خیر مقدم کیا۔ مقامی افراد نے اسے ’’اپنے بیٹے کی طرف سے سچا تحفہ‘‘ قرار دیا۔ وجے نے اس موقع پر یہ وعدہ بھی کیا کہ وہ مستقبل میں اپنے آبائی گاؤں کا زیادہ باقاعدگی سے دورہ کریں گے اور ترقیاتی کاموں میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ یہ دورہ ۲۶/فروری کو ادے پور میں منعقد ہونے والی شادی کے فوراً بعد ہوا۔ جوڑے نے تیلگو اور کوڈاوا روایات کے مطابق شادی کی رسومات ادا کیں۔ بعد ازاں انہوں نے تروپتی بالاجی مندر میں آشیرواد حاصل کیا۔ ۲/مارچ کو رشمیکا نے تھمنا پیٹا میں وجے کے گھر پر اپنی گرہ پرویش کی رسم ادا کی۔ جوڑے نے اپنی نئی رہائش گاہ پر ستیانارائن ورتم پوجا بھی انجام دی۔ جوڑا ۴/مارچ کو حیدرآباد میں فلمی صنعت اور سیاسی شخصیات کیلئے ایک خصوصی استقبالیہ کی میزبانی کرے گا۔ منتظمین کے مطابق تقریب صرف دعوت نامے پر ہوگی اور سیکوریٹی کے سخت انتظامات کیے جائیں گے۔ پیشہ ورانہ محاذ پر، دونوں اداکار فلم ’’رانا بلی‘‘ میں ایک ساتھ نظر آئیں گے، جو ۱۱/ستمبر کو ریلیز ہوگی۔

سابق بھارتی امپائر انل چودھری نے اداکاری کی دنیا میں رکھا قدم

بین الاقوامی کرکٹ امپائر انل چودھری نے اب اداکاری کی دنیا میں بھی قدم رکھ دیا ہے۔ وہ ہریانوی گینگسٹر انتھم ’گولی تو چلے گی‘ کے ذریعے آن اسکرین ڈیبیو کر رہے ہیں۔

ممبئی: بین الاقوامی کرکٹ امپائر انل چودھری نے اب اداکاری کی دنیا میں بھی قدم رکھ دیا ہے۔ وہ ہریانوی گینگسٹر انتھم ’گولی تو چلے گی‘ کے ذریعے آن اسکرین ڈیبیو کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ امپائرنگ ہو یا اداکاری، دونوں کا اپنا الگ مزہ اور تجربہ ہے، اور وہ اس نئے سفر کو لے کر کافی پُرجوش ہیں۔ مذکورہ میوزک ویڈیو کی ہدایت کاری فیشن ڈیزائنر سے فلم ساز بننے والے سمن گہانے کی ہے، جبکہ اسے نریش جھا نے ایپک فلمز کے بینر تلے پروڈیوس کیا ہے۔ ریلیز کے فوراً بعد یہ گانا اپنی بولڈ تھیم، اسٹائلش انداز اور ہائی آکٹین ایکشن کی وجہ سے خبروں میں آ گیا۔ گانے کو گلو کار ڈائمنڈ کی آواز نے مزید جاندار بنایا ہے اور اسے سنیماٹک انداز میں فلمایا گیا ہے، جس کی بدولت یہ ایک مختصر ایکشن فلم کا تاثر دیتا ہے۔ اس میوزک ویڈیو میں انل چودھری کے ساتھ روہت کھرب، چاندنی راوت اور ہیمیش دکشت بھی اہم کرداروں میں نظر آ رہے ہیں۔ انل چودھری کا کہنا ہے کہ انہیں کیمرے کا سامنا کرنے میں کسی قسم کی جھجک محسوس نہیں ہوئی کیونکہ وہ ہریانوی میں کمنٹری کرتے رہتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہدایت کار سمن گہانے نے ان سے بہترین کام لیا اور انہیں ہر منظر کی باریکی سمجھائی۔ انل نے اس موقع پر پروڈیوسر نریش جھا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے انہیں ایک نیا پلیٹ فارم فراہم کیا۔ ان کے مطابق شوٹنگ کا تجربہ بے حد خوشگوار رہا اور انہوں نے سیٹ پر ہر لمحہ انجوائے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امپائرنگ اور اداکاری دونوں بالکل مختلف میدان ہیں، مگر دونوں میں یکساں سنجیدگی، توجہ اور اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے۔ کرکٹ کے میدان میں فیصلے دینا ایک ذمہ داری ہے، جبکہ کیمرے کے سامنے کردار کو نبھانا ایک تخلیقی عمل ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ دونوں شعبوں نے انہیں الگ الگ انداز میں نکھارا ہے۔ حال ہی میں ممبئی میں گانے کی لانچ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں فلم اور ٹیلی ویژن انڈسٹری کی متعدد شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب میں اداکار گرومیت چودھری، رجنیش دگل، راجیو سین، مشیکا چورسیا، وپن بھاردواج، سدھی آہوجا اور پریانکا سمیت کئی معروف چہرے موجود تھے۔ تمام مہمانوں نے انل چودھری کو ان کے اداکاری کے ڈیبیو پر مبارکباد پیش کی اور نئے سفر کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ رجنیش دگل نے کہا کہ وہ پہلے بھی سمن گہا کے ساتھ کام کر چکے ہیں اور ہر بار وہ کچھ نیا اور منفرد پیش کرتے ہیں۔ گرومیت چودھری نے پوری ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ گانا اور ویڈیو دونوں شاندار ہیں اور انہیں یقین ہے کہ ناظرین اسے پسند کریں گے۔ ہدایت کار سمن گہانے تقریب میں موجود تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اعلان کیا کہ ان کے دو مزید گانے جلد ریلیز ہوں گے، جن کے منفرد موضوعات ناظرین کو حیران کر دیں گے۔ پروڈیوسر نریش جھا نے بھی بتایا کہ ایپک فلمز ہر ماہ ایک نیا گانا پیش کرنے کی منصوبہ بندی کر رہی ہے تاکہ شائقین کو مسلسل معیاری اور تازہ مواد فراہم کیا جا سکے۔

راج پال یادو اور سونو سود معاملہ، ’کام کی پیشکش‘ پر وضاحت

چیک باؤنس اور قرض کے مقدمے میں عبوری ضمانت کے بعد جیل سے باہر آنے والے اداکار راج پال یادو نے اپنے مشکل وقت میں مدد کرنے والوں کا شکریہ ادا کیا، مگر سونو سود کے ’’کام کی پیشکش‘‘ والے بیان پر وضاحت بھی دی۔ اب سونو سود نے کہا ہے کہ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ راج پال کو کام کی ضرورت ہے، بلکہ وہ صرف انہیں بطور فنکار احترام دینے کی بات کر رہے تھے۔ سونو سود نے ایچ ٹی سٹی سے گفتگو میں کہا کہ ’’ان (راج پال یادو) کے لیے خوش ہوں۔ میں نے یہ نہیں کہا کہ انہیں کام کی ضرورت ہے۔ میں نے کہا، اس پر دستخط کریں اور ایڈوانس ادا کریں کیونکہ وہ اس کے مستحق ہیں۔‘‘ سونو نے واضح کیا کہ ان کا مقصد راج پال کی مدد کرنا نہیں بلکہ انہیں ایک مستحق فنکار کے طور پر احترام دینا تھا۔ راج پال یادو نے اسکرین سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ’’براہ کرم اس غلط فہمی کو دور کریں کہ مجھے کام مانگتے رہنے کی ضرورت ہے۔ اور کام مانگنے میں کوئی شرم کی بات نہیں ہے۔ میں اپنے کام کے ذریعے جیتا ہوں، سنیما میرا جنون ہے، اور میں اس طرح کام کرتا ہوں کہ مجھے چار گنا زیادہ کام ملے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ وہ مسلسل کام کرتے ہیں اور ان کے پاس سال بھر پروجیکٹس موجود رہتے ہیں۔ راج پال کے تہاڑ جیل میں ہتھیار ڈالنے کے بعد، سونو سود نے انسٹاگرام پر ایک بیان جاری کیا تھا جس میں انہوں نے فلم انڈسٹری سے اپیل کی تھی کہ راج پال کے ساتھ کھڑے ہوں۔ انہوں نے لکھا کہ ’’راج پال یادو ایک باصلاحیت اداکار ہیں جنہوں نے ہماری انڈسٹری کو کئی برسوں کا ناقابل فراموش کام دیا ہے۔ کبھی کبھی زندگی غیر منصفانہ ہو جاتی ہے، ٹیلنٹ کی وجہ سے نہیں بلکہ وقت کی سختی کی وجہ سے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ راج پال ان کی فلم کا حصہ ہوں گے اور یہ خیرات نہیں بلکہ وقار کا معاملہ ہے۔ قانونی معاملہ کیا ہے؟ یہ مقدمہ ۲۰۱۰ء کا ہے جب راج پال یادو نے اپنی ہدایتکاری کی پہلی فلم ’’اتا پتا لاپتا‘‘ کیلئے ایم ایس مرلی پروجیکٹس پرائیوٹ لمیٹڈ سے تقریباً ۵/کروڑ روپے قرض لیا تھا۔ فلم باکس آفس پر ناکام رہی اور قرض کی واپسی میں تاخیر کے باعث قانونی تنازعہ شروع ہوا۔ اپریل ۲۰۱۸ء میں مجسٹریٹ عدالت نے راج پال یادو اور ان کی اہلیہ رادھا کو چیک باؤنس کیس میں مجرم قرار دیتے ہوئے چھ ماہ قید کی سزا سنائی۔ بعد ازاں سیشن کورٹ نے ۲۰۱۹ء میں سزا برقرار رکھی۔ جون ۲۰۲۴ء میں دہلی ہائی کورٹ نے سزا عارضی طور پر معطل کرتے ہوئے تقریباً ۹/کروڑ روپے واجبات کی ادائیگی کیلئے ’’مخلصانہ اقدامات‘‘ کرنے کی ہدایت کی۔ تاہم، ۲/فروری کو عدالت نے رقم کی واپسی میں ناکامی پر انہیں ہتھیار ڈالنے کا حکم دیا تھا۔ حال ہی میں انہیں عبوری ضمانت ملی ہے۔ فلمی حلقوں میں اس معاملے پر ملا جلا ردعمل دیکھنے میں آیا۔ کچھ افراد نے سونو سود کے بیان کو مثبت قدم قرار دیا، جبکہ بعض نے اسے غلط انداز میں لیا۔